GOVERNMENT OF TAMILNADU

# برائے چھٹویں جماعت

# STANDARD SIX

# اُردو

# URDU READER

Department Of School Education

**Untouchability is Inhuman and a Crime**

6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:44 PM

**Government of Tamil Nadu**

First Edition - 2018

Revised Edition - 2020

Reprint - 2019, 2021, 2022, 2023, 2024

(Published under New Syllabus)


**Content Creation**

State Council of Educational Research and Training

© SCERT 2018


**Printing & Publishing**

Tamil Nadu Textbook and Educational Services Corporation

www.textbooksonline.tn.nic.in




6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:45 PM

## پیش لفظ

تعلیم کا مقصد نہ صرف علم کا حصول ہے، بلکہ طلبہ کے مستقبل کے خواب کو سچ کر دکھانے کی پہلی منزل بھی ہے۔نصابی کتابیں نہ صرف طلبہ کی رہ نمائی کرتی ہیں، بلکہ اگلی نسل کے لئے بھی ایک مشعل راہ ثابت ہوئی ہیں۔اس کتاب میں والدین، اساتذہ اور طلبہ کے ذہنی خاکوں کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔

اسی کے ساتھ درج ذیل مقاصد کی تکمیل کی ایک بہتر کوشش بھی کی گئی ہے۔

اسباق کو رَٹنے کے بجائے تخلیقی راہ بتانا۔

- اردو زبان و ادب، نظم، نثر، قواعد اوران کی لسانی بنیادوں کو بچوں کے ذہنوں میں پیوست کرنا۔
- سائنسی نقطۂ نظر سے تدریس۔اس طریقے سے طلباء میں خود اعتمادی پیدا کرنا
- طلباء کے ذہنوں کی گرہوں کو کھولنا اوران کے مستقبل کو روشن، کامیاب اور تابناک بنانا۔
- حصول علم کے دوران انہیں محدود نگاہ کے نظریہ سے ہٹا کر وسیع النظری کی طرف لے جانا۔
- امتحانوں میں ناکامی کے خوف سے پیدا ہونے والی احساس کمتری کو دور کر کے تعلیم کے عمل کو آسان تر بنانا۔

یہ کتاب کو جدّت پسندی، گہرے فہم اور طالب علموں کی نفسیات کے مطابق تشکیل دی گئی ہے۔

امید قوی ہے کہ یہ مرتب کردہ کتاب آپ کو علم و ادب کی ایک نئی دنیا میں لے جائے گی۔



6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:45 PM

# قومی ترانہ

جن گن من ادھنا یک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل ونگا
وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اچ چھل جل دھی ترنگا
توا شبھ نامے جاگے
توا شبھ آشش ماگے
گاہے توا جئے گاتا
جن گن من گل دایک جے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جے ہے جے ہے جے ہے
جے جے جے جے ہے

رابندر ناتھ ٹیگور

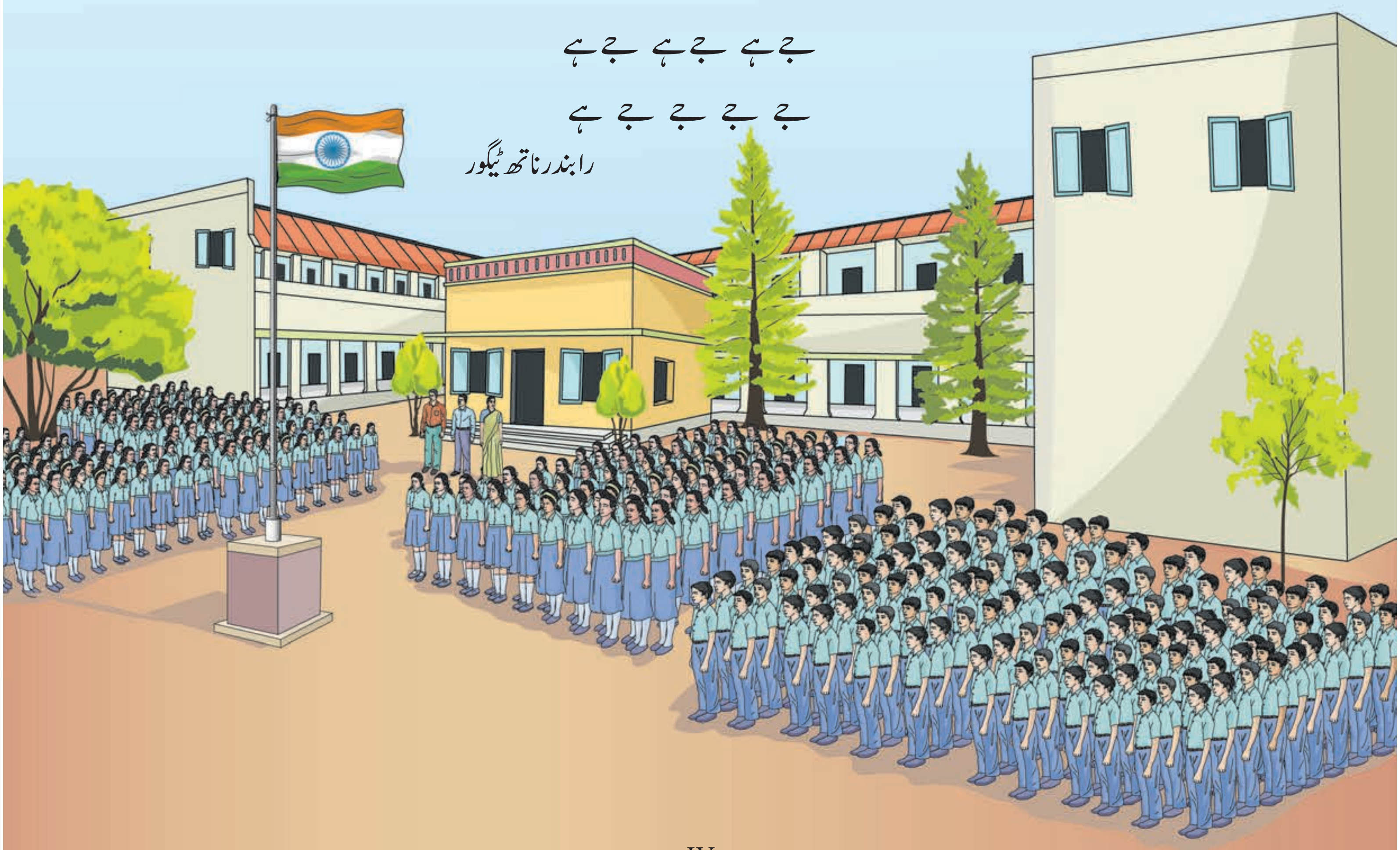



6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:46 PM

# تمل زبان کی عظمت

(ترجمہ)

حسینۂ زمین، پرجوش سمندر کو اوڑھے ہوئے ہے۔
خطۂ بھارت، اس حسینہ کا دمکتا ہوا چہرہ ہے۔
علاقۂ دکن اس چہرے کی پروقار ہلال نما پیشانی ہے،
جس پر دراوڑ کا مہکتا ہوا تلک لگا ہوا ہے۔
تو ہی اس تلک کی خوشبو ہے، جس سے سارا جہاں لطف اندوز ہو رہا ہے۔
دنیا کا چپہ چپہ تیری مہکتی خوبیوں سے معطر ہو رہا ہے۔ اے قابل فخر دوشیزہ تمل!
اے دوشیزہ تمل!
ہم تیری پرشکوہ، سدابہار جوانی کے جوہر پہ حیراں، بےخودی کے عالم میں تیری عظمت کے گیت گاتے ہیں۔ پائندہ باد!
پائندہ باد!
پائندہ باد!

مترجم : سجاد بخاری

پے۔سندرم پلّے منون منیم

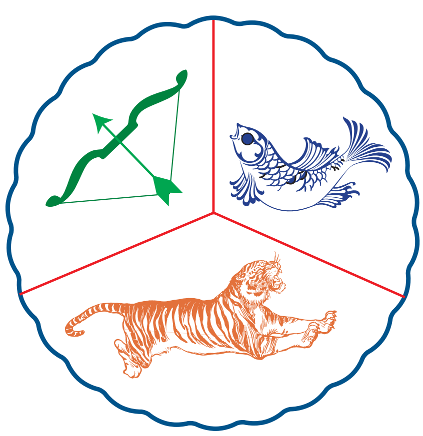



6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:46 PM

## قومی یکجہتی کا اقرار

"اقرار کرتا ہوں کہ میں ملک عزیز کو متحد رکھنے، اس کی سالمیت کو برقرار رکھنے اور اسے مضبوط بنانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا"۔

"یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں تشدد کا کبھی ساتھ نہیں دوں گا، ہر قسم کی مذہبی، لسانی، علاقائی، سیاسی اور اقتصادی اختلافات کو پُرامن اور دستوری طریقہ سے حل کرنے کی کوشش کروں گا"۔

## اقرار نامہ

ہندوستان میرا وطن ہے۔ سارے ہندوستانی میرے بھائی بہن ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے محبت ہے۔ اور میں اس کے بھرپور اور گوناگوں ورثے پر نازاں ہوں۔ میں ہمیشہ اس کا اہل بننے میں کوشاں رہوں گا۔ میں اپنے ماں باپ، اساتذہ اور بزرگوں کا احترام کروں گا اور ہر ایک سے اخلاق کے ساتھ پیش آؤں گا۔ میں اپنے وطن اور اس کے باشندوں کے لئے جاں نثاری کا اقرار کرتا ہوں۔ انہیں کی خوش حالی اور فراغت میں میری مسرت پوشیدہ ہے۔

چھوت چھات ایک غیر انسانی فعل اور جرم ہے



6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:47 PM

# اس کتاب کا طریقہ استعمال

## حصہ نظم

حصہ نظم کا مطالعہ کرنے،
نظم سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے
کے لئے دیا گیا ہے۔

## سیکھنے کے مقاصد

اس سے طلباء کے اندر سیکھنے کی
صلاحیتیں اجاگر ہوں گی

## نصابی کتاب

علم کی شمع کو طلباء کے اندر
جلانے کے لئے نصابی کتاب کا
یہ مواد فراہم کیا گیا ہے۔

## کیا تم جانتے ہو؟

درس و تدریس کے عمل میں دلچسپی پیدا کرنے
کے لئے ''کیا تم جانتے ہو'' جیسے عنوانات
دیئے گئے ہیں

## سوالات (محاسبہ)

مختلف سطح کے طلباء کو مد نظر
رکھ کر تیار کئے گئے ہیں۔

شاعر یا مضمون نگار کا تعارف کیا گیا ہے
تاکہ طلباء کے اندر ان سے متعلق معلومات
حاصل کرنے کا ذوق بیدار ہو۔

## قواعد

اردو زبان کے بنیادی قواعد
کو جاننے کے لئے قواعد
دیئے گئے ہیں۔

## حاصل کلام / حاصل مطالعہ

نظم یا نثر میں جو کچھ سیکھا ہے اس
کو سمجھ کر اس کا حاصل لینا۔

## ڈھونڈئے اور تلاش کیجئے

درس و تدریس کے دوران انٹرنیٹ
اور دیگر الکٹرانک آلات کی مدد لینا۔

## لسانی سرگرمیاں:

تلاش کیجئے اور جانئے۔



6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:48 PM

# فہرست مضامین


| مہینہ | صفحہ نمبر | | پہلی میعاد کے لئے (Term-1) | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | 1 | مولانا ابوالبیان حمّاد | حمد | حصہ نظم | |
| | 6 | سید مسعود ترپاتوری | روم کا پہلا میوہ | حصّۂ نثر | |
| جون | 10 | داغؔ دہلوی | غزل | حصّۂ غزل | اکائی I |
| | 13 | امتیاز علی تاج | چچا چھکن کی عینک کھوگئی | سرسری مطالعہ | |
| | 16 | | حروفِ تہجی شمسی اور قمری حروف | قواعد | |
| | 20 | علامہ اقبالؔ | ایک پرندہ اور جگنو | حصہ نظم | |
| | 24 | ماخوذ از ٹمل | نیم کا درخت | حصہ نثر | |
| جولائی | 30 | سجّادؔ بخاری | غزل | حصّۂ غزل | اکائی II |
| | 33 | منظر علی خان | نیکی کر دریا میں ڈال | سرسری مطالعہ | |
| | 37 | | اعراب یا حرکات | قواعد | |
| | 39 | مولانا حسرتؔ موہانی | برسات | حصۂ نظم | |
| | 44 | ماخوذ از ٹمل | روشنی کی ایک کرن | حصہ نثر | |
| اگست | 51 | مولانا یعقوب اسلم عمری | اپنا ہاتھ جگن ناتھ | سرسری مطالعہ | اکائی III |
| | 55 | | لفظ کی تعریف اور اس کی قسمیں | قواعد | |

زبانی یاد کرنے کی نظمیں

| صفحہ | شاعر | عنوان |
|---|---|---|
| 1 | مولانا ابوالبیان حمّاد | حمد |
| 10 | داغؔ دہلوی | غزل |




6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:48 PM

# فہرست مضامین


| | | | | صفحہ نمبر | مہینہ |
|---|---|---|---|---|---|
| **دوسری میعاد کے لئے (Term-2)** | | | | | |
| اکائی IV | حصّۂ نظم | نعت آمنہ کالال | جلال کڑپوی | 56 | اکتوبر |
| | حصّۂ نثر | کتب خانہ کی ایک سیر | ترجمہ از ٹمل سید مسعود ترپاتوری | 61 | |
| | حصّۂ غزل | غزل | مختار بدری | 66 | |
| | سرسری مطالعہ | کھویا ہوا بیٹا | محمد جان وفا اعظمی | 70 | |
| | قواعد | کلمہ | | 72 | |
| اکائی V | حصّۂ نظم | وقت مشکل کام آیا کیجئے | نور آفاق | 76 | نومبر |
| | حصّۂ نثر | واٹس اپ | حافظ ابرارالحق حسن، وانم باڑی | 80 | |
| | حصّۂ غزل | غزل | شاہد مدراسی | 85 | |
| | سرسری مطالعہ | انداز اپنا اپنا | | 88 | |
| | قواعد | اسم خاص اسم عام | | 92 | |

زبانی یاد کرنے کی نظم

| | | | |
|---|---|---|---|
| نعت | آمنہ کالال | جلال کڑپوی (پہلے پانچ اشعار) | 56 |




6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:48 PM

# فہرست مضامین


| مہینہ | صفحہ نمبر | تیسری میعاد کے لئے (Term - 3) | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | 96 | سلیم بنگلوری | ترانۂ اُردو | حصّۂ نظم | |
| | 100 | حافظ ابرارالحق حسّن | حضرت نظام الدین اولیاءؒ | حصّۂ نثر | |
| جنوری | 106 | عثمان فہمی | غزل | حصّۂ غزل | اکائی VI |
| | 110 | محمد زبیر آفاق، وانم باڑی | چور نما بلّی | سرسری مطالعہ | |
| | 113 | (خطاب، لقب) | اسم خاص کی قسمیں | قواعد | |
| | 115 | تلوک چند محرومؔ | پہلے کام بعد میں آرام | حصّۂ نظم | |
| | 119 | گاندھی جی کا تمل ناڈو میں سماجی و اصلاحی کردار ترجمہ از تمل: خطیب انور باشاہ | | حصّۂ نثر | |
| فروری | 125 | مشتاق رفیقی | غزل | حصّۂ غزل | اکائی VII |
| | 129 | ڈاکٹر پروین فاطمہ | سانچ کو آنچ نہیں | سرسری مطالعہ | |
| | 132 | (کنیت، تخلص، عرف) | اسم خاص کی قسمیں | قواعد | |
| | 134 | اسماعیل میرٹھی | ہوا چلی | حصّۂ نظم | |
| مارچ | 138 | نورالحسنین | عادل بادشاہ (ڈراما) | حصّۂ نثر | |
| | 144 | ضیا جعفر بنگلوری | جیسے کو تیسا | سرسری مطالعہ | اکائی VIII |
| | 148 | | ضمیر اور اس کی قسمیں | قواعد | |


## زبانی یاد کرنے کی نظمیں


| | | |
|---|---|---|
| 96 | (پہلے پانچ اشعار) | ترانۂ اُردو |
| 115 | (پہلے دو بند) | پہلے کام بعد میں آرام |





6 urdu reader index
Tuesday, February 11, 2020 9:17:48 PM

پہلی میعاد کے لئے (Term-1)

اکائی 1

حصہ نظم

# حمد

مولانا ابوالبیان حمّاد

## سیکھنے کے مقاصد

- حمد کے معنی معلوم کرنا۔
- حمد کے شاعر کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- اس حمد سے متعلق الفاظ کے معنی، اضداد وغیرہ معلوم کرنا۔
- قافیہ اور ردیف سے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- اس حمد کا مطلب سمجھنا۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:09 PM

سب سے بلند ہے تو، اعلیٰ مقام تیرا
رحمت تیری صفت ہے، رحمان نام تیرا

گل کو جو تو نے خوشبو، جگنو کو روشنی دی
ہے کس قدر نرالا، ہر ایک کام تیرا

یہ کائنات ساری کیا جگمگا رہی ہے
جلوہ فگن ہوا جو حسنِ تمام تیرا

ہر شئے میں جلوہ گر ہے تیری کرشمہ سازی
بے عیب و بے خطا ہے، ہر ایک کام تیرا

اک انقلاب جس نے برپا کیا جہاں میں
وہ ہے کتاب تیری، وہ ہے کلام تیرا

ہے اپنی لغزشوں پر حمّادؔ کو ندامت
تو بخش دے اسے بھی، وہ ہے غلام تیرا

## حمد کی تعریف

حمد ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں شاعر عاجزی اور انکساری کے ساتھ خدا کی تعریف و توصیف بیان کرتا ہے اور اس کی رحمتوں، برکتوں کا تذکرہ کرتا ہے۔

## شاعر کا تعارف

مولانا ابوالبیان حمّاد صاحب عمری، ریاست کرناٹک میں واقع مالور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے آبائی وطن میں پانے کے بعد جامعہ دارالسلام، عمرآباد میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ تعلیم ہی کے دوران آپ کو شعر و شاعری کا ذوق پیدا ہوا۔ علامہ غضنفر حسین شاکر نائطی آپ کے استاد تھے۔ تعلیم سے فراغت کے بعد یہیں درس و تدرس کی خدمات انجام دیتے آرہے ہیں۔ ماہنامہ 'راہ اعتدال' کے مدیر اعلیٰ کے فرائض بھی انجام دیتے آرہے ہیں۔ آپ کی کئی تصانیف منظر عام پر آچکی ہیں۔ جن میں 'نغمات حمد و نعت'، 'سفرنامہ حجاز و ایران' وغیرہ مقبول ہیں۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:10 PM

## I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بلند | : | اونچا، اعلیٰ | جلوہ فگن ہونا | : | ظاہر ہونا |
| رحمان | : | مہربان، رحم کرنے والا | حسن | : | خوبصورتی |
| گل | : | پھول | کرشمہ سازی | : | کاریگری |
| نرالا | : | عجیب | خطا | : | غلطی |
| انقلاب | : | تبدیلی | ندامت | : | شرمندگی |
| غلام | : | بندہ | بخشش | : | معافی |

## II اضداد یاد کیجیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اعلیٰ | x | ادنیٰ | روشنی | x | تاریکی |
| رحمت | x | زحمت | گل | x | خار |
| خوشبو | x | بدبو | عیب دار | x | بےعیب |
| غلام | x | آقا | نفرت | x | چاہت |

## III دیے گئے الفاظ کے حروف کو الگ الگ کر کے خانوں میں بھرتی کر کے مرکب لفظوں کا جدول بنائیے؟

| جلوہ | + | فگن | = | ج | ل | و | ہ | + | ف | گ | ن | = | جلوہ فگن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حسن | + | تمام | = | | | | | | | | | | حسن تمام |
| جلوہ | + | گر | = | | | | | | | | - | | جلوہ گر |
| بے | + | عیب | = | | | | | | | - | - | = | بےعیب |
| بے | + | خطا | = | | | | | | | - | - | = | بےخطا |

## IV درج ذیل سوالوں کے مختصر جوابات لکھیے؟

1 حمد کسے کہتے ہیں؟

2 رحمٰن نے گل اور جگنو کو کیا دیا؟

3 کس کی ذات بےعیب ہے؟

4 انقلاب کس وجہ سے برپا ہوا؟

5 شاعر کو کس بات پر ندامت ہے؟



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:10 PM

## V ''حمد'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجئے؟

## VI لسانی سرگرمیاں:

> **کیا تم جانتے ہو؟**
>
> قافیہ کسے کہتے ہیں؟ نظم کے آخر میں موجود ہم صوتی الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔
>
> مثال : نام، کام، کلام وغیرہ۔

### اسم کی تعداد (واحد جمع)

تعداد یا گنتی Number کے لحاظ سے اسم واحد ہوتا ہے یا جمع۔

**واحد** Singular : اس اسم کو کہتے ہیں جس سے صرف ایک شخص یا ایک چیز سمجھ میں آئے، جیسے لڑکا، ٹوپی، بکری، کتاب

**جمع** Plural : وہ اسم ہوتا ہے جس سے ایک سے زیادہ اشخاص یا چیزیں سمجھ میں آئیں، جیسے: لڑکے، ٹوپیاں، بکریاں، کتابیں

#### جمع بنانے کے قاعدے

اردو میں جمع بنانے کی عام علامتیں یہ ہیں۔ ے، و ، وں، ؤں، اں، یں، جیسے لڑکے، لڑکو، لڑکوں، راجاؤں، لڑکیاں، میزیں۔

1۔ مذکر اسم جس کے آخر میں 'الف' یا ' ہ ' ہو اس کو 'ے' سے بدل دیتے ہیں، جیسے لڑکا لڑکے، مدرسہ، مدرسے، پیالہ، پیالے۔
لیکن بعض الفاظ اس قاعدے کے تحت نہیں آتے، مثلاً

(الف) سنسکرت کے الفاظ مثلاً داتا، راجہ۔ (ب)۔ رشتہ داروں کے نام، جیسے، تایا، چچا، نانا، دادا

(ج)۔ فارسی زبان کے اسم فاعل، جیسے دانا، بینا، آشنا وغیرہ۔

2۔ اگر واحد مذکر کے آخر میں ' الف' یا ' ہ ' کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو عام طور پر واحد اور جمع دونوں صورتوں میں اسم ایک ہی حالت میں رہتا ہے، جیسے، بھائی آیا، بھائی آئے، بیل بھاگا، بیل بھاگے، گھر جلا، گھر جلے۔

3۔ اگر واحد مونث کے آخر میں 'ی ' ہو تو ' اں 'بڑھا دیتے ہیں، جیسے نیکی نیکیاں، لڑکی لڑکیاں، موتی موتیاں، سیپی، سیپیاں۔

4۔ اگر واحد مونث کے آخر میں 'یا ' ہو تو صرف 'ں' بڑھا دیتے ہیں، جیسے، چڑیا، چڑیاں، بڑھیا، بڑھیاں، گڑیا، گڑیاں۔

5۔ اگر واحد مونث کے آخر میں 'وْ' یا 'الف' ہو تو آخر میں 'ئیں' زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے خوشبو، خوشبوئیں، ادا، ادائیں، گھٹا، گھٹائیں

**نوٹ :** ' ئیں ' کا استعمال فاعلی حالت میں ہوتا ہے اور مفعولی حالت میں ' ؤں ' کا استعمال کیا جاتا ہے جیسے، خوشبو، خوشبوؤں، گھٹا، گھٹاؤں، ادا، اداؤں۔

6۔ اگر واحد مونث کے آخر میں ' الف'، ' واؤ ' اور 'ی' کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو اسم کے آخر میں 'یں 'بڑھا دیتے ہیں، جیسے عورت، عورتیں، کتاب، کتابیں۔

7۔ اگر اسم کے آخر میں نونِ غنہ 'ں' اور اس سے پہلے الف ہو تو اس الف کو 'ے' سے بدل دیتے ہیں جیسے کنواں، کنویں۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:10 PM

## (ب) تلاش کیجئے اور جانئے۔

درج ذیل گلوب سے دئے گئے حروف کی مدد سے دوحرفی، سہ حرفی، چہارحرفی یا اس سے زیادہ حروف والے ممکنہ الفاظ بنائیے۔

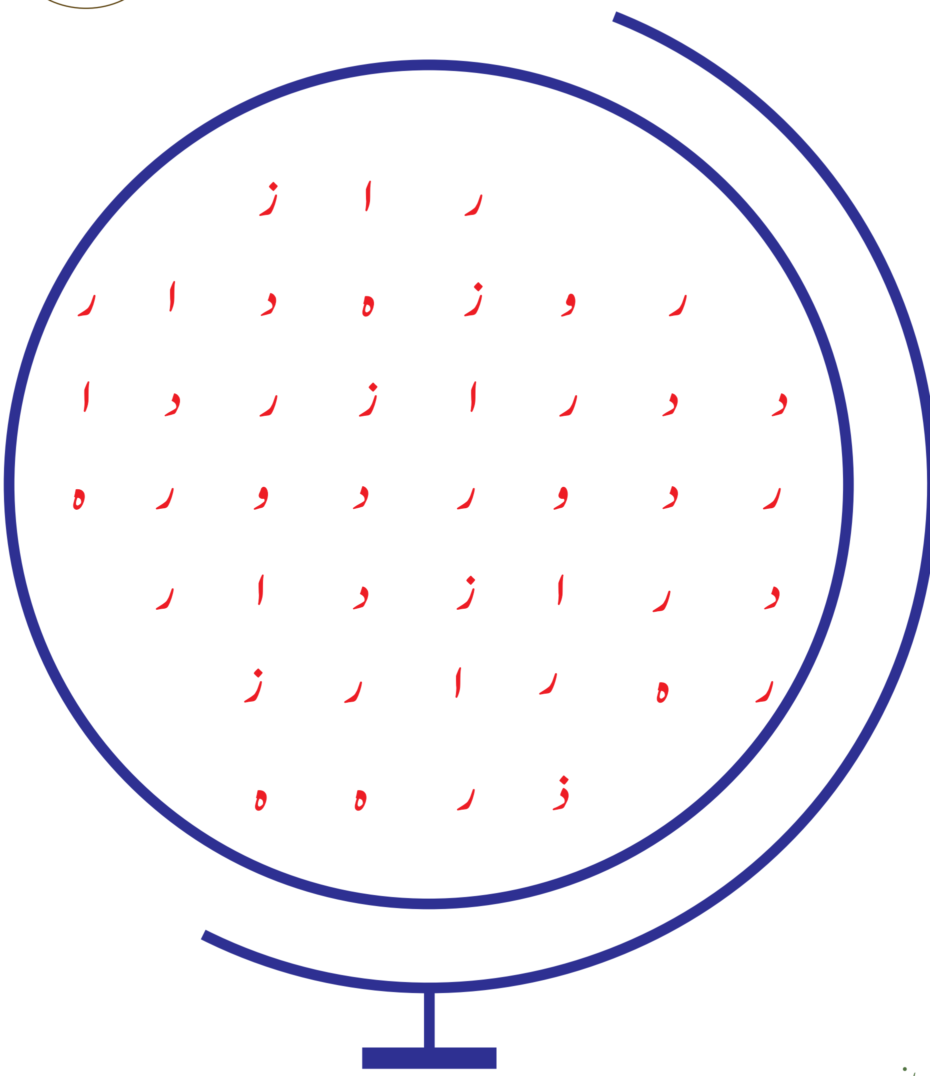


جوابات: دائیں سے بائیں:

1 راز
2 روزہ دار
3 دار
4 دارا
5 زرد
6 دوردور
7 دراز
8 رازدار
9 رہ
10 ذرہ

جوابات: اوپر سے نیچے :

1 درد
2 در در
3 درہ
4 وار
5 زارزار
6 دروازہ
7 راہ

نوٹ : مندرجۂ بالا الفاظ کی املاء نویسی کیجئے:



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:10 PM

اکائی 1

حصہ نثر

# روم کا پہلا میوہ

تلخیص: سید مسعود احمد ترپاتوری

## سیکھنے کے مقاصد

- سچائی اور حق بات کو قبول کرنے کا جذبہ بیدار کرنا چاہے حالات موافق ہوں یا ناموافق
- اللہ کے دین کی خاطر مشکلات و مصائب کو جھیلتے ہوئے صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنا۔
- اللہ کی رضا کی خاطر اپنا مال و اسباب اور سب کچھ قربان کر دینا۔

حضرت صہیبؓ بن سنان شہرِ موصل کے قریب ایک بستی کے رہنے والے تھے جو دریائے دجلہ کے کنارے آباد تھی۔ ایک مرتبہ رومیوں کا ایک فوجی ریلا اچانک موصل کی طرف آیا۔ اس نے شہر پر حملہ کیا اور جو کچھ ہاتھ لگا لوٹ لے گیا۔ ساتھ اس بچے صہیبؓ کو بھی اٹھا لے گئے۔ حضرت صہیبؓ کے گھر پر غم چھا گیا اور دلوں کا چین اٹھ گیا۔ اس بچے کو بہت تلاش کیا گیا، میلوں اور موسمی بازاروں میں ہر جگہ ان کے باپ، چچا اور رشتہ دار ڈھونڈتے پھرے، مگر کچھ پتہ نہ چلا۔

وہ بچہ رومیوں کے درمیان ہی پلا بڑھا۔ پھر بنی کلب نامی قبیلے کے لوگوں نے اسے خرید کر مکہ پہنچا دیا۔ یہاں عبداللہ بن جُدعان نے اس نوجوان بچہ کو خرید کر آزاد کر دیا۔

مکہ میں اُن دنوں اسلام اور توحید کی خوشبو پھیل رہی تھی۔ حضرت صہیبؓ سے رہا نہ گیا، ایک دن دربارِ رسالتؐ کی طرف چل پڑے، عین اسی وقت ایک اور نوجوان حضرت عمار بن یاسرؓ بھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار کی طرف جا رہے تھے، دونوں مل کر حاضر ہوئے۔ اسلام کی باتیں حضور ﷺ سے سنیں اور اپنے آپ کو سچائی اور نیکی کے پیغام کے حوالے کر دیا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ صہیبؓ روم کا پہلا میوہ ہے۔

نوجوانی کا جوش تھا، پھر ایمان کی غیرت کام کر رہی تھی، صہیبؓ بعض دوسرے ساتھیوں کی طرح اپنے اسلام کو چھپا کر نہ رکھ سکے۔ ظاہر ہے کہ اسلام کے دشمنوں نے ان کو بہت دُکھ دیے۔ لیکن انہوں نے پورے صبر و تحمل سے مصیبتوں کا مقابلہ کیا۔

ان کی ہجرت کا قصہ بھی عجیب ہے۔ مہاجرین کی جو بڑی تعداد مکہ سے مدینہ پہنچی، صہیبؓ اس کے سب سے آخری آدمی تھے۔ وہ جب ساز و سامان باندھ کر ہجرت کے سفر کے لئے تیار ہوئے تو مکہ کے مشرکوں نے راستہ روک لیا۔ کہا کہ ہم تمہیں جانے نہیں دیں گے۔ تم ہمارے شہر میں غریب اور محتاج بن کر آئے تھے، آج تمہارے پاس اتنی دولت اور سامان ہے۔ یہ سب کچھ تم نے مکہ میں حاصل کیا ہے۔ اب تم یہ سب کچھ لے جانا چاہتے ہو، ایسا ہم نہیں ہونے دیں گے۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:11 PM

حضرت صہیبؓ ذرا ڈرے جھجکے نہیں، جو خدا پر ایمان لایا ہو اور اسلام کا سچا سپاہی بن گیا ہو، اسے پھر کس کا ڈر! انہوں نے جوش سے کہا: ''قریش والو! تم جانتے ہو کہ میں زبردست نشانہ باز ہوں۔ خدا کی قسم! تم اس وقت تک میرے قریب نہیں آسکتے جب تک میں اپنے ترکش کا آخری تیر نہ چلا دوں۔ پھر تم قریب آؤ گے تو میں اپنی تلوار سے مقابلہ کروں گا۔ ہاں اگر تم مال و دولت چاہتے ہو تو میں اس شرط پر سب دے دوں گا کہ تم میرے ہجرت کے اس سفر میں رکاوٹ نہیں بنو گے۔''

قریش اس پر راضی ہو گئے۔ حضرت صہیبؓ نے بڑی خوشی سے یہ سودا طے کر لیا، یعنی ایمان اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کو ساری دولت دے کر خرید لیا۔ ایسے ہوتے ہیں مسلمان!

اس کے بعد فوراً روانہ ہو گئے اور مدینہ کے قریب مقامِ قبا میں کلثومؓ بن ہدم کے مکان پر پہنچے۔ جہاں ساری انسانیت کو سنوارنے والے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی مجلس لگاتے تھے۔

میل ملاقات کے بعد حضرت صہیبؓ کھجوروں کی دعوت میں شریک ہو گئے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ ''حضور! دیکھئے صہیبؓ کی آنکھ میں آشوب کی سرخی ہے اور وہ کھجوریں کھا رہے ہیں۔''

لطیفے کے طور پر حضرت صہیبؓ نے جواب دیا: ''یا رسول اللہ ﷺ میں آشوب والی آنکھ بند کر کے، صرف تندرست آنکھ کی مدد سے کھا رہا ہوں۔''

یہ جواب سن کر رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم خوب ہنسے۔

بدر، احد، خندق اور دوسری لڑائیوں میں رسولِ خداؐ کے ساتھ شریک رہے۔ حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت کے بعد سے لے کر نئے خلیفہ کے انتخاب تک تین دن کے لیے وہ قائم مقام خلیفہ رہے۔ یہ حضرت عمرؓ کی وصیت کی تکمیل تھی۔

مہمان نوازی، سخاوت اور غرباء کی خدمت کرنے کا بڑا جذبہ رکھتے تھے۔ 38ھ میں وہ فوت ہو گئے۔ اس وقت عمر 72 برس تھی۔ مدینہ منورہ کے جنت البقیع نامی مشہور قبرستان میں مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہو۔

## I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| موصل | : | ایک بستی کا نام | ریلا | : | دستہ |
| گھٹا | : | بادل | مساوات | : | برابری |
| غیرت | : | حمیت | صبر و تحمل | : | برداشت |
| ہجرت | : | اپنے دین کی حفاظت کے لئے اپنا وطن چھوڑ کر دوسرے شہر چلے جانا | محتاج | : | ضرورت مند |
| نشانہ باز | : | تیر سے نشانہ لگانے والا | سودا | : | لین دین |
| آشوب | : | آنکھ کا دکھنا | فوت ہونا | : | انتقال ہونا |

اللہ تعالیٰ حضرت صہیب بن سنانؓ اور تمام صحابہ کرامؓ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہزاروں درود و سلام ہوں رسول رحمتؐ پر جنھوں نے اسلام کی روشنی کو انسانوں تک پہنچائی۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:12 PM

II اضداد اپنی کاپی میں لکھئے اور یاد کیجئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مخالف | × | موافق | قریب | × | بعید |
| سفر | × | حضر | بچپن | × | بڑھاپا |
| تندرست | × | بیمار | خوشبو | × | بدبو |
| مہمان | × | میزبان | حاضر | × | غائب |
| آزاد | × | قیدی | نیکی | × | بدی |

III درجِ ذیل جدول سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھئے

| نمبر | الفاظ | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| 1 | بستیاں | | |
| 2 | گھٹا | | |
| 3 | کرن | | |
| 4 | قبیلہ | | |
| 5 | لڑائیاں | | |
| 6 | غرباء | | |
| 7 | کھجور | | |
| 8 | سعادتیں | | |

IV درجِ ذیل الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجئے:

( رومیوں میوہ قائم مقام موصل صبروتحمل )

1۔ حضرت صہیبؓ ............ کے قریب ایک بستی کے رہنے والے تھے۔

2۔ صہیبؓ روم کا پہلا ............ ہے۔

3۔ نوجوان صہیبؓ نے .................... سے مصیبتوں کا مقابلہ کیا۔

4۔ وہ بچہ ................. کے درمیان ہی پلا بڑھا۔

5۔ حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت کے بعد سے لے کر نئے خلیفہ کے انتخاب تک تین دن کے لئے صہیبؓ ...........خلیفہ رہے۔

بے ادبی کرنے سے بدنصیبی آتی ہے۔ جو بے ادب ہے وہ بے علم ہے۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:12 PM

## V مناسب ترین جواب منتخب کیجئے:

1۔ ایک مرتبہ ................ کا ایک فوجی ریلا یکا یک موصل کی طرف آیا۔

(الف) رومیوں (ب) مصریوں (ج) ایرانیوں

2۔ حضرت صہیبؓ کے والد ................ تھے۔

(الف) لبید (ب) سنان (ج) عبداللہ

3۔ اسلام کی باتیں حضور ﷺ سے سنیں اور اپنے آپ کو سچائی کے اس ................ کے حوالہ کر دیا۔

(الف) کام (ب) پیغام (ج) نام

4۔ وہ جب ساز و سامان باندھ کر ................ کے سفر کے لئے تیار ہوئے تو مکہ کے مشرکوں نے راستہ روک لیا۔

(الف) نصرت (ب) آخرت (ج) ہجرت

5۔ میل ملاپ کے بعد حضرت صہیبؓ ................ کی دعوت میں شریک ہوئے۔

(الف) کھجوروں (ب) آموں (ج) پھلوں

## VI۔ مختصر جواب لکھئے:

(1) حضرت صہیبؓ کہاں کے رہنے والے تھے؟

(2) حضرت صہیبؓ کے والد کا نام بتائیے؟

(3) حضرت صہیبؓ کا بچپن کہاں گزرا؟

(4) کس قبیلہ کے لوگوں نے حضرت صہیبؓ کو خرید کر مکہ پہنچایا؟

(5) حضرت صہیبؓ نے مدینہ جا کر کہاں قیام کیا؟

## لسانی سرگرمیاں: VII ان بے ترتیب حروف کو صحیح ترتیب سے بامعنی الفاظ بنائیے اور خانوں میں لکھئے:

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | ر | ص | و | ت | | | | | = | |
| 2 | پ | ا | ی | ک | | | | | = | |
| 3 | ل | ی | ا | خ | | | | | = | |
| 4 | ڑ | ل | ی | ک | | | | | = | |

غصہ عقل کو کھا جاتا ہے۔
نیک عمل کرو، عمر میں برکت ہوگی۔
استاد روحانی باپ ہوتا ہے، استاد کا ادب کرو اور علم کی روشنی سے منور ہو جاؤ۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:12 PM

اکائی 1
غزلیات

# غزل

## داغؔ دہلوی

### سیکھنے کے مقاصد

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفرِ معراج کے واقعہ سے طلباء کو روشناس کرانا۔
- دوست سے وفاداری کا اظہار کرنا۔
- وحشت و گھبراہٹ کے موقع پر انسان کی کیفیت کو اجاگر کرنا۔

### شاعر کا تعارف

دبیر الدولہ فصیح الملک نواب مرزا داغ دہلوی 1831ء میں دلی میں پیدا ہوئے۔ مرزا فخرو ولی عہد بہادر کی نگرانی میں قلعۂ معلّی میں پرورش پائی اور وہیں تعلیم و تربیت حاصل کی۔ شاعری کا شوق ابتدائے عمر سے تھا، چنانچہ استاد ذوق کے شاگرد ہوئے۔ ہنگامۂ غدر کے بعد یہ رام پور چلے گئے۔ اپنی عمر کے 24 سال رام پور میں نواب کلب علی خان مرحوم کی صحبت میں گزارے۔ ان کے انتقال کے بعد حیدرآباد تشریف لے گئے۔ وہاں ان کی بڑی عزت ہوئی۔ ایک ہزار روپے ماہانہ ملتا رہا۔ داغؔ نے 1905ء میں حیدرآباد میں انتقال کیا۔

اپنے معاصرین میں داغؔ بہت ہی ممتاز حیثیت رکھتے تھے۔ ان کے کلام میں صفائی اور سادگی کے ساتھ شوخی، جدّت، برجستگی پائی جاتی ہے۔ ''گلزارِ داغؔ''، '' آفتابِ داغؔ '' اور '' مہتابِ داغؔ '' ان کے دیوان ہیں۔

زمین سے قدم عرش پر لے گیا
فرشتوں سے بازی بشر لے گیا

کہوں کیا کدھر سے کدھر لے گیا
جدھر لے گیا نامہ بر لے گیا

چھپایا بہت ہم نے پہلو میں دل
کوئی لینے والا مگر لے گیا

شکایت سنی آج کیا کیا تری
کہ دشمن مجھے اپنے گھر لے گیا

کلیجا جو اب منہ کو آتا نہیں
ترا تیر شاید جگر لے گیا

بچا لے گیا جان گر تجھ سے غیر
وہ کیا لے گیا اپنا سر لے گیا

یہ کیا ایسی وحشت اٹھی داغؔ کو
اٹھا کر کہاں گھر کا گھر لے گیا

اس غزل کو زبانی یاد کیجیے۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:12 PM

## حاصل کلام

شاعر داغؔ دہلوی نے اس غزل کے پہلے شعر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعۂ معراج کی طرف اشارہ کیا ہے کہ آپؐ زمین سے پرواز کر کے عرش پر تشریف لے گئے یہاں تک کہ فرشتوں کے سردار حضرت جبرئیلؑ بھی آپ سے پیچھے رہ گئے ۔ آپؐ کو قاصد (جبرئیلؑ) نے زمین سے لے جا کر ساتوں آسمانوں کی سیر کرائی ۔

شاعر تیسرے شعر میں کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے دل کی بہت حفاظت کی مگر دوست ہمارا دل لے ہی گیا، دوست سے میں نے اس بات کی شکایت سنی کہ اس کا دشمن مجھے اپنے ساتھ گھر لے گیا۔ میرا دل اب چونکہ گھبراہٹ کا شکار نہیں ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ تیرا تیر شاید جگر لے گیا ہے اور میں اس کا نشانہ نہیں بنوں گا۔ تجھ سے غیر اپنی جان بچا کر کیا لے گیا، حقیقت میں وہ اپنا سر لے گیا ہے۔

شاعر داغؔ کو ایسی کیا وحشت و گھبراہٹ پیش آئی کہ وہ اپنا سارا گھر بار ہی اٹھا کر دوسری جگہ لے گئے ۔

### I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قدم | : | پیر | عرش | : | آسمان |
| بازی | : | جیت | بشر | : | انسان |
| نامہ بر | : | قاصد | پہلو | : | بازو |
| وحشت | : | گھبراہٹ، ڈر | | | |

کیا تم جانتے ہو؟

قافیہ کسے کہتے ہیں؟

ہم وزن الفاظ کو قافیہ کہا جاتا ہے۔

### II اضداد اپنی کاپی میں لکھیے اور یاد کیجیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| پیر | × | سر | وحشت | × | انسیت |
| اِدھر | × | اُدھر | عرش | × | فرش |
| دشمن | × | دوست | | | |

### III واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

| نمبر | الفاظ | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| 1 | فرشتہ | | |
| 2 | حکایتیں | | |
| 3 | اقدام | | |
| 4 | نامہ | | |
| 5 | دلوں | | |



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:13 PM

IV قافیے بنایئے.

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 1 | کدھر | اِدھر | جدھر | پدر |
| 2 | جگر | | | |
| 3 | سر | | | |
| 4 | پر | | | |
| 5 | گھر | | | |

V خالی جگہ بھرتی کرتے ہوئے مصرعے مکمل کیجئے:

(1) ...................... سے قدم عرش پر لے گیا

(2) تیرا تیر شاید ...................... لے گیا

(3) یہ کیا ایسی وحشت ...................... کو

(4) ...................... گھر کا گھر لے گیا

VI صحیح جواب منتخب کیجئے:

(1) ...................... سے قدم عرش پر لے گیا — (الف) زمین (ب) آسمان (ج) پہاڑ

(2) کہ دشمن مجھے اپنے ........ لے گیا۔ — (الف) گھر (ب) بیابان (ج) آستانہ

(3) وہ کیا لے گیا اپنا ............ لے گیا. — (الف) گھر (ب) سر (ج) کدھر

(4) بچا لے گیا ........ گر تجھ سے غیر۔ — (الف) فرمان (ب) مان (ج) جان

VII جوڑ لگایئے:

| | |
|---|---|
| زمین سے قدم | اپنے گھر لے گیا |
| فرشتوں سے بازی | عرش پر لے گیا |
| کہ دشمن مجھے | اٹھی داغ کو |
| یہ کیا ایسی وحشت | بشر لے گیا |

VIII مختصر جوابات لکھ کر یاد کیجئے:

(1) فرشتوں سے بازی کون لے گیا؟

(2) کس کے قدم عرش پر گئے؟

(3) نامہ بر سے کون مراد ہیں؟

(4) '' کلیجہ منہ کو آنا '' اس محاورے کے معنی لکھئے؟

(5) شاعر ''داغ'' نے وحشت میں مبتلا ہو کر کیا کیا؟

(6) اس غزل میں جن الفاظ کی تکرار ہوئی ہے انہیں لکھئے؟



100 95 75 25 5 0
6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:13 PM

اکائی 1
سرسری مطالعہ

# چچا چکن کی عینک کھوگئی

امتیاز علی تاج

چچا چکن نے فرید کو ایک چانٹا مار کر غسل خانہ سے نکال دیا اور خود حمام میں داخل ہوگئے۔ زور سے دروازہ بند کیا۔ اندر چچا غسل کرنے میں مصروف تھے۔ دروازے پر فرید کھڑا رو رہا تھا۔ چچی باورچی خانے میں انجان بنی کام میں مصروف تھیں۔ تھوڑی دیر میں غسل خانے کے اندر سے چچا کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ تو نہیں ہوگا چپ؟......دیکھ! میں کہتا ہوں سرک جا یہاں سے، نہیں تو اچھا نہیں ہوگا۔

تھوڑی دیر بعد چچی باورچی خانے سے اٹھیں اور فرید کے پاس پہنچیں۔ ''کیا ہوا لال! کیوں رو رہا ہے؟ آ جا میرے پاس آ جا''۔ چچا خاموش تھے۔ پانی گرنے کی آواز بھی اندر سے نہیں آ رہی تھی۔ نہ جانے جسم پر صابن لگانے میں مصروف تھے یا چچی کے الفاظ سننے کو کان کواڑ سے لگا رکھے تھے۔ فرید نے سسکیاں بھرتے ہوئے اپنے بے قصور ہونے کی داستان سنائی۔ چچی اس کی انگلی تھام کر بولیں'' چل تو میرے ساتھ، چل ان کے سر پر بھوت سوار ہے''۔ چچی فرید کو لے کر چل دیں۔ چچی کا یہ فقرہ سن کر چچا چکن پر نہ جانے کیا گذری۔ لیکن جب غسل سے فارغ ہو کر باہر نکلے تو چہرہ سوکھا ہوا تھا۔ گیلے بدن پر میلا پاجامہ پہنے باہر نکلے اور سیدھے اس کوٹھری میں چلے گئے جہاں کپڑوں کا بکس رکھا رہتا تھا۔ چچا کپڑے بدل کر باہر جانے لگے تو عینک کا قصہ درپیش ہوگیا۔ ایک پاؤں دہلیز کے اندر تھا ایک باہر۔ کہ اچانک خیال آیا کہ غسل کے بعد عینک نہیں لگائی۔ عینک لینے غسل خانے گئے۔ اسے اتار کر کھڑکی میں رکھنا کچھ یاد تھا۔ لیکن وہاں پہنچ کر دیکھا تو موجود نہ تھی۔ طاقوں پر نظر ڈالی۔ ان میں بھی نہ تھی۔ فرش اور نالی کا جائزہ لیا کہیں نظر نہیں آئی۔ سوچا شاید میلے کپڑوں کے ساتھ کمرہ میں چلی گئی۔ واپس کوٹھری میں پہنچے۔ کپڑے لاکر تخت پر رکھے تھے۔ عینک تخت پر نہ تھی، ہر کپڑے کو احتیاط سے جدا کر رکھا۔ ٹٹول ٹٹول کر دیکھا۔ جھٹکا۔ کہیں بھی نہیں۔

''گئی کہاں؟'' سارے کمرے کا جائزہ لیا۔ مایوسی ہوئی۔ لپکے ہوئے پھر غسل خانے میں پہنچے۔ پھر کھڑکی کو دیکھا۔ کھڑکی کے نیچے نالی تھی۔ اکڑوں بیٹھ کر اس کا معائنہ بھی کرلیا۔ اسے ناکافی سمجھ کر باہر گئے۔ غسل خانے سے سڑک تک ساری نالی دیکھ ڈالی۔ واپس غسل خانے پہنچے۔ گردن گھما گھما کر سارے طاقوں پر نظر ڈالی، گھڑے کو اس کی جگہ سے سرکایا، ذرا دیر پریشانی کے عالم میں کھڑے سر کھجاتے رہے۔ ''عجیب تماشا ہے'' لپکے ہوئے پھر کوٹھری میں پہنچے۔ میلے کپڑے باری باری اس زور سے جھٹکے کہ عینک کیا سوئی بھی لگی ہوئی تو الگ ہو کر گر پڑتی۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ ! ایک لخت ایک نیا خیال سوجھا، بھاگے ہوئے غسل خانے میں پہنچے۔ لوٹے اٹھا کر دیکھنے سے رہ گئے تھے وہاں بھی تلاش کیا کچھ نہ ملا۔ عینک آخر ہوئی کیا؟ گردن بڑھا کر احتیاطاً ایک نظر لوٹوں کے اندر بھی ڈال لی کہ آپ جانئے خدا کی باتیں خدا ہی جانے اس کی قدرت سے کیا بعید ہے۔ کچھ سراغ نہ ملا۔ داڑھی کھجاتے ہوئے پھر کمرے میں آ گئے۔ ''یعنی یہ قصہ کیا ہے؟'' ذرا دیر کھوئے کھوئے کھڑے رہے، پھر تخت پر بیٹھ گئے۔ سر جھکا کر ایک نظر احتیاطاً تخت کے نیچے بھی ڈال لی۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:14 PM

اچانک خیال آیا کہ شاید عینک لگا کر غسل خانے میں گئے ہی نہ تھے۔ چپکے بیٹھ کر صبح سے اس وقت تک کے واقعات پر غور فرمانے لگے کہ شاید اس طرح کسی موقع پر عینک اتارنا اور رکھنا یاد آ جائے۔ سوچا عینک کہیں بستر پر ہی نہ رہ گئی ہو، دالان میں جا کر سارے بستر الٹ ڈالے۔ ان میں سے اپنا بستر ڈھونڈ نکالا، اس کی ایک ایک چیز دیکھی، جھٹکی، تکیوں میں ٹٹولا۔ عینک کا کچھ سراغ نہ ملا۔ مایوس ہو کر ایک بار پھر غسل خانے میں پہنچے کہ شاید اس دوران میں عینک سیر سپاٹے سے فارغ ہو کر واپس آ گئی ہو۔ مگر نہیں آئی تھی۔ مجبوراً کمرے میں تخت پر کھوئے کھوئے جا بیٹھے۔ ''یعنی حد ہو گئی،'' یک لخت دیوان خانے میں دیکھنے کا خیال آیا۔ تیز تیز قدم اٹھائے وہاں پہنچے میزیں، کرسیاں، فرش، طاق، ایک ایک چیز دیکھ لی۔ عینک کہیں ہو تو ملے۔ ''کیا واہیات ہے'' بے اختیار جی چاہتا تھا کہ نوکروں اور بچوں کو امداد کے لئے پکاریں۔ لیکن حالات اجازت نہ دیتے تھے۔ ان سے امداد طلب کرنے میں رسوائی ہوتی تھی۔ پریشانی کے عالم میں یوسفِ بے کارواں بنے پھر رہے تھے۔ دماغ ایک ہی ادھیڑ بُن میں مصروف تھا کہ اور کسی جگہ گئے تھے۔ ممکن ہے عینک وہاں چھوڑ آئے ہوں۔ اچانک باورچی خانے کی یاد آئی کہ ممکن ہے آگ سلگاتے ہوئے اتار کر رکھ دی ہو۔ اٹھانے کا خیال نہ رہا ہو۔ ایک چور نظر چچی پر ڈالی وہ ہنڈیا میں کفگیر چلا رہی تھیں۔ یہ ایسی چپ چاپ انجان بنی کیوں بیٹھی ہیں؟ گویا کوئی بات ہی نہیں، اس طرف نظر نہیں اٹھاتیں۔ چہرے پر کیا پارسائی اور شہید پن برس رہا ہے۔

یک لخت معمہ حل ہو گیا۔ ''دغا باز چھپا رکھی ہے عینک۔ جبھی تو بے نیازی کا یہ عالم ہے۔ آخر کار جھک مار کر مانگنے آئے گا۔'' چچا جل کر اندر چلے گئے۔ کواڑ کے شیشوں میں سے زیادہ غور سے چچی کو دیکھنا شروع کیا۔ چچی نے اتفاق سے ایک نظر دروازہ کی طرف دیکھا۔ چچا کا شبہ یقین کو پہنچ گیا۔ اب اس طرف دیکھنا! میں پہلے ہی سے جانتا تھا۔ چپکے چپکے میری پریشانی کا تماشا دیکھ رہی ہیں۔ اس بچپن کی بھلا کوئی حد بھی ہے۔ کیا بے معنی عورت ہے۔ اچھی بات ہے۔ میں نے بیگم صاحبہ کا پاندان ہی نہ غائب کیا ہو تو کہنا۔

بے تابی کے عالم میں کبھی صحن سے گزر کر باہر جاتے، اندر آتے، کنکھیوں سے چچی کو تاڑتے جا رہے تھے۔ کبھی باہر کھڑے ہو کر ڈاڑھی کھجانے لگتے۔ کبھی اندر آتے جاتے پیٹ سہلانا شروع کر دیتے۔ ''کیا بے ہودہ مذاق ہے''۔ اور اگر میں ان کی اوڑھنی کو دیا سلائی دکھا دوں جب؟ اندر کھڑے چور نظروں سے بار بار باورچی خانے کی طرف دیکھ رہے تھے کہ اتفاق سے بنّو چولھے کا سامان لئے ادھر سے گذری۔

چچا نے اسے اشارہ سے بلایا۔ آہستہ سے کہا۔ ''بنو! ایک کام کیجئے! ہماری عینک کھوئی گئی ہے۔ باورچی خانے میں کہیں رکھی تھی۔ ڈھونڈ کر لا دے گی''۔

بنو نے پوچھا۔ کون سی عینک؟

چچا بولے...... احمق کہیں کی جو عینک ہم لگاتے ہیں اور کون سی۔ مگر دیکھ تیری ماں کو نہ معلوم ہونے پائے۔

بنو۔ چچا کا منہ تکتے ہوئے بولی ''اپنی عینک لگا تو رکھی ہے آپ نے''۔

چچا نے چونک کر ہاتھ آنکھوں کی طرف بڑھایا۔ ''ہیں''۔ یقین نہ آیا کہ جس چیز کو ہاتھ نے چھوا وہ عینک ہی ہے۔ اُتار لی۔ ہاتھ میں لے کر گھما گھما کر دیکھنے لگے۔ پھر حیرت کے عالم میں ایک نظر بنو پر ڈالی ''یہ یہیں تھی، کب لگائی تھی ہم نے''۔

بنو کو ہنسی آئی، قہقہہ لگاتی اور اماں اماں کرتی ہوئی یہ بات سنانے باورچی خانے کو چلی۔ چچا نے لپک کر پکڑ لیا۔ ''ہیں ہیں کیا ہوا، کہاں چلی؟ گلاب جامن کھائے گی؟



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:14 PM

## I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | |
|---|---|---|
| چانٹا | : | طمانچہ، تھپڑ |
| باورچی خانہ | : | پکوان کا کمرہ |
| پاجامہ | : | شرائی |
| دہلیز | : | چوکھٹ |
| ٹٹولنا | : | ڈھونڈنا |
| کوٹھری | : | کمرہ |
| دیوان خانہ | : | نشست گاہ۔ دیوان خانہ |
| رسوائی | : | ذلت، بے عزتی |
| ادھیڑ پن | : | سوچ بچار، غور وفکر |
| معمہ | : | مبہم، پیچیدہ بات، پوشیدہ |
| شبہ | : | شک |
| قہقہہ | : | زور سے ہنسنا |
| غسل خانہ | : | حمام |
| سسکیاں بھرنا | : | آواز سے سسک کر رونا |
| عینک | : | چشمہ |
| کواڑ | : | دریچہ |
| معاینہ کرنا | : | جانچ پڑتال کرنا |
| سراغ ملنا | : | پتہ لگنا |
| طاق | : | دیوار کی محراب |
| کارواں | : | قافلہ |
| پارسائی | : | نیکی، پرہیزگاری |
| دغاباز | : | دھوکہ باز |
| بے تابی | : | بے قراری |
| صحن | : | آنگن |

**اس سبق میں موجود محاورے**

| | | |
|---|---|---|
| کنکھیوں دیکھنا | – | آنکھ کے کناروں سے دیکھنا، نظر چھپا کر دیکھنا |
| منہ تکنا | – | جواب کا منتظر رہنا۔ منہ کی طرف دیکھنا |
| یوسفِ بے کارواں بننا | – | مجبور ہوجانا |

کیا تم جانتے ہو؟

## II درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

1۔ چچا چکن غسل خانہ میں کیسے داخل ہوئے؟

2۔ دروازے پر فرید کیا کر رہا تھا؟

3۔ چچا چکن نے اپنی عینک کہاں کہاں ڈھونڈی؟

4۔ چچا چکن چور نگاہوں سے بار بار کس طرف دیکھ رہے تھے؟

5۔ آخر عینک کہاں لگی ہوئی تھی؟

6۔ چچا کی عینک کو دیکھ کر بنو کو بے اختیار کیا ہوا؟

## III اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے؟



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:15 PM

اکائی 1
اردو قواعد

# حروف تہجی

قواعد

## حروف تہجی کی تعریف

انسان کی زبان سے نکلنے والی آواز کے اتار چڑھاؤ اور میل ملاپ سے جو شکلیں بنتی ہیں اسے حروف تہجی کہتے ہیں۔

حروف تہجی 36 ہیں اور وہ یہ ہیں۔

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | پ | ت | ٹ | ث | ج | چ | ح | خ | د | ڈ |
| ذ | ر | ڑ | ز | ژ | س | ش | ص | ض | ط | ظ | ع |
| غ | ف | ق | ک | گ | ل | م | ن | و | ھ | ء | ی |

## اردو زبان میں مختلف زبانوں کا میل ملاپ

اردو زبان میں مختلف زبانوں کے حروف پائے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

(1) عربی حروف (2) فارسی حروف (3) ہندی حروف

عربی حروف 29 ہیں : ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض
ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ء ی

اردو میں فارسی حروف چار ہیں : پ چ ژ گ

اردو میں ہندی حروف تین ہیں : ٹ ڈ ڑ

اس کے علاوہ خالص ہندی حروف 15 ہیں اور وہ یہ ہیں۔

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ
رھ ڑھ کھ گھ لھ مھ نھ



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:15 PM

سوالات:

(1) حروف تہجی کی تعریف کیجئے؟

(2) حروف تہجی کی تعداد کتنی ہے؟

(3) حروف تہجی لکھئے

(4) اردو زبان میں کن کن زبانوں کے الفاظ شامل ہیں؟

(5) بھ، پھ، تھ یہ کس زبان کے الفاظ ہیں؟

(6) ٹ، ڑ، ڈ یہ کس زبان کے الفاظ ہیں؟

(7) عربی، فارسی اور ہندی حروف کتنے ہیں؟

---

# شمسی اور قمری حروف

## شمسی حروف

عربی زبان میں بعض الفاظ سے پہلے الف۔ لام (ا۔ل) داخل کیا جاتا ہے۔ کچھ حروف ایسے ہیں کہ جن کے شروع میں اگر الف لام داخل ہو تو ان کو پڑھا نہیں جاتا۔ ان کو شمسی حروف کہتے ہیں۔

یہ کل 14 حروف ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

| |
|---|
| ت۔ث۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ل۔ن |

مثالیں: فضل الرحمٰن عبدالشکور عبدالصمد

## قمری حروف

جن حروف کے ساتھ الف لام داخل ہو تو وہ پڑھے بھی جاتے ہیں۔

ان کو قمری حروف کہا جاتا ہے۔ یہ بھی 14 ہیں

| |
|---|
| ا۔ب۔ج۔ح۔خ۔ع۔غ۔ف۔ق۔ک۔م۔و۔ھ۔ی |

مثالیں: عبدالوھاب عبدالکریم عبدالحفیظ



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:15 PM

## سوالات برائے مشق:

1۔ حروفِ شمسی کسے کہتے ہیں؟

2۔ حروفِ شمسی کتنے ہیں؟

3۔ حروفِ شمسی کیا کیا ہیں؟ لکھئے۔

4۔ حروفِ قمری کسے کہتے ہیں؟

5۔ حروفِ قمری کتنے ہیں؟

6۔ حروفِ قمری کی مثالیں لکھئے؟

## عملی سرگرمیاں:

مندرجۂ ذیل حروف میں سے حروفِ شمسی اور حروفِ قمری الگ کیجئے:

ا۔ب۔ت۔ث۔ج۔ح۔خ۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ل۔

ف۔ق۔ک۔ط۔ظ۔ل۔ن۔ک۔م۔و۔ھ۔ی۔

---

# خط لکھنے کا طریقہ

خط کو آدھی ملاقات کہتے ہیں، خط کے ذریعہ آدمی اپنے دور رہنے والے رشتہ داروں، دوستوں اور گھر والوں تک اپنی دل کی بات پہنچا سکتا ہے، خط کی زبان، عام فہم اور سادہ ہونی چاہئے۔ خط لکھتے وقت چھ باتوں کا اس میں خیال رکھنا چاہئے۔

(1) سب سے پہلے اوپر دائیں طرف مقام اور تاریخ لکھیں۔

(2) جس کو آپ خط لکھ رہے ہیں اس کے رشتہ یا مقام کی مناسبت سے القاب لکھیں۔ جیسے

| | |
|---|---|
| بڑوں کے لئے | محترم مکرم |
| چھوٹوں کے لئے | عزیز برخوردار برادرم |
| دوستوں اور ساتھیوں کے لئے | مشفق ومہربان پیارے بھائی |

(3) سلام وآداب جیسے : السلام علیکم یا سلام مسنون

(4) خط کا مضمون: خط لکھنے کا مقصد مختصر، آسان اور واضح ہو۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:15 PM

(5) خاتمہ:

وہ الفاظ جن سے خط ختم کیا جائے جیسے فقط، والسلام، دعا گو، آپ کا مخلص، آپ کا نیاز مند

(6) لفافہ پر مکتوب الیہ کا پتہ:

پتہ لکھتے وقت نام، گھر کا نمبر، گلی، محلّہ، شہر کا نام، ساتھ میں پن کوڈ نمبر بھی ضرور لکھیں۔

## خط کا نمونہ

### اپنے کلاس ٹیچر کے نام ایک خط لکھئے جس میں ایک دن کی چھٹی کا ذکر ہو؟

مقام : وانمباڑی

تاریخ : 07.07.2018

محترم کلاس ٹیچر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض خدمت یہ ہے کہ کل بروز اتوار بتاریخ 08 /07/2018 ہمارے بھائی کی شادی مقرر کی گئی ہے جس میں شریک ہونے کے لئے ہم سب ویلور جا رہے ہیں اور کام کاج کے سلسلے میں مجھے اپنے گھر والوں کی مدد بھی کرنی ہے۔ اس لئے آپ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ مجھے ازراہِ کرم ایک دن کی چھٹی عنایت فرمائیں عین نوازش ہوگی۔

شکریہ

فقط والسلام

آپ کا تابعدار شاگرد

وسیم احمد

جماعت ششم، سکشن اے

لفافہ پر مکتوب الیہ کا پتہ:

محترم کلاس ٹیچر صاحب

درجۂ ششم۔ سکشن اے

قادریہ ہائر سکنڈری اسکول۔ وانمباڑی۔751 635

ویلور ضلع، ٹمل ناڈو، انڈیا۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:16 PM

اکائی 2
حصہ نظم

# ایک پرندہ اور جگنو

علامہ اقبالؔ

## سیکھنے کے مقاصد

- اس نظم کے شاعر کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- سبق میں موجود نظم کے معنی و مطلب کو سمجھنا۔
- اس نظم میں موجود قافیہ اور ردیف کی پہچان کرنا۔
- اس نظم سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے، اس کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:16 PM

سرِ شام ایک مرغ نغمہ پیرا
کسی ٹہنی پہ بیٹھا گا رہا تھا
چمکتی چیز اک دیکھی زمیں پر
اُڑا طائر اسے جگنو سمجھ کر
کہا جگنو نے او مرغِ نوا ریز
نہ کر بے کس پہ منقار ہوس تیز
تجھے جس نے چہک،گل کو مہک دی
اسی اللہ نے مجھ کو چمک دی
لباسِ نور میں مستور ہوں میں
پتنگوں کے جہاں کا طور ہوں میں
چہک تیری بہشتِ گوش اگر ہے
چمک میری بھی فردوسِ نظر ہے
پروں کو میرے قدرت نے ضیا دی
تجھے اس نے صدائے دل رُبا دی
تری منقار کو گانا سکھایا
مجھے گلزار کی مشعل بنایا
چمک بخشی مجھے، آواز تجھ کو
دیا ہے سوز مجھ کو، ساز تجھ کو



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:16 PM

## شاعر کا تعارف

علامہ محمد اقبالؔ اردو کے ایک عظیم شاعر ہیں۔ وہ 1877 میں سیالکوٹ میں پیدا ہوا۔ انہوں نے اردو شاعری میں انقلاب برپا کیا اور اپنی شاعری کے ذریعہ قوم کو بیدار کر کے اس کو اپنے صحیح مقام سے آشنا کیا اور اسلام کے ابدی پیغام کو سمجھایا۔ وہ بجا طور پر شاعر اسلام کہلاتے ہیں۔ ان کی مشہور نظم 'سارے جہاں سے اچھا، ہندوستاں ہمارا' ہے جو ساری دنیا میں مشہور و مقبول ہوئی۔ ان کا انتقال 1938 میں لاہور میں ہوا۔

**حاصل کلام** : اس نظم میں شاعر نے ایک پرندہ اور جگنو کی گفتگو کے پیرائے میں یہ بات سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ دنیا میں کوئی چیز بے کار اور صلاحیت سے خالی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو الگ الگ صلاحیت بخشی ہے اور ہر ایک کا اپنا مقام ہے۔ جیسے پرندہ کو چہک، پھول کو مہک، اور جگنو کو چمک سے نوازا ہے۔ اس لئے کسی کو اپنی برتری کے زعم میں دوسرے کمزوروں پر دست دراز نہیں کرنا چاہئے۔

### I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نغمہ | : | گیت | ضیا | : | روشنی |
| ٹہنی | : | ڈالی | صدا | : | آواز |
| طائر | : | پرندہ | منقار | : | چونچ |
| بے کس | : | بے یار و مددگار | گلزار | : | باغ، چمن |
| مستور | : | چھپا ہوا | مشعل | : | روشنی، اجالا |
| جہاں | : | دنیا | ساز | : | ترنم |
| | | | سوز | : | دل کا درد (کرب) |

### II واحد جمع یاد کرتے ہوئے اپنی کاپیوں میں لکھئے :

| | | |
|---|---|---|
| طائر | + | طیور |
| ضیا | + | ضیائیں |
| پتنگا | + | پتنگے |
| صدا | + | صدائیں |
| ٹہنی | + | ٹہنیاں |



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:17 PM

## IV مصرعے مکمل کیجئے:

کسی ٹہنی پہ بیٹھا ......................

........................ جگنو سمجھ کر

چمک ..................... نظر ہے

مجھے گلزار ..........................................

## V مختصر جوابات لکھئے :

1۔ مرغ کہاں بیٹھا ہوا تھا ؟

2۔ اللہ نے گل کو کیا دیا ؟

3۔ پروں کو قدرت نے کیا د یا ؟

4۔ منقار کو کیا سکھا یا ؟

5۔ طائر نے چمکتی چیز کو کیا سمجھا؟

## VI لسانی سرگرمیاں:

مندرجہ بالا نظم سے چند قافیے دئے گئے ہیں،اسی طرح کے قافیے اپنی طرف سے بنا کر لکھئے ؟

| | | |
|---|---|---|
| 1 | پیرا | |
| 2 | پر | |
| 3 | ریز | |
| 4 | دی | |
| 5 | میں | |

نوٹ: طلبہ کو چاہئے کہ وہ اس نظم کو بلند آواز سے ترنم کے ساتھ پڑھیں۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:17 PM

اکائی 2
حصہ نثر

# نیم کا درخت

## سیکھنے کے مقاصد

- پیڑوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- یہ معلوم کرنا کہ پیڑ ہمارے لئے سرمایہ حیات ہیں۔
- پیڑوں سے ہونے والے فائدوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- پیڑوں کے کاٹنے سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کرنا۔
- نیم کے پیڑ کے ادویاتی استعمالات سے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- پیڑوں سے ہونے والے ماحولیاتی اثرات سے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:18 PM

ایک دن یوسف کو کیا سوجھی کہ کلہاڑی لے آیا اور اس کلہاڑی سے جنگل میں کھڑے ایک نیم کے پیڑ کو کاٹنے لگا۔ تھوڑی دیر میں تھک کر وہ اسی نیم کے سائے میں آرام سے بیٹھ گیا۔ اسی بیچ اس نے کسی کے کراہنے کی آواز سنی۔ ادھر ادھر دیکھا لیکن وہاں تو کوئی نہ تھا، سوچنے لگا کہ یہ کون کراہ رہا ہے۔؟

ہوگا کوئی اور، یہ سوچتا ہوا یوسف کلہاڑی لے کر اٹھا تو آواز آئی ''ٹھہرو! تم نہیں جانتے؟ میں تمہارے کتنے کام آتا ہوں۔ میری گھنی پتیاں سورج کی دھوپ اور تپش کو زمین تک پہنچنے سے روک لیتی ہیں اور میری ٹھنڈی چھاؤں میں تھکے ہارے لوگ آرام کرتے ہیں جیسا کہ تم خود ابھی اپنی تھکان دور کر رہے تھے، میری پتیاں اتنی آکسیجن بناتی ہیں کہ اگر اتنی آکسیجن بازار سے خریدو گے تو کئی ہزار روپیوں میں بھی یہ نہیں ملے گی۔''

نادان بچے! اپنے گھر کے گرم کپڑوں کے صندوق کھول کر دیکھ، تمہاری ماں نے اس میں میری سوکھی پتیاں کپڑوں کے ساتھ رکھی ہوئی ہوں گی، کیونکہ میری پتیاں کپڑوں کو نقصان ہونے سے بچا لیتی ہیں، میری سوکھی پتیاں کیڑوں سے اناج کی بھی حفاظت کرتی ہیں۔ اور میری انہیں سوکھی پتیوں کا دھواں کرنے سے مکھی، مچھر اور بہت سے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں۔

میرے پھول پیس کر پینے سے خون کی ساری گندگی صاف ہو جاتی ہے۔ پیٹ کے کیڑے نکل جاتے ہیں۔ پھوڑے، پھنسی، کھجلی وغیرہ مرض دور ہو جاتے ہیں۔ میرے پھل کو '' نبولی'' کہتے ہیں۔ اس کی گٹھلی سے تیل نکالا جاتا ہے۔ اس تیل سے بنا ہوا صابن بھی پھوڑے، پھنسیوں کے لئے بہت مفید ہے۔ پُھنسیاں بچوں کو بہت پریشان کرتی ہیں۔ اگر تم میری چھال گھس کر ان پر لگاؤ تو یہ پُھنسیاں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

کیا تم نے کبھی میری ٹہنی کی مسواک سے دانت صاف کیا ہے؟ یہ کڑوی تو ضرور ہوتی ہے۔ لیکن دانتوں کے لئے بہت مفید ہے۔ اس سے دانت مضبوط ہوتے ہیں اور ان میں کیڑا بھی نہیں لگتا۔

اس کے علاوہ اگر تمہیں کبھی بخار آ جائے تو میری جڑیں اُبال کر پی لینا۔ بخار دور ہو جائے گا۔ دیکھا میں تمہارے کتنے کام آتا ہوں۔ میرے حصے بھی تمہارے کسی نہ کسی کام ضرور آتے ہیں۔ میں تمہاری بیماریوں کا مفت علاج کر دیتا ہوں اور اس کے ساتھ ہر جگہ آسانی سے اُگ آتا ہوں۔ گھر کے صحن میں سڑک کے کنارے، کھیت کے اندر، بیابان جنگل میں، بستی کے اندر، ہر جگہ اپنی ٹھنڈی اور گھنی



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:19 PM

چھاؤں سے لوگوں کا دل خوش کرتا ہوں اور تپتی ہوئی دھوپ سے ان کی حفاظت کرتا ہوں ، بے وقوف لڑکے تم مجھے کاٹ کر کیا کرو گے؟

یوسف نیم کے پیڑ کو حیرت سے دیکھتا رہا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ پیڑ تو آدمی کی آواز میں بول نہیں سکتا۔ پھر یہ کیا ماجرا ہے؟ اسی سوچ میں وہ گھر جانے کے لئے مڑا تو دیکھا کہ ایک بزرگ اس کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے۔ بولے۔ بیٹا!

یہ پیڑ تو بے زبان ہیں، یہ کچھ بول نہیں سکتے لیکن پیڑ کی طرف سے میں نے تمہیں نیم کے فائدے سمجھا دئے ہیں،
اب کبھی کسی پیڑ کو کاٹنے کی کوشش مت کرنا۔

## حاصل مطالعہ

نیم کا پیڑ بہت مفید ہے۔ اس کے سارے اجزاء کام آتے ہیں۔ نیم کے پیڑ کے علاوہ بھی سارے درخت اپنے اندر ضرور کچھ نہ کچھ فائدے رکھتے ہیں۔ اس لئے درختوں کی حفاظت ضروری ہے۔

## I الفاظ کے معنی اور اشارے

| | | |
|---|---|---|
| سوجھی | : | خیال آنا |
| پیڑ | : | درخت |
| بیچ | : | درمیان |
| کراہنا | : | تھکن سے آواز نکلنا |
| ابال | : | جوش |
| تپش | : | گرمی |
| نادان | : | کم عقل، بے وقوف |
| گندگی | : | غلاظت |
| مرض | : | بیماری |
| چھال | : | پٹہ |
| ٹہنی | : | ڈالی |
| گھسنا | : | پسنا |
| حیرت | : | تعجب |
| بزرگ | : | عمر رسیدہ |



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:19 PM

## II اضداد یاد کیجئے اور اپنی کاپی میں لکھئے۔

| | | |
|---|---|---|
| چھاؤں | x | دھوپ |
| سوکھی | x | تری |
| گندگی | x | پاکی |
| کڑوی | x | میٹھی |
| خوشی | x | غم |
| پیچھے | x | آگے |

## III واحد جمع یاد کیجئے اور اپنی کاپی میں لکھئے۔

| | | |
|---|---|---|
| کلہاڑی | + | کلہاڑیاں |
| پتی | + | پتیاں |
| روپیہ | + | روپے |
| نقصان | + | نقصانات |
| مکھی | + | مکھیاں |
| دانت | + | دانتوں |
| جنگل | + | جنگلات |

## IV صحیح جواب منتخب کرکے خالی جگہ بھرتی کیجئے۔

| | | |
|---|---|---|
| 1۔ | اپنے گھر جا کر گرم کپڑوں کے .................. کو کھول کر دیکھو۔ | (صندوق ۔سندوق) |
| 2۔ | میرے پھل کو .................. کہتے ہیں۔ | (نبولی ۔ بنولی) |
| 3۔ | نیم کے تیل سے بنا ہوا .................. پھوڑے پھنسی کو ٹھیک کر دیتا ہے۔ | (سابن۔ صابن) |
| 4۔ | اگر تمہیں .................. آجائے تو میری جڑیں ابال کر پی لینا۔ | (بوخار ۔ بخار) |



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:19 PM

## V صحیح اور غلط کی نشاندہی کیجئے:

| | | |
|---|---|---|
| 1۔ | کسی کے کراہنے کی آواز آنے لگی | (          ) |
| 2۔ | گھنی پتیاں دھوپ کو زمین تک پہنچنے دیتی ہیں۔ | (          ) |
| 3۔ | نیم کی سوکھی پتیاں اناج میں کیڑے لگنے نہیں دیتیں۔ | (          ) |
| 4۔ | نیم کی مسواک دانتوں کے لئے مفید ہے۔ | (          ) |

## VI مندرجۂ ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے؟

کلہاڑی          شروع          آکسیجن          مچھر

## VII مختصر جوابات لکھئے؟

1۔ نیم کی چھاؤں سے کیا فائدے ہیں؟

2۔ دھوپ میں پتیاں کیا کرتی ہیں؟

3۔ کپڑوں کے صندوق میں نیم کی سوکھی پتیاں کیوں رکھی جاتی ہیں؟

4۔ نیم کے پتوں کا دھواں کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

5۔ نیم کا درخت بن کر کون بول رہا تھا؟

## VIII لسانی سرگرمیاں          لفظوں کا کھیل

(الف)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ٹ | و | پ | ی | ل |
| م | و | ر | ل | ج |
| ا | ک | ڈ | ت | د |
| ٹ | ج | ا | ت | ر |
| ر | ے | ل | ا | ز |
| ن | د | ی | س | ی |



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:19 PM

جوابات:

ٹوپی    مور    ٹماٹر    تتلی    ریل

تاج    ڈالی    ندی    سات    درزی

## لسانی سرگرمیاں:

مندرجۂ بالا الفاظ کی روشنی میں جملے مکمل کیجیے۔

( درزی ، ٹوپی ، ندی ، تاج ، تتلی ، ریل ، جان )

1۔ سر میں پہنی جاتی ہے ..........................

2۔ کپڑے سیتا ہے ..........................

3۔ یہ ایک سواری ہے ..........................

4۔ بادشاہ کے سر پر .......................... ہوتا ہے۔

5۔ بہنے والی .......................... ہے۔

6۔ درخت میں .......................... بھی ہوتی ہے۔

7۔ باغ میں رنگین .......................... اُڑتی ہے۔

## لسانی سرگرمیاں:

I پیڑوں کو اگاؤ، ان کی حفاظت کرو اور ماحول کو سازگار بناؤ۔

2 یومِ شجرکاری پر تبادلۂ خیال کیجیے۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:19 PM

اکائی 2
غزلیات

# غزل

## سجاد بخاری

### سیکھنے کے مقاصد

- اردو شاعری کی مشہور صنف ''غزل'' سے طلباء کو واقف کرانا
- شاعر سے متعلق معلومات حاصل کرنا
- قافیہ، ردیف کا علم حاصل کرنا
- طلبہ و طالبات میں خودداری کا جذبہ ابھارنا

### غزل کی تعریف

غزل اردو شاعری کی ایک مشہور ومقبول صنف ہے۔ غزل کے ہر شعر میں الگ الگ مضامین باندھے جاتے ہیں۔ اس کا پہلا شعر مطلع اور آخری شعر مقطع کہلاتا ہے۔ عام طور پر غزل میں عشقیہ مضامین باندھے جاتے ہیں۔

وقت کی قید سے رہائی ہو
اور محفل بھی ماورائی ہو

جب غریبوں نے ساتھ چھوڑ دیا
کیا امیروں سے آشنائی ہو

ایسی محفل میں ہم نہیں ہوتے
جس میں انساں کی خود نمائی ہو

خرچ کرنے میں کچھ دریغ نہیں
اپنی محنت کی گر کمائی ہو

چین مل جائے گا بخاریؔ کو
قرض ادا جب کہ پائی پائی ہو

سجاد بخاری



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:20 PM

## شاعر کا تعارف

سید سجاد نام، بخاری تخلص، والد کا نام سید امیر باشاہ بخاری، مدراس میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسۂ اعظم، مدراس میں حاصل کی۔ جامعہ اردو علی گڑھ سے ادیب کامل کرنے کے بعد ایک سرکاری اسکول میں بحیثیتِ اردو منشی داخل ہوئے۔ پھر بی.اے.، یم.اے.، اردو اور یم۔اے۔ٹمل کی ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد 1985ء میں یم فل بھی کرلیا۔ اپنے ماموں سید عظمت اللہ سرمدؔی سے تلمذ حاصل تھا۔ آپ کی تصنیف کردہ کتابیں یہ ہیں۔ ''آزاد غزل'' ''شناخت کی حدود''

## حاصل کلام

شاعر کو ایسی محفلوں سے اکتاہٹ ہے جہاں وقت برباد ہوتا ہو۔ اور جب غریبوں نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا تو وہ امیروں سے دوستی کرنا بھی پسند نہیں کرتا ہے۔

اسے اپنی بڑائی کا اظہار ناپسند ہے، وہ اپنی محنت کی کمائی دوسروں پر خرچ کرنے کا مزاج رکھتا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ وہ قرض کے بوجھ سے اپنے آپ کو سبکدوش کرکے راحت و اطمینان چاہتا ہے۔

### I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رہائی | : | آزادی | خودنمائی | : | اپنی بڑائی ظاہر کرنا |
| محفل | : | لوگوں کا جمع ہونا۔ مجلس | دریغ | : | پس وپیش |
| ماورائی | : | نظروں سے اوجھل ہونا | چین ملنا | : | اطمینان حاصل کرنا |
| آشنائی | : | دوستی | پائی پائی | : | ایک ایک پیسہ |

### II اضداد اپنی کاپی میں لکھئے اور یاد کیجئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قید | × | رہائی | محنت | × | کاہلی |
| غریب | × | امیر | قرض | × | نقد |
| ساتھ چھوڑنا | × | ساتھ دینا | انسان | × | حیوان |
| آشنائی | × | ناآشنائی | | | |

سب سے بڑا بہادر بدلہ نہ لینے والا ہے۔
فضول خرچی کرنے سے مفلسی آتی ہے۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:20 PM

III درجِ ذیل جدول سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھئے

| نمبر | الفاظ | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| 1 | محفل | | |
| 2 | غرباء | | |
| 3 | امراء | | |
| 4 | خرچ | | |
| 5 | محنت | | |

IV حصہٗ الف کو حصہٗ ب سے جوڑ لگایئے:

| الف | ب |
|---|---|
| وقت کی قید سے رہائی ہو | کیا امیروں سے آشنائی ہو |
| ایسی محفل میں ہم نہیں ہوتے | اپنی محنت کی گرکمائی ہو |
| خرچ کرنے میں کچھ دریغ نہیں | جس میں انساں کی خودنمائی ہو |
| جب غریبوں نے ساتھ چھوڑ دیا | اور محفل بھی ماورائی ہو |

V مختصر جوابات لکھئے:

(1) شاعر سجاد بخاریؔ کس قید سے رہائی چاہتے ہیں؟

(2) کیا شاعر سجاد بخاریؔ کو امیروں سے آشنائی پسند ہے؟

(3) کون سی محفل میں شاعر جانا نہیں چاہتا؟

(4) شاعر کو اپنی کس طرح کی کمائی خرچ کرنے میں دریغ نہیں ہے؟

(5) شاعر کو کب چین ملتا ہے؟

عملی سرگرمی VI غزل کے شعراء کی ایک فہرست بنایئے:۔

**کیا تم جانتے ہو؟**

عربی زبان کے بعد اردو زبان میں سب سے زیادہ اسلامی معلومات کا خزانہ موجود ہے۔

اردو میں مکتوب نگاری کی ابتدا غالب سے ہوتی ہے۔

مولوی عبدالحق کو ان کی بہترین اردو خدمات کی وجہ سے ''بابائے اُردو'' کہا جاتا ہے۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:20 PM

اکائی 2
سرسری مطالعہ

# نیکی کر دریا میں ڈال

منظر علی خان

بغداد میں خلیفہ متوکل کا ایک غلام تھا، اس کا نام فتح تھا، وہ بڑا شریف اور سعادت مند تھا۔ متوکل نے اسے اپنا فرزند بنا رکھا تھا۔ وہ اپنے بیٹوں سے بھی اسے زیادہ عزیز سمجھتا تھا۔ اس نے خلیفہ کی سرپرستی میں بہت سے ہنر اور فن سیکھے لیکن تیراکی کے فن سے بالکل نابلد تھا۔ ایک دن فتح نے چاہا کہ وہ تیرنا سیکھے۔ اس بات کا اس نے خلیفہ سے ذکر کیا۔ خلیفہ نے اسی وقت ملاحوں کو طلب کیا تاکہ وہ اسے دریائے دجلہ میں تیرنا سکھائیں۔ فتح ابھی بچہ تھا۔ اچھی طرح تیرنے کے قابل نہ ہوا تھا، لیکن عموماً جیسے بچوں کی عادت ہوا کرتی ہے کہ کسی چیز میں خوب ماہر ہوئے بغیر اپنے آپ کو کامل سمجھنے لگتے ہیں۔ اسی طرح فتح کو بھی خیال تھا کہ وہ تیرنا بخوبی جانتا ہے چنانچہ ایک دن ملاحوں کو اطلاع کئے بغیر فتح، دریائے دجلہ پر نکلا اور لنگوٹ باندھ کر دریا میں کود پڑا۔

دریا کا پانی بڑا تیز بہہ رہا تھا اس کے آگے فتح کی کچھ چل نہ سکی۔ مجبور ہو کر وہ بہاؤ کے رُخ پر تیرنے لگا اور تیرتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ طغیانی لہروں کے باعث دریا کے کنارے پر پانی نے سوراخ کر دئے تھے۔ جب فتح نے ان سوراخوں کو دیکھا تو ہاتھ پاؤں مار کر ایک سوراخ میں جا گھسا اور اللہ کا نام لے کر سات دن تک وہ وہیں پڑا رہا۔ جب اس واقعہ کی خبر متوکل کے کانوں تک پہنچی تو وہ بہت فکر مند ہوا۔ اس نے تمام ملاحوں کو اپنے سامنے بلا کر کہا کہ تم میں سے جو کوئی فتح کی لاش تلاش کر کے لائے گا، میں اسے انعام دوں گا۔ اس نے قسم کھائی کہ جب تک وہ اس کی لاش کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھے گا۔ کھانا نہیں کھائے گا اس پر تمام ملّاح گئے اور اسے تلاش کرنے لگے۔ انہوں نے دریا کا چپہ چپہ چھان مارا۔ مگر فتح کا کہیں نشان نہ ملا۔

آخر ساتویں روز خوش قسمتی سے ایک ملاح اس سوراخ میں جا پہنچا جہاں فتح بیٹھا ہوا تھا۔ ملاح نے فتح سے کہا کہ تم اسی جگہ پر بیٹھے رہو۔ میں جلد تمہارے لئے ایک کشتی لاتا ہوں۔ اس بہانے سے وہ خلیفہ کے پاس پہنچا اور کہا کہ'' اے میرے امیرالمؤمنین! اگر میں فتح کو زندہ آپ کے پاس لے آؤں تو آپ مجھے کیا انعام دو گے''۔ خلیفہ نے جواب دیا ''پانچ ہزار دینار'' ۔ یہ سن کر ملاح نے کہا کہ میں نے اسے فلاں جگہ زندہ پایا ہے میں اسے ابھی کشتی پر لے آتا ہوں۔ متوکل نے اسی وقت وزیراعظم کو حکم دیا کہ جو کچھ میں نے



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:21 PM

اقرار کیا ہے۔ وہ ابھی ملاح کو ادا کردو۔ چنانچہ وزیر نے اسی وقت خزانے سے پانچ ہزار دینار نقد ملاح کو ادا کردئے۔ ملاح نے فتح کو زندہ خلیفہ کے دربار میں پیش کردیا۔ جب خلیفہ نے فتح کو دیکھا تو جامے میں پھولے نہ سمایا۔ ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ فتح سات دن سے بھوکا پیاسا ہوگا، بس اس کے لئے کھانا لانے کا حکم دیا، مگر کھانے کا ذکر سن کر فتح نے جواب دیا کہ میں بالکل سیر ہوں۔ خلیفہ نے پوچھا ''کیا تو دجلہ کے پانی سے سیر ہے''؟ ۔ فتح نے جواب دیا کہ ان سات دنوں میں ہر روز بیس چپاتیاں ایک طبق میں رکھی ہوئی میرے پاس تیرتی ہوئی آتی تھیں۔ میں کوشش کرکے ان میں سے دو تین اٹھا لیا کرتا تھا اور ان سے خوب سیر ہوجاتا تھا اور ہر روٹی پر ''محمد بن الحسن الاسکاف'' لکھا ہوتا تھا۔

یہ سن کر متوکل بڑا حیران ہوا اور حکم دیا کہ شہر بھر میں اعلان جاری کریں کہ جو شخص دجلہ میں ہر روز روٹیاں پھینکتا ہے، وہ بادشاہ کے محل میں حاضر ہو۔ کیونکہ بادشاہ اس کے ساتھ نیکی کرنا چاہتا ہے۔ دوسرے روز ایک آدمی نے دربار میں حاضر ہوکر کہا کہ میں ہی وہ آدمی ہوں جو دریا میں ہر روز روٹیاں پھینکتا تھا۔ متوکل نے اس سے پوچھا کہ تیری کیا نشانی ہے؟ اس نے جواباً عرض کیا کہ حضور میرا نام ہر روٹی پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔ پھر بادشاہ نے پوچھا کہ تو کب سے دریا میں روٹیاں پھینکتا رہا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ پورے ایک سال سے۔ پھر بادشاہ نے پوچھا۔ تیرا اس سے کیا مقصد ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے سنا تھا کہ ''نیکی کر دریا میں ڈال'' یہ کسی نہ کسی دن ضرور پھل لائے گی۔ کیونکہ مجھ میں سوائے اس کے اور کسی کام کی ہمت نہ تھی۔ اس لئے میں اس پر عمل کرتا رہا۔ میں دل میں ہر وقت سوچتا رہتا تھا کہ دیکھئے یہ نیکی کیا پھل لاتی ہے؟ یہ سن کر متوکل نے مسکرا کر کہا۔ اے نیک بخت! اب تو سمجھ لے کہ جو کچھ تو نے کیا، اب اس کا پھل پالیا۔ متوکل نے خوش ہوکر بغداد کے پانچ گاؤں کی جاگیر اسے دے دی۔

## I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | |
|---|---|---|
| فرزند | : | بیٹا |
| تیراکی | : | تیرنے کا ہنر |
| ملّاح | : | کشتی چلانے والا |
| اوجھل ہونا | : | چھپ جانا |
| طغیانی | : | سیلاب، طوفان |
| نیک بخت | : | خوش نصیب |
| طبق | : | بڑی رکابی |
| حیرانی | : | تعجب |



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:21 PM

## II سوالات کے مختصر جوابات لکھئے؟

1۔ خلیفہ متوکل کا غلام کون تھا؟

2۔ فتح نے خلیفہ سے کس چیز کے سیکھنے کا مطالبہ کیا اور خلیفہ نے اس کا کیا انتظام کیا؟

3۔ سات دن تک دریائے دجلہ میں فتح کو کھانے کے لئے کیا چیزیں ملیں؟

4۔ دریا میں روٹیاں پھینکنے والے کے ساتھ خلیفہ نے کیا سلوک کیا؟

## III ”نیکی کر دریا میں ڈال“ اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے؟

## IV لسانی سرگرمیاں:

ہدایت: مثال کے مطابق نیچے دیے گئے اسماء کے ساتھ پتیوں پر لکھے ہوئے مناسب لاحقوں کی مدد سے مرکب الفاظ بنائیے۔

| مثال | سخن | + | دان | = | سخن دان |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | فتح | + | | = | |
| 2 | کفایت | + | | = | |
| 3 | سراغ | + | | = | |
| 4 | رشوت | + | | = | |
| 5 | شکست | + | | = | |
| 6 | گیسو | + | | = | |
| 7 | حیرت | + | | = | |
| 8 | بندہ | + | | = | |
| 9 | جادو | + | | = | |
| 10 | جاں | + | | = | |

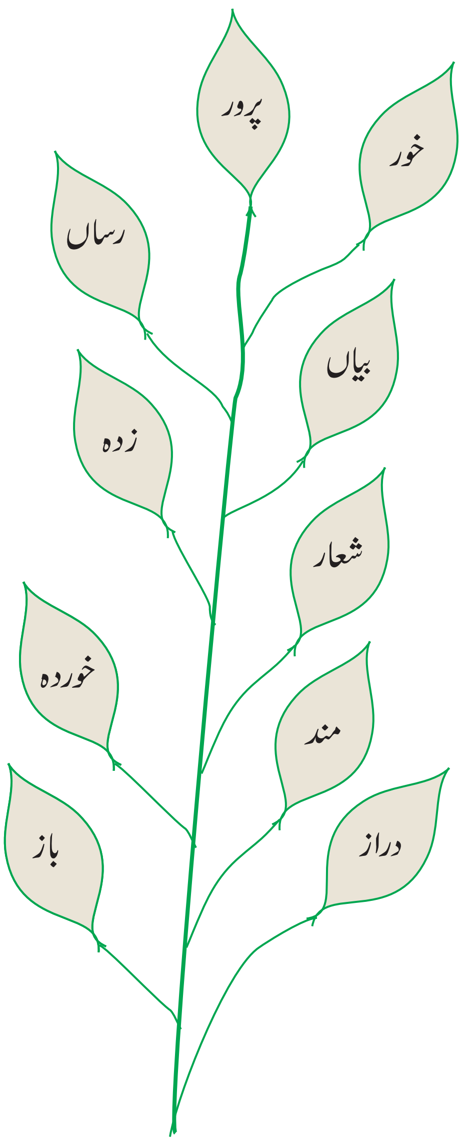




6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:22 PM

مضمون نویسی کے نمونے

## استاد کا ادب و احترام

دنیا میں ہم پر بے شمار لوگوں کے احسانات ہیں۔ان میں سب سے بڑا احسان ہمارے ماں باپ کا ہے جنھوں نے بچپن سے ہمیں پالا پوسا، ہمارا ہر طرح کا خیال رکھا۔ جب ہم چھوٹے تھے، ماں باپ نے ہمیں پڑھنے لکھنے کے لئے ہمیں استادوں کے حوالے کیا۔جنھوں نے ہماری اخلاقی اور روحانی تربیت کی ۔ دنیا میں جن لوگوں نے ترقی کی ان کا راز یہ ہے کہ انہوں نے اپنے استادوں کی فرماں برداری کی اور ان کی دعائیں لے کر کامیاب و کامران بنے۔

مسلمانوں کے مشہور امام ، امام ابوحنیفہؒ اپنے استاد کی اس قدر عزت کرتے تھے کہ انہوں نے زندگی بھر اپنے استاد '' امام حمادؒ '' کے گھر کی طرف پاؤں نہیں پھیلائے۔اس کے برعکس ایسے بھی بے شمار واقعات ہیں کہ جن لوگوں نے استادوں کا احترام نہیں کیا اور ان کی نافرمانی کی۔زمانے نے انہیں بھلا دیا اور وہ دنیا میں کوئی قابل ذکر کارنامہ انجام نہ دے سکے۔

نماز کے اندر قعدہ میں جو دعا کی جاتی ہے اس میں اپنے استادوں کی مغفرت بھی مانگی جاتی ہے۔ اس طرح ہمارے مذہب نے بھی استادوں کا احترام کرنے کی ہمیں تعلیم دی ہے اور بتایا ہے کہ استادوں کی عزت کرنے سے جہاں دنیا سدھرتی ہے وہیں آخرت بھی سنورتی ہے۔

## پالتو جانور

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے فائدے کے لئے بہت سارے جانور اور چوپائے پیدا کئے ہیں، جیسے گائے ،بھینس، بیل، بکری ، وغیرہ۔ ان میں سے ہم بعض کو کھیتوں میں ہل چلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ بعض جانوروں کو دودھ کے لئے پالا جاتا ہے۔ ان میں سے بکری بھی ایک پالتو جانور ہے۔ یہ بہت ہی نفع بخش جانور ہے۔ اس کا دودھ بہت مزے دار اور طاقت بخش ہوتا ہے۔ بچے بڑے سب بہت شوق سے اس کا دودھ پیتے ہیں۔ اس کا گوشت بھی ہم کھاتے ہیں۔ اس کی کھال سے بہت ساری چیزیں جیسے کوٹ، دستانے، جوتے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

بکری ایک سیدھا سادا جانور ہے۔ وہ گھاس پتے وغیرہ کھا کر اپنا گزارہ کر لیتی ہے۔ دن بھر میدانوں میں چرتی اور شام کے وقت مالک کے گھر آ جاتی ہے۔ بکری ایک جھول میں دو تین بچے دیتی ہے۔ اس کے بچے بہت ہی خوبصورت اور نرم و نازک ہوتے ہیں۔ وہ میمنے کہلاتے ہیں۔ بکری اپنے مالک کی وفادار ہوتی ہے۔ انسان کو بھی اپنے مالک یعنی اللہ تعالیٰ کا وفادار ہونا چاہئے اور اس کی نعمتوں کا شکر بجالانا چاہئے۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:22 PM

اکائی 2
اردو قواعد

# اعراب یا حرکات

**اعراب** جن علامتوں کے ذریعہ حروف ملائے یا ادا کئے جاتے ہیں ان کو حرکت۔ یا۔ اعراب کہتے ہیں جیسے

زبر، زیر، پیش، جزم، تشدید، تنوین وغیرہ۔

**زبر** : حروف کے اوپر نشان ( ـَـ ) آتا ہے، اس سے آواز اوپر کی طرف اٹھتی ہے۔
جیسے اَب کَب وغیرہ۔

**زیر** : حروف کے نیچے ( ـِـ ) نشان آتا ہے، اس سے آواز نیچے کی طرف ڈھلتی ہے
جیسے تِل، دِل وغیرہ۔

**پیش** : حروف کے اوپر نشان ( ـُـ ) آتا ہے۔ اس کو پیش کہتے ہیں۔
جیسے اُس اُن وغیرہ۔

**جزم** : یہ نشان ( ـْـ ) ساکن کہلاتی ہے، جس حرف پر یہ نشان ہو وہ حرف حرکت نہیں کرتا۔
جیسے دِلْ دُمْ وغیرہ

**تشدید** : جس حرف پر یہ نشان ( ـّـ ) ہو اسے دوبار پڑھا جاتا ہے
جیسے اللّٰہ مکّہ وغیرہ۔

**تنوین** : دوزبر، دوزیر، دوپیش ( ـًـ ـٍـ ـٌـ ) کو تنوین کہا جاتا ہے۔
جیسے فوراً، عمداً وغیرہ۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:22 PM

## سوالات:

(1) اعراب کسے کہتے ہیں؟

(2) زبر کی نشانی کہاں لگائی جاتی ہے؟

(3) زیر یا پیش کی ایک ایک مثال لکھیے؟

(4) تشدید کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟

(5) مشدد حروف کسے کہتے ہیں؟

(6) چار مشدد الفاظ لکھیے؟

(7) جزم کسے کہتے ہیں؟

(8) جس حرف پر جزم کا نشان آئے اسے کیا کہتے ہیں؟

(9) دو زبر، دو زیر، دو پیش کو کیا کہتے ہیں؟

(10) تنوین کی تین مثالیں لکھیے؟

### کیا تم جانتے ہو؟

قرآن اور عربی زبان کے پڑھنے کے لئے ہم عجمیوں (غیر عرب حضرات) کو اعراب کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب کہ عربی رسالے، مجلّے اور کتابوں میں اعراب نہیں پائے جاتے اور عرب حضرات انہیں آسانی سے پڑھ لیتے ہیں۔



100 95 75 25 5 0
6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:22 PM

اکائی 3
حصہ نظم

# برسات

مولانا حسرتؔ موہانی

## سیکھنے کے مقاصد

- اس نظم کے شاعر کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- سبق میں موجود نظم کے معنی و مطلب کو سمجھنا۔
- اس نظم میں موجود قافیہ اور ردیف کی پہچان کرنا۔
- اس نظم سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے، اس کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا۔
- بارش سے ہونے والے فائدے کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:24 PM

پورب سے گھٹائیں کالی کالی
سرسبز زمیں کو کرنے والی

دل کھول کر بحروبر پہ برسیں
دم بھر میں تمام جھیلیں بھردیں

قطرے جو زمیں پہ ٹوٹتے تھے
فوّارے کروڑوں چھوٹتے تھے

اطفال بہم نہا رہے ہیں
پانی کی خوشی منا رہے ہیں

رحمت کا نزول ہو چکا ہے
سرشار ہر اک شجر کھڑا ہے

ہر شاخ نہا نہا کے نکھری
قدرت نے کئے نثار موتی

ہر پھول سے رنگ ہے ٹپکتا
ہر برگ سے زندگی ہویدا

چوپایوں کے صاف ستھرے گلے
رمنوں میں ادھر اُدھر ہیں چرتے

سبزے میں سفید اور کالے
بھاتے ہیں نگاہ کو وہ کیسے

6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:25 PM

## شاعر کا تعارف

مولانا حسرتؔ موہانی ہندوستان کی تحریک آزادی کے فعال اور متحرک کارکن تھے۔ ان کا اصل نام محمد فضل الحسن اور حسرتؔ تخلص ہے۔ یہ اردو کے اچھے شاعر بھی تھے۔ وہ ر اکتوبر 1875ء کو بستی موہان میں پیدا ہوئے۔ ان کا مجموعہ کلام 'کلیاتِ حسرت موہانی' کے نام سے شائع ہوا ہے۔ ان کا انتقال 13 مئی 1951 میں ہوا۔

## I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | |
|---|---|---|
| پورب | : | مشرق |
| گھٹا | : | بادل |
| سبز | : | ہرے بھرے |
| بحر و بر | : | سمندر اور زمین |
| جھیلیں | : | تالاب |
| اطفال | : | بچے |
| بہم | : | زیادہ، خوب |
| رحمت | : | مہربانی |
| سرشار | : | خوش، مست |
| شجر | : | درخت ، جھاڑ |
| نزول | : | نیچے اترنا |
| برگ | : | پتے |



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:25 PM

| | | |
|---|---|---|
| چوپائے | : | جانور، مویشی |
| رمنوں | : | سبزہ زار، گھاس کا میدان |
| بھانا | : | اچھا لگنا |
| ہویدا ہونا | : | ظاہر ہونا |
| گلّے | : | جانوروں کی بھیڑ |
| سبزے | : | ہریالی |
| نثار | : | فدا ہونا |

## II اضداد یاد کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے:

| | | |
|---|---|---|
| پورب | x | پچھّم |
| بحر | x | بر |
| رحمت | x | زحمت |
| سفید | x | کالے |

## III واحد جمع یاد کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے:

| | | |
|---|---|---|
| گھٹا | + | گھٹائیں |
| جھیل | + | جھیلیں |
| قطرہ | + | قطرے |
| فوّارہ | + | فوّارے |
| طفل | + | اطفال |
| شجر | + | اشجار |
| شاخ | + | شاخیں |
| سبزہ | + | سبزے |
| چوپایہ | + | چوپائے |



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:25 PM

## IV مرکب الفاظ لکھئے:

بحر + بر = ☐

سر + سبز = ☐

مال + دولت = ☐

## V خالی جگہوں میں حروف جوڑ کر لفظ مکمل کیجئے:

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پ | + | ........ | + | ر | + | ........ | = | ........................ |
| ز | + | ........ | + | ی | + | ........ | = | ........................ |
| ........ | + | ط | + | ........ | + | ے | = | ........................ |
| خ | + | ........ | + | ش | + | ........ | = | ........................ |
| ق | + | ........ | + | ........ | + | ت | = | ........................ |

## VI مصرعوں کو صحیح جوڑ لگایئے:

| | |
|---|---|
| پورب سے گھٹائیں کالی کالی | دم بھر میں تمام جھیلیں بھر دیں |
| قطرے جو زمیں پہ ٹوٹتے تھے | سر سبز زمیں کو کرنے والی |
| دل کھول کر بحر و بر پہ برسیں | قدرت نے کئے نثار موتی |
| ہر شاخ نہا نہا کے نکھری | فوّارے کروڑوں چھوٹتے تھے |

## VII سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

1۔ پورب کی کالی کالی گھٹاؤں نے زمین کو کیا کر دیا؟

2۔ برسات کے برسنے سے دم بھر میں کیا ہوا؟

3۔ اطفال پانی کی خوشی کس طرح منا رہے ہیں؟

4۔ رحمت کے نازل ہونے سے درخت کیا ہوئے؟

5۔ برسات کے نتیجہ میں پھولوں اور پتوں سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:25 PM

اکائی 3
حصہ نثر

# روشنی کی ایک کرن

(ڈاکٹر عبدالکلام ۔ بات چیت، مکالمہ کے انداز میں)

## تعارفی خاکہ

طلباء وطالبات سے محبت کے پیکر، ترقی وعروج کے لئے مفید مشورے دینے والے۔ طلباء کے مستقبل کا انوکھا خواب اور ان کے حصول کے آرزومند، بات چیت میں خوشی ومسرت، محبت والفت کا اظہار کرنے والے ڈاکٹر عبدالکلام۔ آیئے ان کے ساتھ مل کر سائنس اور معلومات عامہ کا مطالعہ کریں۔

## نمائش گاہ:

طلبہ الگ الگ کمروں کا معاینہ کررہے ہیں۔ نگاہ پڑتی ہے ایک خاص کمرہ کی طرف، جو کلام کے نام سے بنایا گیا ہے۔ دلچسپی و دلجمعی سے اس کی طرف کھنچے چلے آرہے ہیں۔ سامنے فوٹوز اور اسکرین کا دلکش منظر ہے۔ اچانک نگاہ نگران پر پڑتی ہے۔

نگران : بچو! یہاں تشریف لایئے۔

(طلبہ وطالبات اسکرین کے روبرو اکٹھے ہوتے ہیں)۔

نگران : کیا آپ ڈاکٹر عبدالکلام کو دیکھنا چاہتے ہیں؟

طلبہ : کیا ڈاکٹر عبدالکلام کو دیکھا جاسکتا ہے۔ کیسے؟ کب؟

نگران : کیوں نہیں! پردہ پر دیکھئے، عبدالکلام نظر آرہے ہیں۔

طلبہ : کیا عبدالکلام ہمارے سوالات کے جوابات دے سکتے ہیں؟

نگران : کیوں نہیں۔ یقیناً جواب دیں گے۔

(طلبہ میں ایک ہلچل مچ جاتی ہے۔ ہر ایک بے قرار اور بے تاب، سوالات پوچھنے کا خواہش مند، نگران کہہ اٹھتا ہے، صبر سے کام لیجئے۔ باری باری سوالات کیجئے، جواب ضرور ملے گا۔ ایک لڑکی آگے بڑھتی ہے)۔

نصیرہ : جناب ذرا بتایئے کہ آپ نے سائنس میں دلچسپی لینا کب اور کیسے شروع کیا؟



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:25 PM

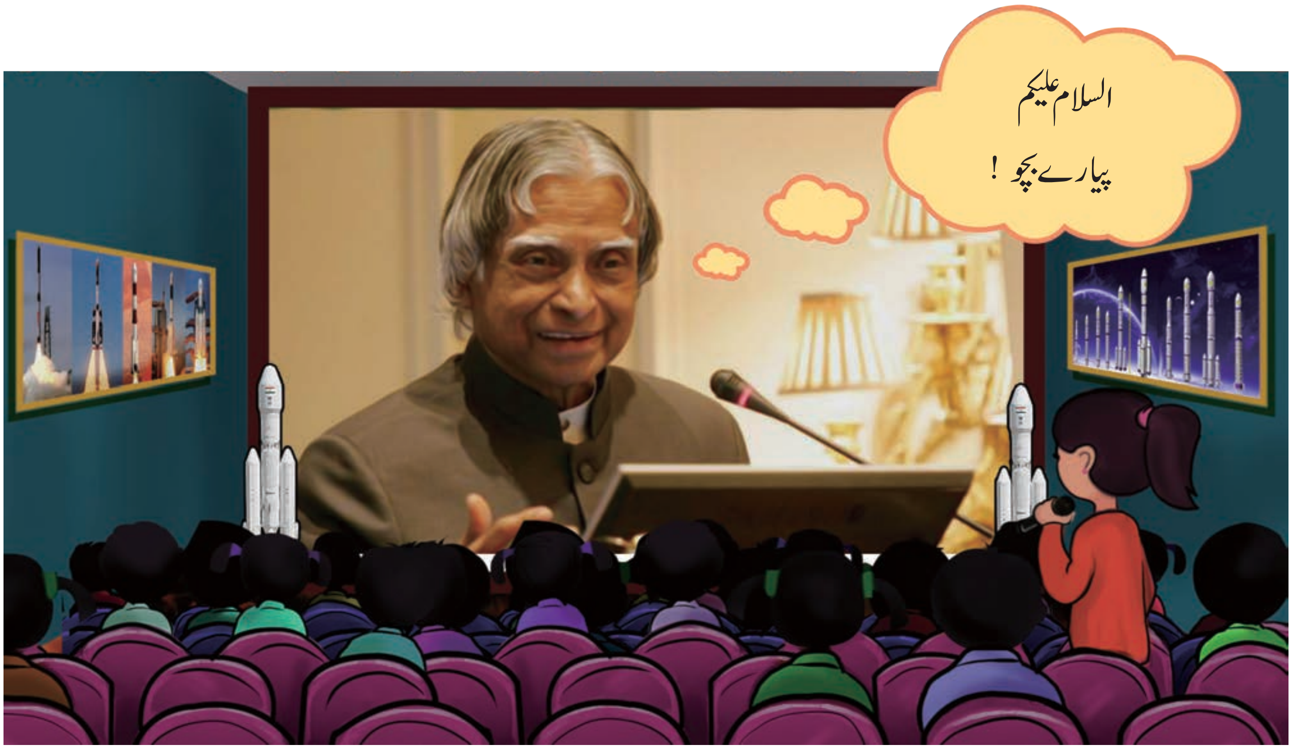


(عبدالکلام کے جوابات کا سلسلہ شروع ہوتا ہے)

عبدالکلام : جب میں دس سال کا تھا تو میرے استاد نے پرندوں کے اڑان کے متعلق تفصیل سے بتانا شروع کیا، تو دل میں ایک تڑپ پیدا ہوئی کہ آسمان پر میری پرواز کب ہوگی؟ گویا میری زندگی کا یہی مقصد بن گیا اور یہیں سے سائنس میں دلچسپی شروع ہوگئی۔

شاکرہ : آپ کا پسندیدہ موضوع کون سا ہے؟

عبدالکلام : ادب اور اخلاق پر مبنی موضوع، نصیحت آمیز باتیں اور تروکرل۔

(طلبہ وطالبات آگے بڑھ رہے ہیں، غور سے سننے کے بعد ایک لڑکا کھڑے ہو کر سوال کرنے لگتا ہے)

بشیر : آپ کے دل کو چھونے والی چیز کیا راکٹ کا تجربہ ہے؟

عبدالکلام : نہیں! اس سے بھی بڑھ کر ایک چیز ہے جس نے مجھے بہت زیادہ خوشیاں دیں۔ دیکھا کہ ایک آدمی پولیو سے متاثر تین کلووزنی مصنوعی پیر لٹکائے ہوئے تکلیف سے چل رہا تھا۔ یہ حالت مجھ سے دیکھی نہیں گئی۔ سوچ و بچار اور جدّ وجہد کے بعد صرف تین سوگرام پر مبنی ہلکا پھلکا مصنوعی پیر ''کاربن'' کو استعمال کرتے ہوئے، چلنے پھرنے میں آسانی وسہولت پیدا کرنے کے لئے میں نے ایجاد کیا۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:26 PM

بشیر : آزاد ہندوستان کی کامیابی کا تصور کیا ہے؟

عبدالکلام : * اناج کی پیداوار میں خود کفیل بننا۔
* مواصلات (کمیونیکیشن) میں ترقی کرنا۔
* مصنوعی سیارے داغنے میں مہارت حاصل کرنا۔
* جوہری توانائی سے بجلی تیار کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
* جدید وقدیم طرز کی دوائیوں اور ان کے نسخوں میں بہتری پیدا کرنا۔
* حفاظتی محکموں میں اگنی، پرتھوی جیسے میزائیل کا ایجاد کرنا۔

فہیم : اس ترقی یافتہ دور میں بعض افراد متعدی بیماریوں کے شکار ہیں۔ان بیماریوں کو دور کرنے کے لئے کون سا طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے؟

عبدالکلام: سمندر کی گہرائیوں میں بہت سارے نباتات اور ننھی منی جاندار چیزیں پائی جاتی ہیں، جن پر تحقیق کر کے ایڈز جیسی جان لیوا اور نئی نئی خطرناک بیماریوں سے تحفظ کے لئے اچھی اچھی بہترین دوائیاں تیار کی جاسکتی ہیں۔

نفیسہ : سو سال بعد ہندوستان کیسا رہے گا؟ اس سلسلہ میں آپ کا کیا خیال ہے؟

عبدالکلام: ہندوستان اس وقت تین خصوصیات کا حامل رہے گا۔

1۔ ایک ہزار سال پہلے جیسے نالندہ یونیورسٹی قائم ہوئی تھی، ایسے ہی ایک اعلیٰ تعلیمی طریقہ کار قائم ہوگا۔

2۔ تمام قدرتی ذرائع کی قلت اور کمی ہوگی۔ مصنوعی سیارے جو ہم داغ چکے ہیں ان سے شمسی توانائی فراہم ہوگی۔

3۔ مریخ سیارہ میں انسانی نسل آباد ہوگی۔

وحید : آپ ہمیں چاند کی سیر کب کرائیں گے؟

عبدالکلام: آپ کو معلوم ہے کہ 525 کلو وزنی سیارہ بغیر آدمی کے چاند کو ہندوستان کی طرف سے بھیجا جا چکا ہے۔ مستقبل میں انسان کو بھی چاند پر بھیجا جاسکتا ہے۔

شعیب : آپ دنیا میں سب سے بڑا سائنسدان کسے سمجھتے ہیں؟

عبدالکلام : کیوں؟ کیسے؟ کدھر؟ یہ ایسے سوالات ہیں جن سے سائنس کا وجود عمل میں آتا ہے۔ آپ جو سوالات کرتے ہیں۔ بار بار اس قسم کے سوالات ذہن میں آنے سے آپ جیسے بچے بھی



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:27 PM

سائنسدان بن سکتے ہیں۔

نعمان : کیا ہم ہی سائنسدان ہیں؟ ہندوستان کی ترقی میں ہمارا حصہ کیا ہونا چاہئے؟

عبدالکلام : مستقبل میں آپ جس شعبے کا انتخاب کریں اس میں معلومات حاصل کر کے مہارت پیدا کریں اور اپنے تجربات کی روشنی میں سائنسی ترقی کو فروغ دیں۔

وسیم : ہماری کامیابی کا راستہ کون سا ہے؟

عبدالکلام: دو راستے ہیں۔

(1) جو بھی معلومات دریافت کئے جائیں ان پر غور وفکر کریں۔

(2) نتائج کو اخذ کر کے ان تھک جدّ وجہد اور مسلسل کوشش کریں۔

شکریہ بچو! عبدالکلام ہاتھ ہلاتے ہوئے، آہستہ آہستہ چھپ جاتے ہیں اور بچے تعجب سے دیکھتے رہ جاتے ہیں۔

6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:27 PM

## I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | |
|---|---|---|
| عروج | : | بلندی ، ترقی |
| مستقبل | : | آنے والا زمانہ |
| انوکھا | : | نرالا |
| الفت | : | محبت |
| معاینہ | : | دیکھنا ، جانچنا |
| ہلچل | : | گڑبڑ |
| جدوجہد | : | کوشش |
| خودکفیل | : | کسی کا محتاج نہ بننا |
| توانائی | : | طاقت |
| جان لیوا | : | مہلک، جان لینے والی |
| تپش | : | گرمی |
| ایجاد | : | دریافت |

## II اضداد یاد کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے:

| | | |
|---|---|---|
| محبت | x | نفرت |
| ترقی | x | تنزل |
| انوکھا | x | معمولی |
| دل جمعی | x | پراگندگی |
| خاص | x | عام |
| پسندیدہ | x | ناپسندیدہ |
| آسمان | x | زمین |
| خوشی | x | غم |
| مصنوعی | x | قدرتی |
| کامیابی | x | ناکامی |
| جدید | x | قدیم |
| قلت | x | کثرت |
| ماضی | x | حال |

## III واحد جمع یاد کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے؟

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| طالب علم | + | طلباء، طلبہ | بیماری | + | بیماریاں |
| طالبہ | + | طالبات | خصوصیت | + | خصوصیات |
| سوال | + | سوالات | شعبہ | + | شعبے،شعبہ جات |
| خوشی | + | خوشیاں | تجربہ | + | تجربات |
| دوائی | + | دوائیاں | نتیجہ | + | نتائج |
| نسخہ | + | نسخے | مدرسہ | + | مدارس |



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:28 PM

IV مترادفات (ہم معنی الفاظ) کو جوڑ لگایئے:۔

| الف | | ب |
|---|---|---|
| محبت | : | دل جمعی |
| خوشی | : | جدوجہد |
| دل کش | : | سہولت |
| بے قرار | : | مسرت |
| کوشش | : | بے تاب |
| دل چسپی | : | الفت |
| آسانی | : | دل رُبا |

V مختصر جوابات لکھیے:

1۔ عبدالکلام کی زندگی کا کیا مقصد تھا؟

2۔ عبدالکلام کا پسندیدہ موضوع کیا تھا؟

3۔ عبدالکلام نے کتنے گرام کا مصنوعی پیر بنایا؟

4۔ عبدالکلام کے دل کو چھونے والی چیز کیا ہے؟

5۔ ہماری کامیابی کے لئے ڈاکٹر عبدالکلام نے کیا راستہ دکھایا؟



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:28 PM

## VI لسانی سرگرمیاں و عملی کارکردگی:

### جمع بنانے کے مختلف قاعدوں سے واقفیت

ہدایت: ان سیڑھیوں پر مختلف الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔ ہر اسم کی جمع کے لئے اگلی دو سیڑھیوں پر ایک غلط اور ایک صحیح لفظ درج ہے۔ غلط لفظ والی کمزور سیڑھی کو پھلانگ کر آگے بڑھنا ہے۔ صحیح سیڑھی چڑھنے پر ایک نمبر کا اضافہ ہوگا اور کمزور سیڑھی پر قدم رکھنے سے آدھا نمبر کم ہو جائے گا۔

ادوار
دورہ
دور
سواحل
ساحلات
ساحل
ضعفین
ضعفاء
ضعیف
نقوش
نقوشات
نقش

مشاغل
شغال
مشغلہ
بحریہ
بحور
بحر
استادیات
استادان
استاد
سامعات
سامعین
سامع

اذہان
ذہین
ذہن
مکتب
مکتوبات
مکتوب
تسطیر
سطور
سطر
افلاک
فلکیات
فلک



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:28 PM

اکائی 3

سرسری مطالعہ

# اپنا ہاتھ جگن ناتھ

مولانا محمد یعقوب اسلم عمری

دھان کی سرسبز و شاداب کھیتیاں لہلہا رہی تھیں۔ اناج کے خوشے پک چکے تھے اور ان کے کاٹنے کا وقت ہو چکا تھا۔ اس ہرے بھرے کھیت کے درمیان ایک محفوظ جگہ پر ایک چڑیا نے انڈے دے رکھی تھی اور ان انڈوں میں سے بچے بھی نکل آئے تھے۔ ماں اپنے ننھے منے بچوں کو دیکھ کر پھولے نہ سماتی اور بڑے لاڈ و پیار سے ان کی پرورش کر رہی تھی۔ وہ روزانہ صبح سویرے اڑ کر جاتی اور ادھر ادھر سے دانا دنکا چگ کر آتی اور اپنے بچوں کو کھلاتی تھی۔ ماں کے آغوشِ رحمت میں پرورش پا کر یہ معصوم بچے بڑی تیزی سے بڑھ رہے تھے۔ ان کے بدن پر مہین مہین روئیں نکل آئے تھے۔ پکھوٹوں پر چھوٹے چھوٹے خوبصورت پر تھے۔ لیکن یہ بچے ابھی اس قابل نہیں ہوئے تھے کہ اپنی مرضی سے اڑ کر ادھر ادھر جائیں۔

ماں ہر روز سویرے جب دانے اور کیڑے چگنے کے لئے جاتی تو اپنے بچوں کو سمجھاتی۔ ''بچو'' دیکھو آپس میں کبھی جھگڑا نہ کرنا۔ چپ چاپ اپنے گھونسلے میں پڑے کھیلتے رہنا اور ہاں! ہمیشہ اپنی آنکھیں اور کان کھلے رکھنا اور جو کچھ اپنے اطراف دیکھنا اور سننا، میرے آنے کے بعد مجھے اس کی اطلاع ضرور دینا''۔

ایک دن کی بات ہے کہ جب ماں دانہ چگنے گئی ہوئی تھی کہ کھیت کا مالک اور اس کا بیٹا کھیت پر آئے۔

''پتا جی، یہ دھان کب کٹیں گے؟ کیا یہ پک کر تیار ہو گئے ہیں''۔

بیٹے نے اپنے باپ سے سوال کیا۔

''ہاں بیٹے! یہ دیکھو خوشے پک کر لٹک گئے ہیں اور ان کے کاٹنے کا وقت ہو گیا ہے۔ بیج تو ہم نے خود بوئے تھے، کھیتوں کی سنچائی بھی کر لی تھی، لیکن ان بالیوں کو کاٹنے کے لئے کچھ اور آدمیوں کی ضرورت ہوگی، اس لئے کل تمہارے دونوں چچاؤں کو اپنے ساتھ لے کر یہاں آئیں گے اور یہ فصل کاٹ کر گھر لے جائیں گے۔ بھگوان نے ہماری روزی اسی مٹی میں چھپا کر رکھی ہے اور یہی مٹی ہمارے لئے سال بھر کا اناج اور روزی روٹی فراہم کرتی ہے''۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:28 PM

’’ٹھیک ہے پتا جی! کل ہم ضرور اپنے چچاؤں کے ساتھ آئیں گے‘‘۔

بچے نے خوش ہو کر جواب دیا۔

شام کو ماں جب لوٹ کر گھونسلے میں آئی تو بچوں نے سارا ماجرا کہہ سنایا اور بولے۔’’امی! اب ہمیں کہیں اور لے چلو، ورنہ یہ لوگ ہمارا گھونسلا توڑ کر پھینک دیں گے اور ہمیں جان سے مار ڈالیں گے کیونکہ یہ لوگ اپنے چچاؤں کو ساتھ لے کر اپنی فصل کاٹنے والے ہیں۔

ڈرو مت! کچھ بھی نہیں ہوگا اور تم محفوظ بھی رہو گے‘‘

ماں نے بچوں کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

دوسرے دن بھی ماں بچوں کو اچھی طرح سمجھا بجھا کر اور خوب نصیحت کر کے دانہ چگنے کے لئے چلی گئی۔ اس دن بھی تھوڑی دیر کے بعد وہاں کھیت کا مالک اور اس کا بیٹا آئے۔

’’دیکھا بیٹے! تمہارے چچاؤں نے اس ضرورت کے وقت پر ہمارا ساتھ نہیں دیا، اور وعدہ کر کے بھی کھیت کاٹنے کے لئے نہیں آئے۔‘‘

باپ بیٹے سے کہہ رہا تھا۔

’’ تم نہیں جانتے، میں نے اپنے بھائیوں کے لئے کیا کچھ نہیں کیا، کم عمری ہی میں ہمارے پتا جی مر چکے تھے، میں نے باپ بن کر ان دونوں کی پرورش کی، انہیں اچھے سے اچھا کھلایا پلایا، ان کی شادیاں بڑی دھوم دھام سے رچائیں۔ انہیں کھیت اور بیلوں کی جوڑیاں خرید کر دیں۔ لیکن انہوں نے وقت پڑنے پر ہمارا ساتھ نہیں دیا..........ٹھیک ہے، اب ان سے کیا شکایت کریں! کل ہم تمہارے ماموؤں کو لے کر آئیں گے اور کھیت کاٹ لیں گے، وہ تو اچھے بھلے لوگ ہیں۔ ضرور ہمارا ساتھ دیں گے۔‘‘

شام کو جب ماں آئی تو بچوں نے ساری داستاں کہہ سنائی اور انہیں کہیں اور لے چلنے کو کہا، تو ماں نے پھر وہی جواب دیا۔

’’ڈرو نہیں! کچھ بھی نہیں ہوگا، تمہارا کچھ نہیں بگڑے گا اور تم محفوظ بھی رہو گے‘‘۔

تیسرے دن باپ بیٹا پھر آئے اور انہوں نے دیکھا کہ وعدہ کرنے کے باوجود ماموں بھی نہیں آئے ہیں تو انہیں بہت افسوس ہوا۔ باپ نے کہا۔’’ دیکھا بیٹے! اس ضرورت کے وقت پر تمہارے ماموؤں نے بھی ہمارا ساتھ نہیں دیا۔ لیکن کھیت تو تیار ہو چکا ہے۔ بالیاں پک گئی ہیں اور اب انہیں کسی طرح کاٹنا ہی ہے، اس لئے آج ہم اپنے دوستوں کے پاس جائیں گے اور ان کی مدد سے کل کھیت کاٹ لیں گے۔‘‘

ماں جب شام کو لوٹ کر آئی تو بچوں نے ماں کے منہ سے دانہ لینے سے انکار کر دیا وہ بہت ڈرے ہوئے تھے، انہوں نے رو



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:29 PM

روکر ساری داستان ماں کو کہہ سنائی اور بولے۔

''ماں! اب تو ہمیں کسی دوسری جگہ پر لے چلو! ورنہ ان لوگوں کے ہاتھوں سے ہم ناحق مارے جائیں گے''۔

ماں نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔

''اتنی جلدی گھبرا گئے۔ میں تو تم کو بہت بہادر سمجھ رہی تھی۔ لیکن تم تو حد سے زیادہ بزدل اور کمزور نکلے۔ میں نے تم سے زیادہ دنیا دیکھی ہے۔ میں اس طرح کے آدمیوں سے اچھی طرح واقف ہوں، گھبراؤ نہیں، کل بھی کچھ نہیں ہوگا اور تم محفوظ ہی رہوگے''۔

اگلے دن ماں کے رخصت ہونے کے تھوڑی دیر بعد باب اور بیٹا پھر وہاں آئے اور انہوں نے کہا کہ ان کے دوستوں نے بھی دھوکہ دے دیا ہے اور کھیت کاٹنے میں ساتھ دینے کے لئے نہیں آئے ہیں اور ان کی کھیتی برباد ہونے کو ہے تو باپ نے آخری فیصلہ کرتے ہوئے کہا۔

''اب مجھے اچھی طرح سمجھ میں آ گیا ہے کہ ''اپنا ہاتھ جگن ناتھ'' کسی کی مدد پر بھروسہ کرنا ہی بے کار ہے۔ وقت پڑنے پر دوست احباب اور رشتہ دار سب ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ اگر ہم اسی طرح دوسروں کے بھروسے پر بیٹھے رہیں تو کچھ بھی نہیں ہو سکے گا، ہماری رات دن کی محنت سے تیار کی ہوئی کھیتی آخر برباد ہو جائے گی اور آنے والے دنوں میں ہم دانے دانے کے محتاج بن کر رہ جائیں گے۔ اس لئے اچھا ہے کہ کل سویرے ہم خود اپنی درانتیاں لے کر آئیں اور بھگوان کا نام لے کر اناج کاٹنا شروع کر دیں۔ بھلے ہی اس میں دو چار دن لگ جائیں گے۔ لیکن ہمارا کام تو ہو جائے گا۔

شام کو جب ماں نے بچوں کی زبان سے یہ داستان سنی تو بولی۔

''اب ٹھیک ہے، اب ہماری روانگی کا وقت آ گیا ہے۔ اب ان باپ بیٹے کو اچھی طرح عقل آ گئی ہے کہ اپنا کام خود کرنا ہی سب سے بڑا اور صحیح کام ہے۔ اب یہ کٹائی کا کام ضرور شروع ہو جائے گا۔ اس لئے چلو، میں تمہیں کسی محفوظ جگہ پر لے چلتی ہوں''۔

## I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | |
|---|---|---|
| سرسبز و شاداب | : | ہرے بھرے |
| لہلہانا | : | ہوا کی وجہ سے جھومنا |
| پھولے نہ سمانا | : | بے حد خوش ہونا |



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:29 PM

## I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | |
|---|---|---|
| مہین | : | باریک |
| روئیں | : | بال |
| پھوٹے | : | بازو۔اس سے مراد پر۔ |
| قابل | : | لائق |
| سینچائی کرنا | : | پودوں کو پانی دینا |
| فراہم کرنا | : | دینا، پہنچانا |
| ماجرا | : | واقعہ،قصّہ |
| فصل | : | اناج کی پیداوار |
| وعدہ | : | اقرار |
| بالیاں | : | اناج کے خوشے |
| درانتیاں | : | چاقو کی ایک شکل |
| محفوظ | : | حفاظت۔ |

## II مختصر جوابات لکھئے:

1۔ چڑیا نے انڈے کہاں دئے؟

2۔ چڑیا اپنے بچوں کو کیا سمجھاتی ہے؟

3۔ چڑیا کے بچوں نے اپنی ماں سے کیا فریاد کی؟

4۔ بچے کیوں ڈر رہے تھے۔؟

5۔ باپ نے آخری فیصلہ کیا کیا؟

6۔ ” اپنا ہاتھ جگن ناتھ“ اس افسانہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

## III عملی مشق:

اس سبق سے محاوروں کو تلاش کر کے اپنی کاپیوں میں نقل کیجئے۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:29 PM

# لفظ

## لفظ کی تعریف اور اس کی قسمیں

### لفظ

انسان کی زبان سے جو بھی آواز نکلتی ہے اس کو لفظ کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(1) بامعنی

(2) بےمعنی

### لفظ بامعنی

وہ لفظ ہے جس کے معنی سمجھ میں آجائیں جیسے مدرسہ، قمیص، دوات وغیرہ۔

### لفظ بےمعنی

وہ لفظ ہے جس کے معنی سمجھ میں نہ آئیں جیسے چائے وائے پی کر آؤ۔
اس جملہ میں ''وائے'' لفظ بےمعنی ہے۔

### نوٹ

لفظ بامعنی کو ''موضوع'' یا ''کلمہ'' کہتے ہیں۔

اور لفظ بےمعنی کو ''مہمل'' ۔



6 urdu T1 2020
Tuesday, February 11, 2020 8:51:30 PM

# دوسری میعاد کے لئے

اکائی 4

حصہ نظم

## نعت آمنہ کا لال

جلال آلکڑپوی

### سیکھنے کے مقاصد

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت واطاعت کے جذبہ کو ابھارنا۔
- نعت کے اشعار کی تشریح سے واقفیت حاصل کرنا۔
- شاعر سے متعلق معلومات اخذ کرنا۔
- الفاظ کے معانی، اضداد کی شناخت کرنا۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:45 PM

## نعت کی تعریف

نعت ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں شاعر خلوصِ دل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف بیان کرتے ہوئے آپ ﷺ کے اخلاق و عادات کا ادب و احترام سے ذکر کرتا ہے۔

# آمنہ کا لال

وہ آمنہ کا لختِ جگر کیا سے کیا ہوا
صادق ہوا، امین ہوا، مصطفٰے ہوا
جس نے کبھی چرائیں حلیمہ کی بکریاں
اک کائناتِ حلم کا وہ رہ نما ہوا
اک دور میں ہے آیتِ اقرأ کا مبتدی
اک دور میں ہے صاحبِ اسرٰی بنا ہوا
بدر و حنین کے کبھی میداں میں خیمہ زن
اور ہے کبھی وہ غارِ حرا میں چھپا ہوا
ہے وہ پناہ گیر کبھی غارِ ثور میں
اور ہے کبھی وہ فاتحِ مکہ بنا ہوا
زخمی اِدھر سے جسمِ مقدس مگر اُدھر
دشمن کے واسطے ہے دعا میں لگا ہوا
تقسیم ہو رہے ہیں اِدھر ملک و تخت و تاج
پیوند بھی رِدا پہ اُدھر ہے لگا ہوا
روشن اُدھر جہاں، اِدھر وقت واپسیں
بے روغنی سے گھر کا دیا ہے بجھا ہوا
تو اس کا بن جا آل کہا حق نے جس سے یہ
جو تیرا ہوگیا وہ یقیناً مرا ہوا

(نعت کے پہلے پانچ اشعار کو زبانی یاد کیجیے)



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:45 PM

## شاعر کا تعارف

نام محمد جلال، تخلص جلاؔل، والد کا نام محمد فخر الدین۔ ابتدائی تعلیم کڑپہ میں حاصل کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج مدراس سے بی.اے۔ کیا اور 1946ء میں اسلامیہ کالج وانمباڑی کے شعبۂ اردو میں لکچرار کے عہدے پر فائز ہوئے۔ مدراس یونیورسٹی سے ایم.اے کیا۔ 1976ء میں وظیفہ یاب ہوئے۔ شاعری میں آسیؔ ترپاتوری سے تلمذ حاصل تھا۔ تصانیف میں ''آمنہ کالال''، ''جلال کے سوشعر''، ''اقبال کا مردِ قلندر''، اور ''جمالِ جلال'' شائع ہو چکے ہیں۔

## حاصل کلام

شاعر کہتے ہیں کہ حضرت آمنہ کے لختِ جگر (حضرت محمد ﷺ) کا مقام بہت ہی اونچا اور بلند ہے۔ آپ کو صادق اور امین بھی کہا جاتا ہے۔ آپ نے بچپن میں حضرت حلیمہ سعدیہؓ کی بکریاں چرائیں اور آگے چل کر ساری کائنات کے آپؐ رہبر بنائے گئے۔
اللہ نے شروع میں آپؐ پر ''اقرأ'' کی آیتوں والی وحی نازل کی اور بعد میں اسراء ومعراج کا سفر کروا کے آپ کے مرتبہ کو بہت ہی بلند کر دیا۔

آپؐ نے کبھی غارِ حراء میں عبادت کی، کبھی غارِ ثور میں پناہ لی۔ اور پھر بدر و حنین کی جیت کے بعد آپؐ فاتحِ مکہ بن گئے۔
دشمنوں نے پتھر پھینک کر آپؐ کے جسم مبارک کو زخمی کیا مگر آپ نے ان کے حق میں دعائے خیر ہی فرمائی، فتوحات کے بعد اِدھر لوگوں میں مالِ غنیمت تقسیم ہوا، مگر آپؐ کی زندگی کی سادگی دیکھئے کہ آپؐ کے کپڑوں پر پیوند لگے ہوئے تھے۔
آپؐ کی کوششوں اور محنتوں سے دنیا ایمان کی دولت سے تو روشن ہو گئی مگر وصال (انتقال) کے وقت آپ کے گھر میں چراغ جلانے کے لئے تیل تک نہیں تھا۔
آخر میں شاعر جلاؔل رسول اللہ ﷺ کے وفادار بننے کی تعلیم دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی اس نے گویا اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔

### کیا تم جانتے ہو؟

غارِ حراء — وہ غار جہاں حضور ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔

غارِ ثور — وہ غار جہاں ہجرت کے سفر میں حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تین دن پناہ لی تھی۔

➤ رسول اللہ کا نام سننے پر درودِ شریف پڑھنا چاہئے۔ یا کم از کم صلی اللہ علیہ وسلّم کہنا چاہئے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:46 PM

## I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| آمنہ | : | رسول اللہ ﷺ کی والدہ محترمہ | صادق | : | سچا |
| امین | : | امانت دار | مصطفٰے | : | پسندیدہ، چنا ہوا |
| لختِ جگر | : | جگر کا ٹکڑا۔ فرزند | حلم | : | بردباری |
| مبتدی | : | شروع کرنے والا | رہنما | : | رہبر |
| صاحبِ اسراء | : | معراج کے سفر پر جانے والے پیارے نبی ﷺ | خیمہ زن | : | خیمہ میں ٹھہرنے والے |
| بدر و حنین | : | دو مشہور جنگوں کے نام | پیوند | : | پھٹے ہوئے کپڑے کو رفو کرنا |
| رداء | : | چادر | بے روغنی | : | بغیر تیل کے |
| وقتِ واپسیں | : | آخری وقت یعنی وفات کا دن | دیا | : | چراغ |

## II اضداد اپنی کاپی میں لکھیے اور یاد کیجیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صادق | × | کاذب | فاتح | × | شکست خوردہ |
| امین | × | خائن | روشن | × | تاریک |
| مبتدی | × | منتہی | دشمن | × | دوست |

## III درجِ ذیل جدول سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے

| نمبر | الفاظ | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| 1 | بکریاں | | |
| 2 | میدان | | |
| 3 | فاتح | | |
| 4 | جسم | | |
| 5 | ممالک | | |
| 6 | ردائیں | | |
| 7 | وقت | | |
| 8 | ادوار | | |



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:46 PM

IV دیے گئے الفاظ کے حروف کو الگ الگ خانوں میں بھرتی کر کے مرکب الفاظ کی جدول بنائیے:

| لختِ | + | جگر | = | ل | خ | ت | + | ج | گ | ر | | = | لختِ جگر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کائنات | + | حلم | = | | | | | | | | | = | کائناتِ حلم |
| آیت | + | اقرأ | = | | | | | | | | | = | آیتِ اقرأ |
| صاحب | + | اسراء | = | | | | | | | | | = | صاحب اسراء |
| وقت | + | واپسیں | = | | | | | | | | | = | وقتِ واپسیں |

V مصرعوں کو مکمل کیجیے:

1۔ وہ آمنہ کا لختِ جگر .................................

2۔ .......................... امین ہوا، مصطفےٰ ہوا

3۔ ہے وہ پناہ گیر کبھی .................................

4۔ .......................... فاتحِ مکہ بنا ہوا

VI مختصر ترین جوابات لکھیے:

(1) آمنہ کے لال کا نام کیا ہے؟

(2) حلیمہ کی بکریاں کس نے چرائیں؟

(3) پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

(4) حضور ﷺ اور ابوبکر صدیقؓ کہاں پناہ گیر تھے؟

(5) وقتِ واپسیں کے معنی لکھیے؟

VII درجِ ذیل سوالوں کے مختصر جوابات لکھ کر یاد کیجیے:

(1) نعت کسے کہتے ہیں؟

(2) صادق اور امین کے معنی لکھیے؟

(3) وقتِ واپسیں میں آنحضور ﷺ کے گھر کا کیا حال تھا؟

(4) حضور ﷺ کی محبت میں حق تعالیٰ نے کیا کہا؟

(5) رسول اللہ ﷺ کا دشمنوں کے ساتھ کیسا سلوک رہا؟

VIII "نعت" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے؟

لسانی سرگرمی : اپنی پسند کی کوئی نعت اپنی کاپی میں تحریر کیجیے ۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:46 PM

اکائی 4
حصہ نثر

# کتب خانہ کی ایک سیر (مکالمہ)

ترجمہ : از ٹمل

ٹمل زبان کی ایک کہاوت ہے۔ ''سیکھا ہوا مٹھی بھر کا، سیکھنا ہے دنیا بھر کا''

دنیا سے متعلق معلومات حاصل کرنے صرف کتابیں ہی ہمارے لئے کافی نہیں ۔ بلکہ مختلف شعبوں سے متعلق کتابوں کو تلاش کر کے ہمیں اپنے مطالعہ کو بڑھانے کے لئے کتب خانہ کی سیر کرنا ہوگا ،

کتب خانوں کی مختلف اقسام یہ ہیں : (1) ضلعی کتب خانہ
(2) کتب خانہ کی شاخ (3) شہری کتب خانے ، (4) جزء وقتی کتب خانے (5) وقف کردہ کتب خانے ۔وغیرہ۔

براعظم ایشیا کے کتب خانوں میں ٹمل ناڈو کا مقام دوسرے نمبر پر ہے۔آیئے اس سے متعلق معلومات حاصل کریں۔

چھٹویں جماعت کے طلبہ تعلیمی سیر و سیاحت کے مقصد سے ایک دن کے لئے شہرِ مدراس میں واقع انا صد سالہ کتب خانے کو جاتے ہیں۔ اچانک ان کی نگاہ ایک عالی شان عمارت پر پڑتی ہے۔

(استاد کہتے ہیں)

استاد : طلباء ! یہ دیکھئے، یہی صد سالہ انا کتب خانہ ہے۔

طلبہ : ماشاءاللہ ، کتنی عالی شان عمارت ہے۔

استاد : ہاں، یہ براعظم ایشیا کا دوسرا بڑا کتب خانہ ہے، یہ ایک آٹھ منزلہ عمارت ہے، جس کا احاطہ کل آٹھ ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے۔

(چلئے اندر چل کر دیکھتے ہیں)



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:47 PM

استاد استقبالیہ میں اپنا اجازت نامہ پیش کرتے ہیں، پھر کتب خانہ کا ذمہ دار اپنے ایک گائیڈ کو معاینہ کروانے کے لئے ساتھ روانہ کرتا ہے۔ جہاں طلباء اچانک دیوار پر لگی ہوئی تصویر کو دیکھ کر آپس میں چہ می گوئیاں شروع کرتے ہیں۔

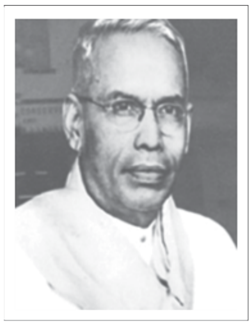

**طوبیٰ** : جناب یہ تصویر کس کی ہے!!

**گائیڈ** : یہ آر ارنگا نادن ہیں جنہوں نے فنون کے لحاظ سے کتب خانہ کی درجہ بندی کی ہے۔ اسی لئے تو انہیں ہندوستان کا ''بابائے لائبریری'' کہا جاتا ہے۔

بریل کتاب

(نابینا کے پڑھنے کی کتاب)

پیارے بچو! یہ زمینی منزل (Ground Floor) نابینا لوگوں کے لئے مختص ہے۔ یہاں مَس کر کے (ہاتھ سے چھوکر) پڑھی جانے والی کتابیں دیکھی جاسکتی ہیں اور سوالات کے ذریعہ دھیمی آواز میں سمجھانے والی کتابوں کا مشاہدہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ جسے سمجھانے کے لئے مددگار افراد بھی موجود ہیں۔ اور یہاں بریل الفاظ کی کتابیں بنانے والی مشین بھی موجود ہے اور پڑھنے کی سہولتیں بھی پائی جاتی ہیں۔

**انس** : اچھا یاد آیا! میرا ایک پڑوسی نابینا ہونے کے باوجود بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کیا ہوا ہے، اُسے یہ بہت ہی فائدہ مند ہوگی۔ میں اس سے متعلق اسے ضرور بتاؤں گا۔

**گائیڈ** : یہ دیکھیے۔ یہ چلتی سیڑھی (Escalator) ہے۔ اس پر چڑھ کر ہم پہلی منزل پر پہنچ سکتے ہیں۔ آیئے چلیں۔ یہ حصہ خصوصی طور پر طلباء کے لئے بنایا گیا ہے۔ یہاں پر طلباء کو آزادی کے ساتھ کھلی فضا میں پڑھنے کے لئے ایک سایہ دار درخت بھی لگایا گیا ہے۔ طلباء کے علاوہ ہر ایک کے لئے یہاں ذہنی سکون کا سامان ہے۔ یہاں بیس ہزار سے زیادہ طلباء کے لئے کتابیں جمع کی گئی ہیں۔ کئی ممالک کے پچاس ہزار سے زیادہ منتخب کتابوں کا یہاں انبار پایا جاتا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

براعظم ایشیاء میں اول درجہ کا کتب خانہ چین میں واقع ہے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:48 PM

(طلباء اس شعبہ کے ترتیب سے رکھی ہوئی کتابوں اور کھیلنے کے حصے کو دیکھ کر اور آنکھوں کو خیرہ کر دینے والے الفاظ اور کتابوں کو ملاحظہ کر کے خوش ہوتے ہیں۔ اس خوش کن منظر کے نظارے کے بعد طلباء وہاں سے بادلِ ناخواستہ آگے بڑھتے ہیں)۔

بشریٰ : اس ایک منزل کی مکمل سیر کے لئے ایک دن ناکافی ہے۔

طوبیٰ : تم نے بالکل صحیح کہا۔

(یکے بعد دیگرے منزلوں کی سیر کرتے ہوئے ساتویں منزل پر پہنچتے ہیں)

گائیڈ : یہ ساتویں منزل ہے۔ یہاں قدیم پتوں پر لکھے ہوئے مخطوطات کو جمع کر کے حفاظت کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ اس منزل پر تاریخ، جغرافیہ اور سیر و سیاحت کی کتابیں رکھی ہوئی ہیں۔

یہاں تمام طرح کے مقابلاتی (Competitive) امتحانات سے متعلق کتابیں موجود ہیں۔ سمعی و بصری سہولیات کے ساتھ ساتھ یہاں آن لائن پر کتابیں تلاش کی جاسکتی ہیں۔

> **کیا تم جانتے ہو؟**
> انّا صدسالہ کتب خانہ کی کتنی منزلیں ہیں۔ یہ آٹھ منزلہ عمارت پر محیط ہے۔

**انّا صدسالہ آٹھ منزلہ کتب خانہ - ایک نظر میں**

| | | |
|---|---|---|
| زمینی منزل | : | نابینا لوگوں کے لئے بریل کتابیں۔ |
| پہلی منزل | : | بچوں کا شعبہ - مختلف کتابیں۔ |
| دوسری منزل | : | ٹمل کتابیں (زبان و ادب)۔ |
| تیسری منزل | : | کمپیوٹر سائنس، بچوں کے ناموں کی فہرست (تحقیق و م)، سیاسی کتابیں۔ |
| چوتھی منزل | : | طبعیات، قانون، کامرس، نصابی کتابیں۔ |
| پانچویں منزل | : | ریاضی، علمِ طب۔ |
| چھٹویں منزل | : | زراعتی سائنس، فنِ تصویر نگاری۔ |
| ساتویں منزل | : | تاریخ، سیر و سیاحت۔ |
| آٹھویں منزل | : | دفترِ کتب خانہ |

فصیحہ : جناب! کیا ہم یہاں کی کتابوں کو گھر لے جاسکتے ہیں؟

استاد : نہیں فصیحہ! یہ کتابیں یہیں بیٹھ کر مطالعہ کرنے کی ہیں۔

> **کیا تم جانتے ہو؟**
> بہترین کتب خانہ کو ڈاکٹر آر۔ ایس۔ ارنگا نادن انعام دیا جاتا ہے۔

> **کیا تم جانتے ہو؟**
> کتب خانے سے استفادہ کر کے ارنجر انّا، جواہر لال نہرو، امبیڈکر، کارل مارکس جیسی عظیم ہستیاں تیار ہوئیں۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:48 PM

مسکان : یہاں کا ماحول بہت ہی ٹھنڈا ہے۔

گائیڈ : ہاں۔مسکان ! اس پوری عمارت میں ایرکنڈیشن کی سہولت موجود ہے۔علاوہ ازیں اسی سہولت کے ساتھ تقریری، سمعی وبصری اور نمائشی ہال واقع ہیں۔

نوید : واہ ! اتنی ساری سہولتیں یہاں موجود ہیں۔شکریہ جناب! مگر ہمارے گاؤں میں کتب خانہ نہیں ہے۔میں کیا کروں

استاد : اسی لئے تو ٹمل ناڈو سرکار نے متحرک کتب خانہ نامی منصوبہ بنایا ہے۔

نوید : اگر ایسا ہے تو میں اُسے ضرور استعمال کروں گا۔ جناب!

طلباء : آج کے بعد ہم اپنے گھروں کے قریب پائے جانے والے کتب خانوں سے پابندی کے ساتھ مستفید ہوں گے

استاد : اس کتب خانہ کے ذمہ دار کی جانب سے بہترین طریقہ سے ہماری رہنمائی کا شکریہ۔

(استاد بچوں سے مخاطب ہوکر)

بچّو! : کیا آپ کو خوشی ہوئی۔

طلبہ : بالکل ہاں جناب۔

استاد : چلئے واپس چلیں۔

## I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تعلیمی سیر وسیاحت | : | علمی تفریح | کتب خانہ | : | لائبریری |
| وقف کرنا | : | عوام کی بھلائی کے لئے کسی چیز کا دینا | برّ اعظم | : | زمین کا بڑا خشک حصہ |
| صدسالہ | : | سوسالہ | عالی شان | : | بلند پایہ |
| عظیم | : | نہایت بڑا | احاطہ | : | کسی چیز کا گھیرا ہوا حصہ |
| استقبالیہ | : | استقبال کرنے کی جگہ (Reception) | معاینہ | : | دیکھ بھال |
| چہ می گوئیاں | : | دھیمی آواز میں بات کرنا | نابینا | : | جسے نظر نہیں آتا، اندھا |
| دھیمی | : | آہستہ | مشاہدہ | : | نظارہ کرنا |
| بریل | : | وہ مضمون جنہیں سوراخ دار کاغذ پر لکھا گیا ہو | منزل | : | درجہ |
| کھلی فضا | : | کھلی ہوا | ذہنی سکون | : | دل و دماغ کو اطمینان ہونا |
| مخطوطات | : | ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں | نمائش | : | دکھاوا |
| سمعی وبصری چیزیں | : | سنی اور دیکھی جانے والی چیزیں | | | |



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:49 PM

## V صحیح جواب منتخب کیجئے:

(۱) انا صد سالہ لائبریری ............... میں واقع ہے۔ ( مدراس بنگلور ممبئی )

(2) طلبہ .............. سیر وسیاحت کے لئے نکلے۔ ( تعلیمی تفریحی ثقافتی )

(3) براعظم ایشیا میں انا کتب خانہ کا.................. درجہ ہے۔ ( پہلا دوسرا تیسرا )

(4) انا کتب خانہ ................ منزلہ عمارت ہے۔ ( چھ سات آٹھ )

(5) بابائے لائبریری .................... ہیں۔ (عبدالحق آر.ارنگاناادن باپوجی)

## VI مختصر جوابات لکھئے؟

1۔ برّاعظم ایشیا کے کتب خانوں میں کسے دوسرا مقام حاصل ہے؟

2۔ ٹمل ناڈو کے انا صد سالہ کتب خانہ کا نام کیا ہے؟

3۔ انا صد سالہ کتب خانہ ٹمل ناڈو میں کہاں واقع ہے؟

4۔ کتب خانہ کے اندر دوسری منزل پر کون سی کتابیں رکھی گئی ہیں؟

5۔ انا کتب خانہ کی کس منزل پر نصابی کتابیں موجود ہیں؟

## VII تفصیلی جواب لکھئے:

(1) آٹھ منزلہ کتب خانہ کے مختلف منزلوں پر پائے جانے والے شعبہ جاتی کتابوں کی فہرست بنوایئے؟

## لسانی سرگرمیاں:

(1) کتب خانوں میں موجود کتابوں میں سے آپ کی پسندیدہ کتابوں کی فہرست تیار کیجئے؟

(2) آپ نے جن پسندیدہ کتابوں کا مطالعہ کیا ہے ان کا خلاصہ لکھئے؟

### انگریزی کے بعض الفاظ جو اردو زبان میں عام فہم ہیں۔

| انگریزی کے الفاظ | اردو کے الفاظ | |
|---|---|---|
| کمپیوٹر | محاسب عالی | Computer |
| مارکٹ | بازار | Market |
| موبائل | دستی فون | Mobile |
| ارجنٹ | ضروری | Urgent |
| ایرپورٹ | ہوائی اڈہ | Air Port |
| فیکٹری | کارخانہ | Factory |
| ڈپارٹمنٹ | محکمہ (شعبہ) | Department |
| ہسپتال | شفاخانہ | Hospital |
| پوسٹ آفس | ڈاک خانہ | Post Office |
| ہاربر | بندرگاہ | Harbour |

اسی طرح کے اور الفاظ تلاش کیجئے۔ ان کے انگریزی نام اور اردو کے متبادل الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھئے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:49 PM

اکائی 4
غزلیات

# غزل

## مختار بدری

### سیکھنے کے مقاصد

- زندگی کی مصروفیات کے باوجود میل جول اور ملاقات کے لئے وقت نکالنا
- نفرت کو دل سے نکال کر چاہتوں کے بیج بونا
- عوام کی بے لوث خدمات انجام دینا
- دنیاوی زندگی کی مشکلات سے نہ گھبرانا

### شاعر کا تعارف

نام عبدالرشید، قلمی نام مختار بدری، والد کا نام محمد زکریا۔ وہ خود بھی شاعر تھے۔ 1938ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کرشنگری میں حاصل کرنے کے بعد نا گپور یونیورسٹی سے بی۔اے کیا۔ اردو زبان وادب کے علاوہ ٹمل زبان پر بھی مہارت رکھتے ہیں۔ آپ کی کتابیں راہ نما، اسلامی نام، لفظ لفظ طہر (تروکرل کا منظوم ترجمہ)، اسلام الف سے ی تک، نعتیہ بیت بازی ہیں، کئی افسانہ نگاروں کی کتابوں کا ٹمل میں ترجمہ کر کے مقبولیت حاصل کی۔ اردو سے ٹمل اور ٹمل سے اردو ڈکشنری بھی ترتیب دے کر شائع کی ہے۔ ٹمل ناڈو اسٹیٹ اردو اکیڈمی کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔ شعری مجموعہ ''نئی جہتیں'' حال میں شائع ہوا ہے۔

آج کل فرصتیں مختصر مختصر
اس لئے صحبتیں مختصر مختصر

عمر بھر عمر بھر درد کی کلفتیں
زندگی کی ساعتیں مختصر مختصر

کیجئے کیا نفرتیں سالہا سال تک
جب کہ ہیں چاہتیں مختصر مختصر

کیجئے تسکین دل کے لئے گاہ گاہ
بے غرض خدمتیں مختصر مختصر

دونوں مصروف ہیں اپنی اپنی جگہ
ہو گئیں قربتیں مختصر مختصر

ان دنوں گرم ہے کارزارِ حیات
ان دنوں راحتیں مختصر مختصر



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:50 PM

## حاصلِ کلام

شاعر مختار بدری اپنی اس غزل میں انسانی زندگی کا نقشہ کھینچتے ہوئے کہتے ہیں کہ انسانی زندگی کی مصروفیتوں نے آپسی ملاقاتوں کو مختصر کر دیا ہے۔ میل جول نہ ہونے کے سبب عمر بھر کے درد اور تکالیف میں اضافہ ہو گیا ہے۔ گویا زندگی کی گھڑیاں کم ہوتی جا رہی ہیں۔

انسان کا یہ حال ہو گیا ہے کہ وہ نفرتیں تو سالہا سال تک کرتا ہے مگر چاہتیں مختصر۔ حالانکہ اسے تو چاہئے تھا کہ وہ اپنے دل کے سکون کے لئے ہی سہی، اپنے ذاتی مفاد سے بلند ہو کر کچھ بے غرض اور بے لوث خدمات انجام دے لیتا، دوست احباب میں سے ہر ایک مصروف ہے اس لئے ملنا جلنا مختصر ہو گیا ہے۔ ان دنوں انسانی زندگی ہمہ قسم کے ہنگاموں سے گھری ہوئی ہے۔ اس لئے اسے راحت بہت ہی مختصر ملتی ہے۔

### I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فرصت | : | عدم مشغولیت | مختصر | : | کم |
| صحبت | : | ساتھ | کلفت | : | تکلیف |
| ساعت | : | گھڑی۔ وقت | تسکین | : | سکون۔ اطمینان |
| بے غرض | : | بغیر کسی فائدہ کے | گاہ گاہ | : | وقتاً فوقتاً۔ کبھی کبھی |
| قربتیں | : | نزدیکیاں | حیات | : | زندگی |
| کارزارِ حیات | : | زندگی کے ہنگامے | مصروف | : | مشغول، کام میں لگا ہوا |

### II اضداد اپنی کاپی میں لکھئے اور یاد کیجئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فرصت | × | مصروفیت | کلفت | × | سہولت |
| مختصر | × | مفصل | بے غرض | × | غرض مند |
| تسکین | × | پریشانی | حیات | × | موت |
| قربت | × | دوری | نفرت | × | چاہت |
| راحت | × | پریشانی، تکلیف | | | |

**مولانا طارق جمیل صاحب**

دلوں کو صاف کر کے جینا سیکھو، معاف کرنے اور معافی مانگنے میں پہل کرو۔
اللہ دنیا میں ہی جنت کی ہوائیں چلائے گا۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:50 PM

## III واحد، جمع اپنی کاپی میں لکھئے اور یاد کیجئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فرصت | + | فرصتیں | صحبت | + | صحبتیں |
| ساعت | + | ساعتیں | غرض | + | اغراض |
| قربت | + | قربتیں | راحت | + | راحتیں |
| نفرت | + | نفرتیں | چاہت | + | چاہتیں |

## IV مناسب ترین جواب منتخب کیجئے:

1۔ آج کل فرصتیں ............... (الف) مختصر مختصر (ب) کم (ج) زیادہ

2۔ اس لئے ............... مختصر مختصر (الف) نفرتیں (ب) صحبتیں (ج) دوریاں

3۔ عمر بھر عمر بھر درد کی ............... (الف) چاہتیں (ب) صحبتیں (ج) کلفتیں

4۔ کیجئے ............... کے لئے گاہ گاہ (الف) تسکین دل (ب) راحت جسم (ج) راحت دماغ

5۔ ................ خدمتیں مختصر مختصر (الف) غرض مند (ب) غرض (ج) بے غرض

## V مصرعوں کو مکمل کیجئے۔

1۔ زندگی کی ............... مختصر مختصر

2۔ کیجئے کیا نفرتیں ............... تک

3۔ ................ ہیں اپنی اپنی جگہ

4۔ ہوگئیں ............... مختصر مختصر

5۔ ان دنوں گرم ہے .................

## VI مصرعوں کی الٹ پھیر درست کیجئے:

1۔ مختصر مختصر آج کل فرصتیں

2۔ کلفتیں درد کی عمر بھر عمر بھر

3۔ اپنی اپنی جگہ دونوں مصروف ہیں

4۔ بے غرض مختصر مختصر خدمتیں

5۔ زار کارحیات ان دنوں گرم ہے



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:50 PM

## VII مختصر جواب لکھیے:

1۔ اس غزل کے شاعر کون ہیں؟

2۔ آج کل کن چیزوں کی کمی ہے؟

3۔ نفرتیں کب تک چلتی ہیں؟

4۔ کس سبب سے قربتیں کم ہوگئی ہیں؟

5۔ خدمتیں کیسی ہونی چاہئیں؟

## لسانی سرگرمیاں:

1۔ اس غزل کے شاعر کی کوئی ایک غزل تلاش کرکے اپنی کاپی میں تحریر کیجیے۔

### اردو اور عربی ہندسے 1 تا 100

| عربی ہندسے | اُردو ہندسے | | عربی ہندسے | اُردو ہندسے | | عربی ہندسے | اُردو ہندسے | | عربی ہندسے | اُردو ہندسے | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | ۱ | ایک | 26 | ۲۶ | چھبیس | 51 | ۵۱ | اکیاون | 76 | ۷۶ | چھہتّر |
| 2 | ۲ | دو | 27 | ۲۷ | ستائیس | 52 | ۵۲ | باون | 77 | ۷۷ | ستہتّر |
| 3 | ۳ | تین | 28 | ۲۸ | اٹھائیس | 53 | ۵۳ | ترپن | 78 | ۷۸ | اُٹھہتر |
| 4 | ۴ | چار | 29 | ۲۹ | اُنتیس | 54 | ۵۴ | چوپن | 79 | ۷۹ | اُناسی |
| 5 | ۵ | پانچ | 30 | ۳۰ | تیس | 55 | ۵۵ | پچپن | 80 | ۸۰ | اسّی |
| 6 | ۶ | چھ | 31 | ۳۱ | اکتیس | 56 | ۵۶ | چھپن | 81 | ۸۱ | اکیاسی |
| 7 | ۷ | سات | 32 | ۳۲ | بتیس | 57 | ۵۷ | ستاون | 82 | ۸۲ | بیاسی |
| 8 | ۸ | آٹھ | 33 | ۳۳ | تینتیس | 58 | ۵۸ | اٹھاون | 83 | ۸۳ | تراسی |
| 9 | ۹ | نو | 34 | ۳۴ | چونتیس | 59 | ۵۹ | اُنسٹھ | 84 | ۸۴ | چواسی |
| 10 | ۱۰ | دس | 35 | ۳۵ | پینتیس | 60 | ۶۰ | ساٹھ | 85 | ۸۵ | پچاسی |
| 11 | ۱۱ | گیارہ | 36 | ۳۶ | چھتیس | 61 | ۶۱ | اکسٹھ | 86 | ۸۶ | چھیاسی |
| 12 | ۱۲ | بارہ | 37 | ۳۷ | سینتیس | 62 | ۶۲ | باسٹھ | 87 | ۸۷ | ستاسی |
| 13 | ۱۳ | تیرہ | 38 | ۳۸ | اڑتیس | 63 | ۶۳ | ترسٹھ | 88 | ۸۸ | اٹھاسی |
| 14 | ۱۴ | چودہ | 39 | ۳۹ | اُنچالیس | 64 | ۶۴ | چونسٹھ | 89 | ۸۹ | نواسی |
| 15 | ۱۵ | پندرہ | 40 | ۴۰ | چالیس | 65 | ۶۵ | پینسٹھ | 90 | ۹۰ | نوے |
| 16 | ۱۶ | سولہ | 41 | ۴۱ | اکتالیس | 66 | ۶۶ | چھسٹھ | 91 | ۹۱ | اکانوے |
| 17 | ۱۷ | سترہ | 42 | ۴۲ | بیالیس | 67 | ۶۷ | ستسٹھ | 92 | ۹۲ | بانوے |
| 18 | ۱۸ | اٹھارہ | 43 | ۴۳ | ترالیس | 68 | ۶۸ | اڑسٹھ | 93 | ۹۳ | ترانوے |
| 19 | ۱۹ | اُنیس | 44 | ۴۴ | چوالیس | 69 | ۶۹ | انہتّر | 94 | ۹۴ | چورانوے |
| 20 | ۲۰ | بیس | 45 | ۴۵ | پینتالیس | 70 | ۷۰ | ستر | 95 | ۹۵ | پچانوے |
| 21 | ۲۱ | اکیس | 46 | ۴۶ | چھیالیس | 71 | ۷۱ | اکہتر | 96 | ۹۶ | چھیانوے |
| 22 | ۲۲ | بائیس | 47 | ۴۷ | سینتالیس | 72 | ۷۲ | بہتّر | 97 | ۹۷ | ستانوے |
| 23 | ۲۳ | تیئیس | 48 | ۴۸ | اڑتالیس | 73 | ۷۳ | تہتّر | 98 | ۹۸ | اٹھانوے |
| 24 | ۲۴ | چوبیس | 49 | ۴۹ | اُنچاس | 74 | ۷۴ | چوہتّر | 99 | ۹۹ | ننانوے |
| 25 | ۲۵ | پچیس | 50 | ۵۰ | پچاس | 75 | ۷۵ | پچھتّر | 100 | ۱۰۰ | سو |



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:51 PM

اکائی 4
سرسری مطالعہ

# کھویا ہوا بیٹا

محمد جان وفا اعظمی، چنئی

ایک ساہوکار کے دو بیٹے تھے۔ بڑا بیٹا محنتی، جفاکش اور فرماں بردار تھا۔ چھوٹا بیٹا آرام پسند اور طبعاً غیر ذمہ دار تھا۔ چھوٹے بیٹے نے ایک دن باپ سے کہا کہ جائیداد سے اس کا جو حق پہنچتا ہے اسے دے دیا جائے تاکہ وہ اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزار سکے۔ باپ اور بڑے بھائی نے اسے لاکھ سمجھایا مگر اس کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی۔ وہ اپنی ضد پر اَڑا رہا، مجبوراً باپ نے جائیداد میں سے اس کا حصہ دے دیا۔

چھوٹا بیٹا جائداد بیچ کر حاصل کی ہوئی رقم لے کر دوسرے ملک کو چلا گیا تاکہ اپنی مرضی سے زندگی گذار سکے۔ وہاں اس نے خوب مَن مانی کی۔ بری عادتوں میں پیسہ پانی کی طرح بہادیا۔ یہاں تک کہ اس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہ رہی۔

جب اس کے ہوش ٹھکانے آئے تو اس ملک میں اچانک قحط پڑ گیا۔ لوگ دانے دانے کو ترسنے لگے۔ وہ ایک مقامی دولت مند شخص کے پاس کام کی غرض سے گیا تاکہ پیٹ کی آگ بجھا سکے، جس نے اسے جانوروں کو چارہ کھلانے کے کام پر کھیتوں میں بھیج دیا۔ جانوروں کو جو بھوسی دی جاتی تھی وہی اسے بطورِ غذا میسر تھی۔ نازونعم سے پلے شخص کے گلے سے کیسے اترتی۔

غم کی وجہ سے اس کی آنکھیں بھیگ گئیں۔ وہ سوچنے لگا کہ اس کے باپ کے پاس نوکروں کی کوئی کمی نہیں۔ غذائی اجناس کی بہتات ہے۔ اب اسے اپنے باپ کے پاس لوٹنے کے سوا اور کوئی چارہ بھی نہیں رہا۔ وہ سوچنے لگا اپنے باپ کے پاس جا کر اپنے قصوروں کی معافی مانگے گا اور کہے گا کہ وہ خود کو اس کا بیٹا کہلانے کا کسی طرح اہل نہیں سمجھتا۔ یہ بھی کہے گا کہ اسے ایک نوکر کی طرح سے ہی گھر میں رہنے کی اجازت دے دے۔ یہ سوچ کر اس کے قدم اپنے آبائی شہر کی طرف بڑھنے لگے۔

جب وہ قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتے ہوئے اپنے گھر کے قریب پہنچا تو اس کے باپ نے اسے دور سے آتا دیکھ لیا۔ اس کا دل بھر آیا۔ وہ دوڑتا ہوا اپنے بیٹے کی طرف آیا اور اسے سینے سے لگایا۔

بیٹے نے کہا ”اباجان! میں خدا کی نظروں میں بڑا گناہ گار ہوں اور میں اپنے آپ کو آپ کا بیٹا کہلانے کا مستحق نہیں سمجھتا۔“

مگر باپ نے اس کی باتوں پر کوئی توجہ نہیں دی، اس نے نوکروں کو حکم دیا کہ چھوٹے بیٹے کو نہلا دھلا کر بہترین پوشاک پہنائی جائے۔ ایک موٹے تازے بچھڑے کو ذبح کر کے دعوت کا انتظام کیا جائے اور خوشیاں منائی جائیں۔

بڑا بیٹا کھیتوں میں محنت ومشقت کر کے گھر لوٹا تو اس نے دیکھا کہ گھر سے موسیقی کی آوازیں آرہی ہیں۔ جشن کا سا ماحول ہے۔ جب اس نے نوکر سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ چھوٹے سرکار لوٹ آئے ہیں۔ ان کی واپسی پر مالک جشن منا رہے ہیں۔ اسے بہت غصہ آیا۔ وہ گھر کے باہر ہی کھڑا رہا۔ آخر کار باپ ہی کو باہر آنا پڑا جب اس نے بڑے بیٹے سے غصے کی وجہ پوچھی تو اس نے جواب دیا۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:51 PM

''ابا جان! میں برسوں سے آپ کی خدمت کرتا آرہا ہوں۔ کبھی آپ کی نافرمانی نہیں کی۔ آپ نے مجھے کبھی ایک بکری کا میمنہ بھی نہیں دیا کہ میں اپنے دوستوں کی دعوت کرسکوں۔ مگر آپ نے اپنے نافرمان بیٹے کے لئے موٹے تازے بچھڑے کو ذبح کر کے دعوت کردی اور جشن بھی منارہے ہیں!''۔ باپ نے اسے بڑی نرمی سے سمجھاتے ہوئے جواب دیا۔

'' بیٹے تم ہمیشہ میرے ساتھ ہو۔ جو کچھ میرا ہے وہ سب تمہارا ہے۔ مگر تمہارے چھوٹے بھائی کی واپسی پر ہم سب کو خوشی منانا چاہیئے۔ کیونکہ ہم نے اسے مردہ تصور کرلیا تھا۔ وہ زندہ ہو کر لوٹ آیا ہے۔ ہم نے سمجھا تھا کہ وہ ہمیشہ کے لئے کھو گیا ہے مگر بفضلِ خدا واپس آ گیا ہے''۔

اس حکایت سے یہ نصیحت ملتی ہے کہ جس طرح کھویا ہوا بیٹا ملنے پر ایک مشفق باپ کو خوشی ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک گناہ گار کے سچے دل سے توبہ کر کے خدا کی طرف پلٹنے پر خدا بھی بہت خوش ہوتا ہے کہ میرا بندہ میرے پاس واپس لوٹ آیا ہے۔

## I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ساہوکار | مالدار | پیٹ کی آگ بجھانا | بھوک مٹانا |
| جفاکش | محنتی | نازونعم | نخرے |
| جوں نہ رینگنا | اثر نہ ہونا | غذائی اجناس | اناج، غلہ اور اس کی قسمیں |
| من مانی کرنا | اپنی مرضی کے مطابق چلنا | آبائی شہر | پیدائشی جگہ یا شہر |
| پیسہ پانی کی طرح بہانا | دولت کا اندھا دھند خرچ کرنا | مستحق | حق دار |
| پھوٹی کوڑی نہ ہونا | ایک پائی تک نہ ہونا | پوشاک | لباس، کپڑے |
| ہوش ٹھکانے آنا | بات سمجھ میں آجانا | میمنہ | بکری کا چھوٹا بچہ |
| دانے دانے کو ترسنا | غذا کے لئے تڑپنا | | |

## II مختصر جوابات لکھئے:

1۔ ساہوکار کے کتنے بیٹے تھے؟

2۔ ساہوکار کے لڑکوں میں آرام پسند کون تھا؟

3۔ کس لڑکے نے جائداد کا حق مانگا؟

4۔ جائداد کی رقم کا خرچ کس طرح کیا گیا؟

5۔ چھوٹے لڑکے کا دولت خرچ کرنے کے بعد انجام کیا ہوا؟

6۔ جدا ہوئے بیٹے کی واپسی پر باپ نے کیا کیا؟

> اگر تم خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش رکھو۔
> قلم کی طاقت تلوار سے زیادہ ہے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:52 PM

اکائی 4
اردو قواعد

# کلمہ

### سیکھنے کے مقاصد

- طلبا زبان صحیح ڈھنگ سے سیکھ سکیں گے۔
- قواعد کا استعمال کرنا جان سکیں گے۔
- کلمہ کے اقسام کو پہچان سکیں گے۔

**کلمہ** کلمہ کو '' موضوع '' بھی کہا جاتا ہے۔

انسان کی زبان سے نکلنے والی آواز کو جو لفظوں کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔ ان میں سے وہ الفاظ جن کے معنی سمجھ میں آ جائیں۔ انہیں '' موضوع '' یا '' کلمہ '' کہا جاتا ہے۔

مختصراً لفظ بامعنی کو '' کلمہ '' کہا جاتا ہے۔

جیسے: مدرسہ ٹوپی قمیص کاپی دوات قلم وغیرہ

## کلمہ یا موضوع کی قسمیں

کلمہ یا موضوع کی تین بڑی قسمیں ہیں (1) اسم (2) فعل (3) حرف

## اسم (Noun) کی تعریف

کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔

جیسے: اکبر رامو سیتا وغیرہ

کتاب قلم دوات میز کرسی برتن وغیرہ

مسجد مندر میدان گھر وغیرہ

## فعل (Verb) کی تعریف

کسی کام کے ہونے یا کرنے کو فعل کہتے ہیں۔

جیسے: بھاگا بھاگتا ہے بھاگے گا۔ کھیلتا ہے، چلے گا، کھاتا ہے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:52 PM

## حرف کی تعریف

حرف اس کلمہ کو کہتے ہیں جو الگ سے اپنا کوئی معنی نہیں رکھتا بلکہ دوسرے لفظ کے ساتھ مل کر معنی دیتا ہے۔

جیسے : نے کو پر تک میں سے وغیرہ

## اسم کی قسمیں

اسم کی دو قسمیں ہیں (1) اسم خاص (Proper Noun) (2) اسم عام (Common Noun)

## مشق

(1) کلمہ یا موضوع کی تعریف کیجیے؟
(2) کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
(3) فعل کی تعریف کیجیے؟
(4) اسم کی تعریف کیجیے؟
(5) اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟
(6) اسم کی چار مثالیں لکھئے؟

I درج ذیل جدول نمبر 1 سے کلمہ کی شناخت کر کے جدول نمبر 2 میں لکھئے:

جدول نمبر (1)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| پانی وانی | روٹی ووٹی | راستہ گِستہ | کانٹا وانٹا | قمیص گمیص | چپل گپل |
| چائے وائے | چچا وچا | کتاب گِتاب | قلم ولم | کاپی واپی | کھانا وانا |

جدول نمبر (2)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |
| | | | | | |

II اس مستطیل میں دیے گئے حروف کو ترتیب دے کر اسم بنائیے:

| | | |
|---|---|---|
| ن | ب | ل |
| ر | ا | ت |
| ل | ت | ن |

**جوابات**

1۔ نان 2۔ رات
3۔ لال 4۔ بات



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:52 PM

III ذیل کی جدول کو اسم کی مثالوں سے بھرتی کیجئے :

| شخص کا نام | چیز کا نام | جگہ کا نام |
|---|---|---|
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |

IV اس ڈالی میں اسم، فعل اور حرف کے پتّے لگے ہوئے ہیں۔ انہیں توڑ کر نیچے دیئے گئے خانوں میں جمع کیجئے۔

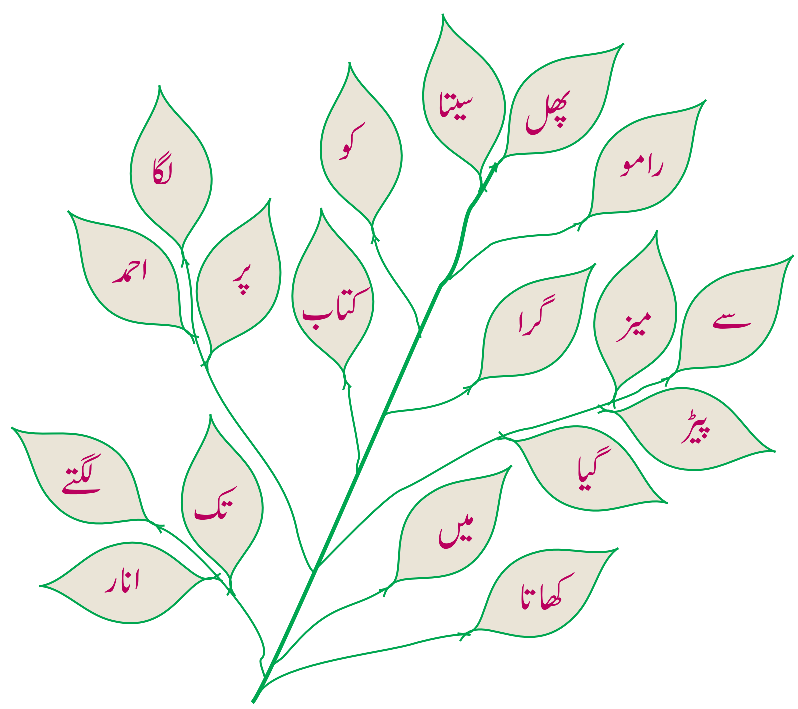


| اسم | فعل | حرف |
|---|---|---|
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:52 PM

خط کا نمونہ

# کتب فروش کے نام ایک خط

کرشنگری
30-08-2018

من جانب:

فصیحہ ترنم
چھٹویں جماعت۔سکشن اے
جھنڈاگلی۔کرشنگری

بخدمت:

جناب مینیجر صاحب
جاوید بک سنٹر
وانم باڑی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

عرض خدمت یہ ہے کہ براہِ کرام درج ذیل کتابیں میرے پتہ پر بذریعۂ وی ۔ پی پی روانہ کر کے شکریہ کا موقع عطا فرمائیں ۔
کتابوں کی فہرست  درج ذیل ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| (1) اردو زبان کی پہلی کتاب | 02 | عدد |
| (2) اردو-انگریزی لغت | 01 | عدد |
| (3) سماجی سائنس - برائے چھٹویں جماعت | 05 | عدد |
| (4) حساب - برائے آٹھویں جماعت | 05 | عدد |

شکریہ

والسلام
فصیحہ ترنم

لفافہ پر مکتوب الیہ کا پتہ:

جناب مینجر صاحب
جاوید بک سنٹر
55،محمد علی بازار
وانمباڑی- 751 635، ٹمل ناڈو۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:52 PM

اکائی 5
حصہ نظم

# وقتِ مشکل کام آیا کیجئے

## نورآفاق

### سیکھنے کے مقاصد

- اردو شاعری کے اصناف کو ذہن نشین کرانا
- بروقت کام کرنے کے جذبہ کو ابھارنا۔
- نیکی کر کے احسان نہ جتانا۔
- بول چال میں اچھی اور میٹھی زبان استعمال کرنے کی رغبت دلانا۔

### شاعر کا تعارف

نورآفاق کا پورا نام ہے۔ ایم نوراللہ، نورآفاق تخلص، 1944ء میں وانمباڑی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسۂ اعظم میں حاصل کرنے کے بعد مدراس سے ٹیچرس ٹریننگ کورس مکمل کیا اور مدرسۂ اعظم وانمباڑی میں درس وتدریس کے فرائض کی ادائیگی کے بعد وظیفہ یاب ہوئے۔ آپ کی غزلیں ہلکی پھلکی سہی لیکن ترنم میں کشش آفرینی ہے۔ آپ نے بیک وقت کئی استادوں سے استفادہ کیا ہے۔ تصانیف میں ''آفاقیات'' اور ''نغمۂ نور'' شائع ہو چکے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

### نظم کسے کہتے ہیں؟

نظم اردو شاعری کی ایک مشہور صنف ہے جو مختصر بھی ہوتی ہے اور طویل بھی۔ اس میں عموماً کوئی حکایت یا واقعہ بیان کر کے اخلاقی نصیحت کی جاتی ہے اور قدرتی مناظر، تاریخی آثار، خارجی واقعات، داخلی کیفیات اور زندگی کے دوسرے مسائل کو مربوط اور مسلسل انداز میں بیان کیا جاتا ہے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:53 PM

وقتِ مشکل کام آیا کیجئے
تیز تر ہے دھوپ، سایا کیجئے

غم کے بادل چھائیں گے، چھٹ جائیں گے
اِن کو خاطر میں نہ لایا کیجئے

نیکیوں میں ایک نیکی یہ بھی ہے
غم زدوں کے غم اٹھایا کیجئے

ناگہانی جب کوئی مشکل آ پڑے
حوصلوں کو آزمایا کیجئے

کوئی خطرہ آپ کو جس میں نہ ہو
ڈوبتے کو یوں بچایا کیجئے

یاد رکھئے دوسروں کی نیکیاں
اپنی نیکی بھول جایا کیجئے

غم ستائے نوؔر جس دم آپ کو
بے خودی کے گیت گایا کیجئے

نوؔر آفاق

## حاصل کلام

شاعر نوؔر آفاق اس نظم میں کہتے ہیں کہ جب کوئی مشکل میں ہو تو اس کے کام آنا چاہئے جیسے تیز دھوپ کے موقع پر سایہ کرلیا جاتا ہے۔ انسان کو غم تو لگا رہتا ہے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ یہ گھٹ جاتا ہے اس لئے اسے خاطر میں نہیں لانا چاہئے۔
شاعر کہتے ہیں کہ جہاں بہت ساری نیکیاں ہیں ان میں ایک نیکی یہ بھی ہے کہ غم خواروں کے غم میں ساتھ دیا جائے، جب کبھی اچانک کوئی مشکل یا پریشانی آئے تو اس وقت پریشان ہونے کے بجائے ہمت سے کام لینا چاہئے۔ جب کبھی آپ کو دوسروں کی مدد کرنا ہے تو مدد کرنے سے پہلے یہ سوچ لینا چاہئے کہ اس سے خود کو تو کوئی تکلیف نہیں ہوگی، نیکی کرنے کے بعد اسے یاد رکھنے کے بجائے دوسروں کی نیکیوں کو یاد رکھنا چاہئے۔
شاعر آخر میں یہ نصیحت کرتے ہیں کہ جب کبھی غم کا بوجھ آپ کو ستانے لگے تو اس پر پریشان ہونے کے بجائے اسے بھلا دینا چاہئے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:53 PM

## 1 الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | |
|---|---|---|---|
| سایہ | چھاؤں | بادل | ابر |
| چھٹ جانا | ہٹ جانا، جگہ بدل جانا | خاطر میں لانا | عزت کرنا |
| غم زدہ | غم کا مارا ہوا | ناگہاں | اچانک |
| حوصلہ | ہمت | آزمانا | امتحان لینا |
| خطرہ | خوف، ڈر | بے خودی | خود کو بھول کر |

## II اضداد اپنی کاپی میں لکھیے اور یاد کیجیے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشکل × آسان | | نیکی × بدی | |
| غم × خوشی | | خاطر میں لانا × خاطر میں نہ لانا | |
| ڈوبنا × بچانا | | خودی × بے خودی | |

## III درجِ ذیل جدول سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے

| نمبر | الفاظ | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| 1 | وقت | | |
| 2 | مشکلات | | |
| 3 | نیکی | | |
| 4 | خطرات | | |
| 5 | حوصلہ | | |

## IV اشعار مکمل کیجیے

1۔ ..................................

غم زدوں کے غم اٹھایا کیجیے

2۔ کوئی خطرہ آپ کو جس میں نہ ہو

..................................

3۔ ..................................

اپنی نیکی بھول جایا کیجیے



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:53 PM

## V مناسب ترین جواب منتخب کیجیے:

1۔ ................. کے بادل چھٹ جائیں گے

(الف) رنج (ب) خوشی (ج) غم

2۔ نیکیوں میں ایک .................. یہ بھی ہے۔

(الف) بدی (ب) برائی (ج) نیکی

3۔ ................ کو یوں بچایا کیجیے۔

(الف) ڈوبتے (ب) تیرتے (ج) ڈبکی لگاتے

4۔ غم ستائے تو بھرجس.................. آپ کو۔

(الف) دُم (ب) دم (ج) دام

5۔ بے خودی کے گیت ................. کیجیے۔

(الف) گانا (ب) گایا (ج) بجانا

## VI مختصر جوابات لکھ کر یاد کیجیے:

(1) مشکل کے وقت کیا کرنا چاہیے؟

(2) کون سے بادل چھٹ جائیں گے؟

(3) غم زدوں کے غم اٹھانے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

(4) ڈوبتے کو بچانے سے پہلے کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

(5) کس چیز کو کرنے کے بعد بھول جانا چاہیے؟

(6) کس کے گیت گانا چاہیے؟

## لسانی سرگرمیاں مناسب جوڑ لگائیے :

| | | |
|---|---|---|
| اردو | - | خط |
| حمد | - | رسول اللہ ؐ کی تعریف |
| نعت | - | میگزین |
| مکتوب | - | خدا کی تعریف |
| رسالہ | - | ہندوستانی زبان |
| لُغت | - | کامپوزیشن |
| مضمون نویسی | - | ڈکشنری |



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:54 PM

اکائی 5

حصہ نثر

# واٹس اپ

حافظ ابرارالحق حسنؔ، وانمباڑی

## سیکھنے کے مقاصد

- طلبہ وطالبات کوسائنسی ترقی سے واقف کرانا۔
- سائنسی ایجادات پرغوروفکر کی دعوت دینا۔
- واٹس اپ کےفوائد اورنقصانات کےمتعلق جانکاری دینا۔
- وقت کی اہمیت سے روشناس کرانا۔

ایک زمانہ تھا کہ لوگ دور رہنے والے دوست واحباب سے رابطہ قائم کرنے اوراپنی بات دوسروں تک پہنچانے، خیروعافیت سے آگاہی اورمعلومات وتبادلۂ خیالات کے لئے خط وکتابت کیا کرتے تھے،نجی تعلقات کے لئے خط وکتابت اورمراسلت ہی ایک اہم ذریعہ تھا۔زمانہ آگے بڑھا،ترقی ہوئی، ٹیلی فون کی ایجاد ہوئی، فاصلےختم ہوئے اورلوگ براہِ راست اپنے دوست واحباب،رشتہ داروں سے دورقریب سے ایسے گفتگو کرنے لگے جیسے دودوست ایک کمرے میں بیٹھے آمنے سامنے بات کررہے ہوں۔شروع میں یہ فون زیرِ زمین تاروں سے جوڑے گئے تھےجنھیں لینڈ لائن فون کہا جاتا ہے،ان کی بڑی وقعت اور مانگ تھی۔لیکن اب دیکھتے دیکھتے ان کا وجود معدوم ہوتا جارہا ہے۔اس فون کی جگہ موبائل فون نے لے لی ہے اور ہر بچے بڑے کے ہاتھ میں موجود ہے۔یہ گفتگو تو ہوئی اس نجی آلہ کے بارے میں جسے موبائل فون کہا جاتا ہے۔

اب ذرا آیئے خبروں کی نشرواشاعت کے بارے میں جائزہ لیں جسے ذرائع ابلاغ کہا جاتا ہے۔ ابلاغ کے پرانے ذرائع اخبار،ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ تھے،لیکن ذرائع ابلاغ کے ان وسائل میں بھی اس نئ صدی میں ایک زبردست انقلاب رونما ہوا ہے۔اب انہیں دوحصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ایک کا نام پرنٹ میڈیا ہے،دوسرے کا نام الکٹرانک میڈیا ہے،الکٹرانک میڈیا میں ٹیلی ویژن کا رواج تو اب بھی باقی ہےلیکن جب سے کمپیوٹراورانٹرنیٹ کا دورشروع ہوا ہے،ایک الگ ہی دنیا نظرآتی ہے۔موبائل فونوں نے ہر ایک کے جیب اورمٹھی میں ساری دنیا کوجکڑرکھا ہےاور ان میں ایسی ایسی سہولتیں روز بروز سامنے آرہی ہیں کہ عقلیں حیران ہیں۔

اب اسمارٹ فون کا استعمال اتنی تیزی سے بڑھ رہا ہے کہ اس کے بغیر روزمرہ کی زندگی کا تصورنہیں کیا جاسکتا ہے۔اس اسمارٹ فون میں انٹرنیٹ کے ذریعہ سینکڑوں اپلی کیشن آرہے ہیں۔ان اپلی کیشنوں میں اس وقت کا مشہوراور مقبول رائج الوقت اپلی کیشن واٹس اپ (Whats App) ہے جوآج کل کےسوشیل میڈیا میں سرفہرست ہے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:54 PM

اس کی ایجاد کہاں اور کیسے ہوئی؟ اس کی تاریخ، ترقی ونشو ونما کے سلسلے میں کچھ دلچسپ معلوماتی باتیں پیش کی جاتی ہیں۔

واٹس اپ کی دریافت بریان ایکٹن اور جان کوم نے 2009ء میں کی۔ وہ دونوں اس سے پہلے ''یاہو'' (Yahoo) کے ملازم تھے۔ 2007ء میں وہ دونوں اس ملازمت سے کنارہ کش ہوگئے۔ جان کوم یوکرین کا باشندہ تھا۔ وہ یوکرینی امریکی انٹرنیٹ کا موجد اور کمپیوٹر پروگرامر تھا، وہ اس کا چیف بھی تھا اور بریان ایکٹن کے ساتھ واٹس اپ کی بنیاد ڈالنے میں شریک کار تھا۔ واٹس اپ دراصل موبائل کے ذریعہ پیغامات کی ترسیل کا ایک اپلی کیشن ہے جسے فیس بک سے فروری 2014ء میں 19.3 بلین امریکی ڈالرس میں حاصل کیا گیا۔ جان کوم نے اسے واٹس اپ (Whats App) کا نام دیا جس کا تلفظ ''Whats Up'' کی طرح کیا جاتا ہے۔

اب موجودہ دور میں واٹس اپ بہت سارے ملکوں جیسے برازیل، ہندوستان اور یورپ کے اکثر ممالک میں بہت آگے بڑھ رہا ہے۔ واٹس اپ کا ویب سائٹ www.whatsapp.com ہے، اس کا ہیڈ کوارٹر ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا میں ہے۔ اس واٹس اپ میں مندرجۂ ذیل سہولتیں پائی جاتی ہیں جیسے ٹکسٹ مسیج بھیجنے کی سہولت، وائس کال، ویڈیو کال، تصویریں، دوسرے ذرائع ابلاغ، کتابوں کو pdf. کی شکل میں بھیجنے کی سہولت، حامل موبائل کا جائے وقوع معلوم کرنے کی سہولت وغیرہ۔ اس اپلی کیشن کو ڈسک ٹاپ کمپیوٹر اور موبائل کے آلے دونوں سے بھی چلایا جا سکتا ہے۔ فروری 2018ء کے ایک سروے کے مطابق واٹس اپ کے استعمال کرنے والے دنیا میں ڈیڑھ بلین افراد ہیں اس طرح یہ دنیا کا سب سے کثیر الاستعمال ترسیل پیغام کا ذریعہ بن گیا ہے۔

اس صدی میں سائنس کی حیرت انگیز ایجادات نے لوگوں کی آنکھوں کو خیرہ کیا ہوا ہے۔ سائنسی ایجادات کا اگر صحیح استعمال کیا جائے تو وہ انسانوں کے لئے اللہ کی رحمت ہیں۔ ویسے کوئی بھی سائنسی ایجاد فی نفسہ اچھی یا بری نہیں ہے، اس کا صحیح یا غلط استعمال اس کو اچھا یا برا بنا دیتا ہے اب ہمارا فریضہ ہے کہ اس سماجی ذرائع ابلاغ (Social media) کو ہم صحیح مقاصد کے لئے استعمال کریں۔ غلط اور غیر معتبر خبروں کو پھیلانے میں معاون نہ بنیں۔ کوئی بھی خبر آئے تو پوری چھان بین اور تحقیق کے بعد آگے بڑھائیں اس لئے کہ اللہ رب العزت کا حکم ہے کہ ''اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق (یعنی مفسد اور غیر معتبر آدمی) تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تم خوب تحقیق کرلیا کرو، ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کچھ لوگوں کو نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر شرمندگی اٹھاؤ۔ اس کے لئے ان جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال عدل وانصاف کی گواہی دینے کے لئے اور حق بات کی اشاعت کے لئے ہونا چاہئے۔

واٹس اپ کے اب عام استعمال میں آجانے کے بعد اس کے فوائد ونقصانات کا سرسری جائزہ لیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ اس اپلی کیشن سے سنجیدہ اور سمجھ دار طبقہ جہاں مثبت فائدہ اٹھا رہا ہے وہیں دوسری طرف نادان لوگ اس کا غلط استعمال بھی کر رہے ہیں۔ اہم اور غیر اہم ہر قسم کی خبریں اور پیغامات پھیلا کر اپنا اور دوسروں کا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اس نئی ایجاد سے آپسی تعلقات میں خاصی کمی آگئی ہے، لوگ اس واٹس اپ کے ذریعہ تبادلۂ پیغامات کر کے اسی پر اکتفا کر لیتے ہیں۔ ملاقات اور مزاج پرسی سے دور ہوگئے ہیں اور یہی وہ واٹس اپ ہے جس نے خاص راز داری کی باتوں کو ظاہر کر کے فتنہ وفساد برپا کیا ہوا ہے۔

اس لئے بہتر ہے کہ اس کا استعمال بقدرِ ضرورت ہی ہو۔ اس سے وقت بھی ضائع نہیں ہوگا، صحت بھی برقرار رہے گی اور ہر قسم کی مصیبتوں اور فتنوں سے بچے رہیں گے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:55 PM

## 1 الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رابطہ | : | تعلق | آگاہی | : | واقفیت |
| تبادلۂ خیالات | : | خیالات کا لین دین | مراسلت کرنا | : | خط لکھنا |
| وقعت | : | عزت | انقلاب | : | بڑی تبدیلی |
| سہولت | : | آسانی | سرِفہرست | : | پہلا مقام پانے والا |
| ملازمت | : | نوکری | کنارہ کش ہونا | : | الگ ہوجانا |
| ترسیل | : | پہنچانا | آنکھوں کو خیرہ کرنا | : | چکاچوند کرنا |
| فی نفسہٖ | : | اپنی ذات میں | معاون | : | مددگار |
| سماجی ذرائع ابلاغ | : | سوشیل میڈیا | اشاعت | : | پھیلانا |
| مزاج پرسی | : | طبیعت کا حال دریافت کرنا | عمدہ | : | اچھی |

## II اضداد اپنی کاپی میں لکھیے اور یاد کیجیے:

| | |
|---|---|
| وقعت × بے وقعتی | معدوم × موجود |
| مثبت × منفی | نادان × دانا |
| اہم × غیراہم | ترقی × تنزل |
| معتبر × غیرمعتبر | |

## III درجِ ذیل جدول سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے:

| نمبر | الفاظ | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| 1 | رابطے | | |
| 2 | خطوط | | |
| 3 | استعمال | | |
| 4 | ایجاد | | |
| 5 | فوائد | | |
| 6 | پیغامات | | |
| 7 | مترادف | | |
| 8 | ذرائع | | |



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:55 PM

IV استاد کی مدد سے ان مرکب الفاظ کے معنی جانئے اور جملوں میں استعمال کیجئے

| نمبر | مرکب الفاظ | جملوں میں استعمال |
|---|---|---|
| 1 | خط و کتابت | خط و کتابت سے خیر خیریت معلوم ہوتی ہے۔ |
| 2 | تبادلۂ خیالات | |
| 3 | براہِ راست | |
| 4 | زیرِ زمین | |
| 5 | کنارہ کش | |
| 6 | شریک کار | |
| 7 | حیرت انگیز | |
| 8 | مزاج پرسی | |
| 9 | جائے وقوع | |
| 10 | چھان بین | |
| 11 | بقدرِ ضرورت | |

V مختصر جوابات لکھئے:

(1) ذرائع ابلاغ کسے کہتے ہیں؟

(2) ذرائع ابلاغ کی دو قسموں کے نام لکھئے؟

(3) واٹس اپ کی دریافت کس کس نے کی؟

(4) کن کن ممالک میں واٹس اپ کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے؟

(5) 2018ء کے سروے کے مطابق دنیا میں واٹس اپ کے استعمال کرنے والے کتنے افراد ہیں؟

کیا تم جانتے ہو؟

**مترادفات کسے کہتے ہیں؟**

ہم معنی الفاظ کو مترادفات کہتے ہیں

یعنی ایسے الفاظ جو دو یا دو سے زیادہ ہوں مگر معنی ایک ہو۔

ڈاکٹر محمد اقبالؔ اردو کے مشہور شاعر ہیں۔ انہیں شاعرِ مشرق بھی کہا جاتا ہے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:55 PM

VI سبق میں سے مترادف الفاظ تلاش کر کے لکھئے:

| نمبر | مترادف الفاظ |
|---|---|
| 1 | ترقی ونشوونما |
| 2 | |
| 3 | |
| 4 | |
| 5 | |

## لسانی سرگرمیاں:

(الف) ذیل کی عبارت کو مناسب الفاظ سے بھرتی کیجئے

(جنگل کھیت دوستی پیٹھ مالک نڈر خوب)

ایک اونٹ اور گیڈر میں بڑی .................. تھی۔ دونوں ............... میں ساتھ رہا کرتے تھے۔ ایک دن گیڈر نے کہا ''بھائی ندی کے اس پار ایک ہرا بھرا .................. ہے۔ وہاں چلیں تو ................................. پیٹ بھریں''۔ اونٹ نے کہا ''اچھا چلو'' گیڈر اونٹ کی .................. پر بیٹھ گیا۔ دونوں ندی کے پار پہنچے، دیکھا کہ کھیت کا ......................... سو رہا ہے۔ دونوں کھیت میں گھس گئے اور ......................... ہو کر کھانے لگے۔

(ب) ذو معنی الفاظ کو پہچانئے:

| | |
|---|---|
| رسالہ : میگزین | رسالہ : فوجی دستہ |
| ضد : الٹا | ضد : اَڑ جانا |
| زردی : پیلا رنگ | زردی : انڈے کی زردی |
| حکیم : دانا | حکیم : معالج |
| اوقات : وقت کی جمع | اوقات : حیثیت |



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:55 PM

اکائی 5
غزلیات

# غزل

## شاہدؔ مدراسی

### سیکھنے کے مقاصد

- مقصد کو حاصل کرنے کے لئے مشکلات کی پرواہ نہ کرنا۔
- سچے دوستوں کی باتوں کا بھرم رکھنا۔
- کتابوں کو پڑھنے کی رغبت دلانا اور طلباء کے مستقبل کو اجاگر کرنا۔
- مقامی شعراء کی خدمات سے روشناس کرانا۔

### شاعر کا تعارف

نام سید اسماعیل تخلص شاہدؔ، والد کا نام سید نبی، 1963ء میں مدراس میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ مدرسۂ اعظم مدراس سے بارھویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد تجارت میں مشغول ہوگئے۔ حیات مدراسی کے مایہ ناز شاگردوں میں سے ہیں۔ ٹمل ناڈو اردو لٹریری اسوسی ایشن کے سرگرم کارکن ہیں۔ اشعار ترنم سے پڑھتے ہیں۔

آنکھوں سے جب بھی تیری گزرنا پڑا مجھے
گہرے سمندروں میں اترنا پڑا مجھے

مدت ہوئی تھی خون میں نہائے ہوئے اے دوست
قصداً تری گلی سے گزرنا پڑا مجھے

اس کی ہر ایک بات کا رکھنا پڑا بھرم
جینا پڑا کبھی کبھی مرنا پڑا مجھے

تقدیر ان کتابوں میں تھی بند اس لئے
کاندھوں پہ بوجھ بچوں کے دھرنا پڑا مجھے

شاہدؔ تو ایک بار کنارے پہ دیکھ لے
سو بار موج بن کے ابھرنا پڑا مجھے

شاہدؔ مدراسی



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:56 PM

## حاصلِ کلام

شاعر شاہد مدراسی اس غزل میں اپنے محبوب (دوست) کو مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ جب بھی مجھے تیری آنکھوں سے گزرنا ہوا، گہرے سمندروں میں اترنا پڑا یعنی سخت مشکلات کو پار کرنا پڑا۔ تیری آزمائشوں کا نشانہ بنے ہوئے بہت زمانہ ہوا تھا، اس لئے مجھے تیری گلی سے عمداً گزرنا پڑا تاکہ تو مجھے دوبارہ آزمائے۔ دوست کی بات کا بھرم (اعتبار) رکھنے کے لئے مجھے جینے اور مرنے کی حالت سے گزرنا پڑا۔

بچوں کے نازک کاندھوں پر مجھے کتابوں کا بوجھ رکھنا پڑا، اس لئے کہ ان کتابوں میں ان کی تقدیر بند تھی۔

آخر میں شاعر اپنے آپ سے کہتے ہیں کہ تو ایک بار سمندر کا کنارہ بھی دیکھ لے کیوں کہ سو بار مجھے موج بن کر ابھرنا پڑا ہے۔

### 1 الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مدت | : | زمانہ، عرصہ | قصداً | : | ارادے سے، عمداً |
| بھرم | : | ساکھ، اعتبار | دھرنا | : | جمانا |
| موج | : | لہر | | | |

### II اضداد اپنی کاپی میں لکھئے اور یاد کیجئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| گہرے | × | سطحی | دوست | × | دشمن |
| اترنا | × | چڑھنا | جینا | × | مرنا |
| تقدیر | × | تدبیر | قصداً | × | سہواً |

### III صحیح جواب منتخب کیجئے

(1) گہرے سمندروں میں ..................... پڑا مجھے ( اترنا، ڈوبنا، تیرنا )

(2) قصداً تری ................ سے گزرنا پڑا مجھے ( بستی، محلّہ، گلی )

(3) تقدیر ان ............. میں تھی بند اس لئے (قلموں، کاپیوں، کتابوں)

(4) کاندھوں پہ بوجھ ................ کے دھرنا پڑا مجھے ( بڑوں، چھوٹوں، بچوں )

### IV خالی جگہ بھرتی کیجئے:

(1) آنکھوں سے جب بھی .........................
..................... اترنا پڑا مجھے

(2) ................. کا رکھنا پڑا بھرم
جینا پڑا کبھی.........................



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:56 PM

## V مصرعوں کا صحیح جوڑ لگا کر اشعار کو مکمل کیجئے:

| | |
|---|---|
| آنکھوں سے جب بھی تیری گزرنا پڑا مجھے | قصداً تری گلی سے گزرنا پڑا مجھے |
| اس کی ہر ایک بات کا رکھنا پڑا بھرم | کاندھوں پہ بوجھ بچوں کے دھرنا پڑا مجھے |
| تقدیر ان کتابوں میں تھی بند اس لئے | گہرے سمندروں میں اترنا پڑا مجھے |
| شاہدؔ تو ایک بار کنارے پہ دیکھ لے | جینا پڑا کبھی کبھی مرنا پڑا مجھے |
| مدت ہوئی تھی خون میں نہائے ہوئے اے دوست | سو بار موج بن کے ابھرنا پڑا مجھے |

## VI مختصر جوابات لکھئے:

(1) شاعر کو اپنے دوست کی آنکھوں سے گزرتے ہوئے کیا کرنا پڑا؟

(2) اپنے دوست کی بات کا بھرم رکھتے ہوئے شاعر کی کیا حالت ہوئی؟

(3) بچوں کے کاندھوں پر کتابوں کا بوجھ رکھنے کا شاعر کیا سبب بیان کرتا ہے؟

(4) شاعر کو سو بار کیا بن کے ابھرنا پڑا؟

### لسانی سرگرمیاں :

## VII نیچے ایک عبارت دی گئی ہے اسے غور سے پڑھئے اور دئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے:

مچھلیاں سمندر کی نہایت خوب صورت مخلوق ہیں۔ پانی کے جانوروں میں یہ سب سے زیادہ فائدہ مند ہیں، ان کے جسم میں سر، دھڑ، اور دُم ہوتی ہیں۔ سَر سے دُم تک ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے۔ دُم مچھلیوں کو تیرنے میں مدد دیتی ہے۔ وہ اپنے گلپھڑوں سے سانس لیتی ہیں۔ ان کے جسم کو محفوظ رکھنے کے لئے خدا نے سخت چھلکوں سے انہیں ڈھک رکھا ہے۔

مچھلیاں ہزاروں قسم کی ہوتی ہیں۔ مچھلیاں انسانوں کی بہت اچھی غذا ہیں۔ مچھلی کا تیل بھی نکالا جاتا ہے جو ہڈیوں اور پٹھوں کی مضبوطی کے لئے بہت فائدہ دیتا ہے۔ دوائیں بنانے کے لئے بھی اسے استعمال کرتے ہیں۔

### سوالات :

(1) مچھلی کے جسم کے کتنے حصے ہیں اور کون سے ہیں؟

(2) مچھلیاں کس طرح سانس لیتی ہیں؟

(3) مچھلیاں اپنی دُم سے کیا کام لیتی ہیں؟

(4) مچھلیوں کے کیا فائدے ہیں؟

(5) مچھلی کے تیل کے فائدے لکھئے؟

بے موقع بولنے سے چپ رہنا بہتر ہے۔
بری صحبت سے دور رہنا بہتر ہے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:57 PM

اکائی 5

سرسری مطالعہ

# انداز اپنا اپنا

ایک بادشاہ نے ایک عجیب وغریب خواب دیکھا جس سے وہ خاصا پریشان ہوا۔اس نے اپنے وزیر کو حکم دیا کہ ملک بھر سے خوابوں کی تعبیر بتانے والوں کو بلوایا جائے۔حکم کی تعمیل ہوئی۔آناً فاناً ملک کے مشہور ومعروف تعبیر بیان کرنے والے اکٹھا ہو گئے، یہ سب کے سب تعبیر بتانے میں ماہر تھے۔بادشاہ نے ان کے سامنے اپنا خواب بیان کرتے ہوئے کہا۔''میں بالکل صحیح سالم اپنے اقتدار پر براجمان ہوں۔اچانک میرے دانت یکے بعد دیگرے ٹوٹنا شروع ہو گئے حتی کہ میرے منہ میں کوئی بھی دانت باقی نہیں رہا۔''

جب خواب کی تعبیر بتانے والوں کے سامنے یہ خواب بیان ہوا تو اکثر وبیشتر نے بادشاہ کے خواب کی کوئی نہ کوئی تعبیر بتائی تاکہ بادشاہ کی پریشانی دور ہو جائے۔تمام نے اس کو تسلی دی مگر ان کی تعبیر بادشاہ کے دل کو نہ لگی۔انہیں تعبیر بیان کرنے والوں میں سے دو آدمی ایک گوشے میں خاموش بیٹھے تھے۔بادشاہ دیکھ رہا تھا کہ انہوں نے گفتگو میں حصہ نہیں لیا۔

بادشاہ نے ان کو مخاطب کر کے کہا سب لوگوں نے تعبیر بیان کی۔تم کیوں نہیں بولے؟ تم بھی اس خواب کی تعبیر بیان کرو۔ان میں سے پہلا شخص کہنے لگا۔جہاں پناہ! خواب کی تعبیر بیان کرتے ہوئے نہایت افسوس ہو رہا ہے۔مگر کیا کیا جائے سچ تو بیان کرنا ہی پڑتا ہے۔بادشاہ نے کہا۔ضرور بتاؤ کیا تعبیر ہے۔

بادشاہ سلامت! آپ کی تمام اولاد آپ کی آنکھوں کے سامنے یکے بعد دیگرے وفات پا جائے گی،یقیناً آپ کو اس سے نہایت رنج و غم ہوگا۔جس سے آپ بھی دنیا سے رخصت ہو جائیں گے۔جب بادشاہ نے یہ تعبیر سنی تو اس کے پاؤں تلے زمین کھسک گئی۔اس کو نہایت صدمہ ہوا،اس کی آنکھیں غصے سے لال پیلی ہونے لگیں ،سخت پریشانی کے عالم میں وہ حواس باختہ ہو کر چیخا، اس تعبیر بیان کرنے والے کو میری نظروں سے دور لے جاؤ اور اس کو جیل میں ڈال دو۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:57 PM

تھوڑی دیر کے بعد اسے قدرے سکون ہوا، اس نے دوسرے معبّر کی طرف دیکھا اور کہنے لگا ’’تم بتاؤ تمہارے نزدیک میرے خواب کی کیا تعبیر ہے۔

اس نے کہا۔’’بادشاہ سلامت! آپ نہایت لمبی عمر پائیں گے۔اپنے خاندان کے تمام افراد سے زیادہ لمبی عمر.........اور آپ کے خاندان کا ہر فرد یہ خواہش اور تمنا رکھتا ہے کہ آپ ان سب سے زیادہ لمبی عمر پائیں‘‘۔

بادشاہ نے سنا تو اس کی تمام تر پریشانیاں دور ہوگئیں، اور خوش ہو کر وزیر کو حکم دیا کہ اس کو شاہی جوڑے اور انعام واکرام سے نوازا جائے۔

## حاصل مطالعہ

اگر ہم تھوڑی دیر کے لئے غور کریں تو ان دونوں معبّرین کی باتوں میں کوئی فرق نہیں۔مگر آدمی کی ذہانت، دانائی اور گفتگو کا انداز، اس کو بہت سارے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔

## I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| خاصا پریشان ہونا | بہت پریشان ہونا | پاؤں تلے زمین کھسک جانا | بے حد پریشان ہوجانا |
| خواب کی تعبیر | خواب کی وضاحت بیان کرنا | صدمہ | رنج ، غم |
| صحیح وسالم | تندرست، صحت مند | لال پیلا ہونا | بہت غصہ ہونا (محاورہ) |
| اقتدار | منصب، عہدہ | حواس باختہ ہونا | بے حد پریشان ہونا (محاورہ) |
| براجمان ہونا | بیٹھنا | معبّر | خواب کی تعبیر بیان کرنے والا |
| یکے بعد دیگرے | ایک ایک کرکے | افراد | لوگ |
| اکثر وبیشتر | زیادہ سے زیادہ | تمنا | خواہش، آرزو |
| گوشے | کنارے | انعام واکرام | بخشش |
| فرد | آدمی | ذہانت | چالاکی |
| افسوس کرنا | رنج کرنا، غم زدہ ہونا | دانائی | عقلمندی |
| وفات پانا | انتقال ہونا | گفتگو | بات چیت |
| | | مسائل | مسئلہ کی جمع ۔ پریشانیاں |



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:57 PM

## II مختصر سوالات :

1۔ بادشاہ کیوں پریشان ہوا؟
2۔ بادشاہ نے کیا خواب دیکھا؟
3۔ بادشاہ نے وزیروں کو کیا حکم دیا؟
4۔ کتنے افراد ایک گوشے میں خاموش بیٹھے تھے؟
5۔ پہلے معبّر نے بادشاہ کو کیا تعبیر بتائی؟
6۔ معبّر کو کیا صلہ ملا؟
7۔ دوسرے معبّر نے خواب کی تعبیر کس طرح بیان کی؟
8۔ بادشاہ نے کس معبّر کو انعام واکرام سے نوازا؟
9۔ دونوں معبّروں کی تعبیروں میں کیا فرق تھا؟
10۔ اس سبق سے ہمیں کیا نصیحت ملتی ہے؟

## III " انداز اپنا اپنا " اس افسانہ کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔

## IV لسانی سرگرمیاں

اشاروں کی مدد سے ہم معنی الفاظ بنایئے۔

مثال کے مطابق دی گئی ہدایتوں کی مدد سے تیسرا حرف پہچانئے اور ان حروف سے ایسے سہ حرفی الفاظ بنایئے

جن میں ابتدائی یا آخری دو حروف مکرّر (دوبار) استعمال ہوئے ہوں۔

مثال:

| | |
|---|---|
| دو " س " کے آخر میں " ک " لگانے سے ہچکی کا ہم معنی لفظ بنتا ہے۔ | سسک |
| دو " ر " کی ابتداء میں " ش " لگانے سے چنگاری کا ہم معنی لفظ بنتا ہے۔ | شرر |

مشق:

| | | |
|---|---|---|
| 1 | دو "ب" کی ابتداء میں ................ لگانے سے وجہ کا ہم معنی لفظ بنتا ہے۔ | |
| 2 | دو "گ" کے آخر میں ................ لگانے سے آسمان کا ہم معنی لفظ بنتا ہے | |
| 3 | دو "د" کی ابتداء میں ................ لگانے سے سہارا کا ہم معنی لفظ بنتا ہے۔ | |
| 4 | دو "ب" کے آخر میں ................ لگانے سے شیر کا ہم معنی لفظ بنتا ہے۔ | |
| 5 | دو " ل " کی ابتداء میں ................ لگانے سے خرابی کا ہم معنی لفظ بنتا ہے۔ | |
| 6 | دو " س " کے آخر میں ................ لگانے سے کاہل کا ہم معنی لفظ بنتا ہے۔ | |
| 7 | دو " ش " کی ابتداء میں ................ لگانے سے رغبت کا ہم معنی لفظ بنتا ہے۔ | |
| 8 | دو " ر " کی ابتداء میں ................ لگانے سے نقصان کا ہم معنی لفظ بنتا ہے۔ | |



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:58 PM

## ہم صوتی الفاظ

وہ الفاظ جن کی ادائیگی ایک جیسی ہوتی ہے، لیکن ان کے معنے الگ ہوتے ہیں، انہیں ہم صوتی الفاظ کہا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| آراء - رائے کی جمع، مشورے | آرا - لوہے کا دندانہ دار اوزار |
| آمر - حکم دینے والا | عامر - آباد کرنے والا |
| اثم - گناہ، جرم | اسم - نام |
| ارب - سو کروڑ | عرب - عرب کا باشندہ |
| امارت - سرداری، دولت مندی | عمارت - آبادی، بلڈنگ |
| امل - امید، آرزو | عمل - کام، برتاؤ، کارروائی |
| خلق - مخلوق | قلق - افسوس، رنج |
| خطرہ - خوف | قطرہ - پانی کی بوند |

**مشق** : بعض ہم صوتی الفاظ کو جمع کر کے ان کے معنی تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھئے۔

### قیمتی نصیحتیں:

1۔ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرتا ہے، جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)
2۔ جو اللہ پر توکل یعنی بھروسہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کی کفایت کرتا ہے۔ (حضرت عمر فاروقؓ)
3۔ سب سے بڑی مال داری عقل مندی ہے اور سب سے بڑی فقیری حماقت (بے وقوفی) ہے۔ (حضرت علیؓ)
4۔ بہترین عمل لوگوں کو دینا ہے۔ لوگوں سے لینا نہیں۔ (شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)
5۔ حکمت (دانائی) سے مسکین لوگ بادشاہ بن جاتے ہیں۔ (حضرت لقمان حکیمؒ)

عام طور پر بچے مدرسوں میں امتحانات کے نام انگریزی ہی میں کہتے ہیں۔ ان کو اردو میں اس طرح کہا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| سہ ماہی امتحان | Quarterly Examination |
| ششماہی امتحان | Half Yearly Examination |
| سالانہ امتحان | Annual Examination |
| جانچ | Test |
| وسط میعادی جانچ | Mid-term Test |



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:58 PM

اکائی 5
اردو قواعد

# اسم خاص

قواعد

## سیکھنے کے مقاصد

- طلبہ وطالبات اسم خاص کا مطلب جان سکیں گے۔
- اسم کے اقسام کو پہچان سکیں گے۔
- روزمرہ کے بول چال میں اسم کے اقسام کو سمجھ سکیں گے۔

**کیا آپ جانتے ہیں؟**

اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟
اسم کی دو قسمیں ہیں۔

**اعادہ :**

ہم جان چکے ہیں کہ ''اسم'' نام کو کہتے ہیں۔
اس کی دو قسمیں ہیں (1) اسم خاص (2) اسم عام

## اسم خاص کی تعریف:

کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم خاص کہتے ہیں۔

جیسے : احمد راجو ممتاز سلمٰی وغیرہ
کالی ٹوپی بزکار اردو کی کتاب وغیرہ
تاج محل مدراس جامع مسجد وغیرہ

آیئے اب ان مثالوں کے جملے بنائیں۔

**مثال نمبر (1)** احمد ایک نیک لڑکا ہے
راجو فٹ بال کھیلنے میں مشہور ہے۔
ممتاز کلاس میں اول درجہ پر ہے۔
سلمٰی بہت اچھی بچی ہے۔

**کیا تم جانتے ہو؟**

اسم خاص کو عربی زبان میں کیا کہا جاتا ہے
''اسم خاص'' کو عربی زبان میں ''معرفہ'' کہا جاتا ہے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:58 PM

مثال (2)　کالی ٹوپی خوب صورت ہے۔

بنا کار چلنے میں تیز ہے۔

اردو کتاب میز پر ہے۔

مثال (3)　تاج محل آگرہ میں واقع ہے۔

شہر مدراس ٹمل ناڈو کا پایۂ تخت ہے۔

علی گڑھ یونیورسٹی بہت مشہور ہے۔

دلی کی جامع مسجد خوب صورت ہے۔

مسجد مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے۔

## مشق:

I　ذیل کے جملوں سے اسم خاص کی شناخت کیجئے اور ان خانوں میں بھرتی کیجئے:

1　ٹوپیوں میں کالی ٹوپی خوب صورت ہے

2　تمام لڑکیوں میں ممتاز حساب میں پہلے مقام پر ہے

3　احمد ایک نیک لڑکا ہے

4　علی گڑھ یونیورسٹی ایک اعلیٰ درس گاہ ہے

5　ہوائی جہاز سب سے تیز رفتار سواری ہے

II　ذیل کے اسم خاص کی مدد سے جملے بنائیے:

بنگلور　　لال قلعہ　　اردو کی کتاب　　اکرم　　زم زم

III　مختصر جواب لکھئے:

(1)　اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

(2)　اسم خاص کو عربی زبان میں کیا کہتے ہیں؟

(3)　اسم خاص کی تعریف کیجئے؟

(4)　اسم خاص کی چند مثالیں لکھئے؟

**اردو کا مقام :**

دنیا میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبانوں میں اردو کا نمبر دوسرا ہے۔ (بقول ڈاکٹر حیات افتخار)
ہندوستان میں انگریزی زبان کے بعد سب سے زیادہ روزنامے اردو زبان کے شائع ہوتے ہیں۔
اردو ہماری مادری زبان ہے۔ اس سے محبت کیجئے۔ اردو بولئے، اردو لکھئے، اردو پڑھئے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:59 PM

# اردو قواعد

## اسم عام

### سیکھنے کے مقاصد

- طالب عام اسم عام کا مطلب جان سکیں گے
- اسم عام اور اسم خاص کے فرق کو جان سکیں گے
- قواعد کے استعمال سے زبان کو معیاری بنا سکیں گے

**کیا آپ جانتے ہیں؟**

اسم عام کیا ہے؟

اسم عام اسم کی ایک قسم ہے

### اعادہ

پیارے بچو!

آپ جان چکے ہیں کہ کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم خاص کہتے ہیں۔

آیئے اب اسم عام کو پہچانیں:

**اسم عام** : کسی شخص، چیز، یا جگہ کے عام نام کو کہتے ہیں۔

جیسے:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جیسے: | لڑکا | لڑکی | نمازی | وغیرہ |
| | فرنیچر | کپڑے | برتن | وغیرہ |
| | مدرسہ | شہر | میدان | وغیرہ |

**کیا تم جانتے ہو؟**

اسم عام کو عربی زبان میں کیا کہا جاتا ہے؟

اسم عام کو عربی زبان میں ''نکرہ'' کہا جاتا ہے۔



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:59 PM

آیئے ان مثالوں کے جملے بنائیں:

مثال نمبر (1) چھٹی جماعت کا لڑکا کھڑا ہے۔

نمازی مسجد جارہا ہے۔

لڑکی بہت خوب صورت ہے۔

ان مثالوں میں لڑکا، نمازی اور لڑکی کا تعلق شخص سے ہے۔

مثال نمبر (2) کرسی خوش نما ہے۔

برتن دسترخوان پر موجود ہیں۔

کپڑے بہت عمدہ ہیں۔

ان مثالوں میں کرسی، برتن اور کپڑے کا تعلق چیز سے ہے۔

مثال نمبر (3) مدرسہ بہت ہی خوب صورت ہے۔

شہر میں آبادی زیادہ ہے۔

میدان ہرا بھرا ہے۔

ان مثالوں میں مدرسہ ، شہر ، میدان کا تعلق جگہ سے ہے۔

مشقیں:

I مختصر جواب لکھئے:

(1) اسم عام کی تعریف کیجئے؟

(1) اسم عام کو عربی زبان میں کیا کہا جاتا ہے؟

(1) اسم عام کی چند مثالیں لکھئے؟

II ذیل کے جملوں سے اسم عام کی شناخت کیجئے:

(1) درخت پھل دار ہیں۔

(1) جماعتی کمرہ کشادہ ہے

(1) بچہ بڑا خوب صورت ہے

III ذیل کے الفاظ سے اسم خاص اور اسم عام الگ الگ کر کے فہرست بنایئے:

جامع مسجد عبادت گاہ بیگن ترکاری گلاب کا پھول پھول

تاج محل محل جانور لال گائے



6 urdu T2 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:04:59 PM

# تیسری میعاد کے لئے

اکائی 6
حصہ نظم

## ترانۂ اُردو

سلیم بنگلوری

### سیکھنے کے مقاصد

- اردو زبان کی پیدائش سے متعلق طلبہ کو آگاہ کرانا
- اردو زبان پر ستم گروں کے ظلم وستم کو مٹانے کی کوشش کرنا
- اردو کے آشفتگاں سے طلبہ کو روشناس کرانا
- اللہ کی صفت پاسبانی پر یقین رکھنا



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:07 PM

ازل سے ہے شیریں یہ اردو زباں — رہے گا امر اس کا نام و نشاں
یہ تھی غنچۂ نا شگفتہ کبھی — جو صدیوں میں پل کر ہوئی ہے جواں
ستم گر نے اس پر کئے جب ستم — وہ چپ چاپ سہتی رہی سخت جاں
اسے ختم کرنے میں مصروف تھے — جنہیں وہ سمجھتی رہی دوستاں
سرِ راہ بچھائے تھے جو خار وخس — یقیناً وہ اپنے ہی تھے دشمناں
ہے مولد یہی اس کا اہلِ وطن — اسی سر زمیں پر ہوئی ضو فشاں
اسے اپنی کہنے سے خائف ہو کیوں — ہے اپنوں پہ کیسا یہ وہم و گماں
اسے اپنے گھر سے نہ بے گھر کرو — عزیزو یہ ہے دخترِ ہندوستاں
یہ ہندو یہ سکھ اور مسلماں بھی — ہیں صدیوں سے اردو کے آشفتگاں

نہیں جس کا کوئی سلیم حزیں
تو اس کا خداوند ہے پاسباں

اس نظم کے پہلے پانچ شعر زبانی یاد کیجئے

## حاصل کلام

شاعر محمد ہارون سیٹھ سلیم اردو زبان کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ ہندوستان کی بیٹی ہے، شروع ہی سے بڑی میٹھی، اس کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ کسی زمانے میں بچپن کے ابتدائی مرحلہ میں تھی، آگے چل کر یہ سیکڑوں سالوں میں پل کر جوان ہوئی ہے۔

ہر دور میں ظالموں نے اس پر ظلم وستم کیا ہے۔ یہ بڑی سخت جاں ہونے کے سبب چپ چاپ ظلم سہتی رہی ہے۔ اسے ختم کرنے کی کوشش کرنے والے غیر نہیں بلکہ اپنے ہی ہیں جنہیں وہ دوست سمجھتی رہی ہے، اس کو ہٹانے کے لئے جنھوں نے اس کے راستہ میں کانٹے اور تنکے بچھائے وہی اس کے دشمن ہیں۔

اے وطن والو! یہ اسی سرزمین پر پیدا ہوئی، پلی بڑھی، ترقی کی اور خوب روشن ہوئی۔ یہ اپنی ہے۔ اسے اپنی کہنے پر نہ تو کسی کو ڈرنے کی اور نہ ہی اس کے متعلق بے گانگی کا وہم وگمان کرنے کی ضرورت ہے۔ اسے اپنے گھر سے بے گھر نہ کیجئے۔ یہ تو ہندوستان کی بیٹی ہے۔ ہندو، سکھ، عیسائی سب سیکڑوں سالوں سے اس کے عاشق ہیں۔

آخری شعر میں شاعر سلیم کہتے ہیں کہ جس کا کوئی محافظ ونگران نہیں اللہ ہی اس کا پاسبان ہے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:07 PM

## I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دختر | : | بیٹی | ازل | : | شروع |
| شیریں | : | میٹھی | امر | : | ہمیشہ زندہ رہنا لافانی |
| غنچہ | : | کلی ،بغیر کھلا ہوا پھول | شگفتہ | : | کھلا ہوا پھول |
| صدیوں | : | سیکڑوں | چپ چاپ | : | خاموش |
| ستم گر | : | ظالم | مصروف | : | مشغول |
| سرِ راہ | : | راستہ کے سرے پر | خار | : | کانٹا |
| خس | : | کوڑا۔ تنکا۔ گھاس | ضوفشاں | : | روشن |
| خائف | : | ڈرا ہوا | حزیں | : | غم کھانے والا۔ غمگین |
| پاسبان | : | محافظ | آشفتگان | : | محبت کرنے والے۔ عاشقین |

## II اضداد اپنی کاپی میں لکھئے اور یاد کیجئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دختر | × | پسر | شیریں | × | تلخ |
| ازل | × | ابد | امر | × | فانی |
| ستم | × | انصاف | سخت | × | نرم |
| خار | × | گل | گھر دار | × | بے گھر |

## III درجِ ذیل جدول سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھئے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دختر | + | دختراں | غنچہ | + | غنچے |
| شگفتہ | + | شگفتے | صدی | + | صدیاں |
| مولد | + | موالید | دوست | + | دوستاں |
| راہ | + | راہیں | دشمن | + | دشمناں |
| وطن | + | اوطان | وہم | + | اوہام |

## IV صحیح جواب منتخب کیجئے:

(ا) .............. سے ہے شیریں یہ اردو زباں

( ازل ابد عہد )



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:07 PM

(2) رہے گا ............... اس کا نام ونشاں۔

( گھر امر کہر )

(3) یہ ہندو، یہ سکھ اور ............... بھی۔

( عیسائی یہودی مسلماں )

(4) ہیں صدیوں سے ............... کے آشفتگاں۔

( اردو ٹمل کنڑا )

## V صحیح جوڑ لگائیے:

| | |
|---|---|
| یہ تھی غنچۂ ناشگفتہ کبھی | جنہیں وہ سمجھتی رہی دوستاں |
| ستم گر نے اس پر کئے جب ستم | جو صدیوں میں پل کر ہوئی ہے جواں |
| اسے ختم کرنے میں مصروف تھے | یقیناً وہ اپنے ہی تھے دشمناں |
| سرِ راہ بچھائے تھے جو خاروخس | وہ چپ چاپ سہتی رہی سخت جاں |

## VI بحوالۂ متن تشریح کیجئے:

(1) ہے مولد یہی اس کا اہلِ وطن
اسی سرزمیں پر ہوئی ضوفشاں

(2) اسے اپنی کہنے سے خائف ہو کیوں
ہے اپنوں پہ کیسا یہ وہم و گماں

## VII مختصر جوابات لکھ کر یاد کیجئے:

(1) اردو کس ملک کی زبان ہے؟

(2) اردو صدیوں سے پل کر کیا بنی؟

(3) دشمنوں نے سرِ راہ کیا بچھایا؟

(4) اردو کے آشفتگاں کون کون ہیں؟

(5) شاعر سلیم نے اپنے آخری شعر میں کیا دعا مانگی ہے؟

## VIII تفصیلی جواب لکھئے:

(1) اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:07 PM

اکائی 6
حصہ نثر

# حضرت نظام الدین اولیاءؒ - ایک عظیم مصلح وداعی

مرتب: حافظ ابرارالحق حسن۔وانم باڑی

## سیکھنے کے مقاصد

- ہندوستان میں اولیاء اللہ کی عظیم دینی خدمات سے طلباء کو روشناس کرانا۔
- اللہ والوں سے محبت کرنے کا جذبہ پیدا کرنا۔
- اللہ کے نیک بندوں کے اخلاق واوصاف طلباء کے اندر پیدا کرنا۔
- دین کی دعوت وتبلیغ کا شوق پیدا کرنا۔

ہمارے ملک ہندوستان میں دینِ اسلام کی روشنی صحابہ کرامؓ کے مبارک دور ہی سے پہنچنا شروع ہوچکی تھی۔اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ بعض صحابہ کرامؓ نے مالابار (کیرلا) پہنچ کر دعوتِ دین کا فریضہ انجام دیا تھا۔اس کے علاوہ بہت سارے عرب تاجروں کے یہاں آنے جانے سے بھی اس عظیم ملک میں اسلام کی اشاعت کے لئے راہ ہموار ہوئی۔لوگ ان کی سچائی، امانت داری جیسے اخلاق واوصاف سے متاثر ہوکر اسلام کے دامنِ رحمت میں داخل ہوتے تھے۔

ادھر شمال میں سندھ کے علاقہ میں مشہور فاتح محمد بن قاسمؒ کے ورود سے بھی اسلام کی نشر واشاعت کے لئے راستہ کھلا، اس سب کے ساتھ ہندوستان میں اسلام کی دعوت وتبلیغ کا مبارک کام زیادہ تر صوفیاء کرامؒ کی جماعت کے ذریعہ سے ہوا۔ان مقدس ہستیوں میں سرفہرست حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ اوران کے تربیت یافتہ خلفاءِ عظام ہیں، اسی مبارک سلسلہ کی ایک اہم کڑی حضرت سلطان الاولیاء نظام الدینؒ کی ذاتِ گرامی بھی ہے، جن کا مختصر سا تذکرہ درجِ ذیل سطور میں دیا جارہا ہے۔

آپ کا نام نامی محمد اور لقب نظام الدینؒ ہے۔والد ماجد کا نام احمد بن علی ہے۔سادات حسینی میں سے تھے۔نھیال بھی سادات میں تھا۔دادا اور نانا دونوں بخارا سے آکر کچھ مدت لاہور میں رہے۔وہاں سے بدایون آئے۔اسی بدایون میں 639ھ میں حضرت نظام الدینؒ کی ولادت ہوئی۔آپ پانچ سال کے تھے کہ باپ کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔والدہ ماجدہ نے جو اپنے وقت کی ایک بڑی صالحہ اور باخدا خاتون تھیں، اس درِّ یتیم کی پرورش اور دینی واخلاقی تربیت کا مردانہ ہمت اور پدرانہ شفقت کے ساتھ اہتمام کیا۔آپ کے پہلے استاد مولانا علاء الدین اصولی تھے جن سے آپ نے کئی کتابیں پڑھیں۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:08 PM

حضرت نظام الدینؒ کے گھر میں اکثر فقر وفاقہ رہا کرتا تھا۔حضرت خود اپنے بچپن کا واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ والدہ کا معمول تھا کہ جس روز ہمارے گھر کچھ پکانے کو نہ ہوتا تو فرماتیں کہ آج ہم سب خدا کے مہمان ہیں۔ میں یہ بات سن کر خوش ہو جاتا۔ایک دن کوئی خدا کا بندہ تھوڑا سا غلہ گھر میں دے گیا۔ چند دن مسلسل اس سے روٹی ملتی رہی۔ میں تنگ آ گیا اور اس آرزو میں رہا کہ والدہ صاحبہ کب یہ فرمائیں گی کہ آج ہم خدا کے مہمان ہیں۔آخر وہ غلہ ختم ہوا اور والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ آج ہم خدا کے مہمان ہیں یہ سن کر مجھے اتنی مسرت حاصل ہوئی کہ میں اس کی کیفیت بیان نہیں کرسکتا۔

سولہ سال کی عمر میں حضرت نظام الدینؒ بدایون سے دہلی آ گئے اور وہاں تین چار سال تک رہ کر علم حاصل کرتے رہے۔ وہ زمانہ سلطان ناصر الدین محمود کی حکومت کا تھا اور دہلی میں ایک بڑے عالم مولانا شمس الدین خوارزمی استاذ الاساتذہ کی حیثیت رکھتے تھے۔ان سے حضرت نظام الدینؒ نے خوب استفادہ کیا۔آپ نے حدیث ایک اور عالم شیخ محمد بن احمد ماریکلی سے پڑھی۔آپ شروع ہی سے بہت ذہین اور حاضر جواب تھے۔آپ جس مسئلہ میں بھی گفتگو کرتے تو مخاطب کو لاجواب کر دیتے۔

آپ دہلی میں جس وقت تحصیلِ علم میں لگے ہوئے تھے، والدہ کا انتقال ہوگیا۔انتقال سے ذرا پہلے والدہ نے حضرت نظام الدین کا دایاں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا۔خدایا! اس کو تیرے سپرد کرتی ہوں۔حضرت نظام الدینؒ اس بات پر خوش ہوئے اور خدا کا شکر ادا کیا۔

حضرت نظام الدین نے اپنی اصلاح وتربیت حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر اور ان کے بھائی خواجہ نجیب الدین متوکل سے کرائی۔حضرت فرید الدین گنج شکرؒ کی صحبت میں رہ کر اپنے آپ کو سنوارا۔ اس کے بعد آپ دہلی چلے آئے اور مختلف جگہوں میں رہتے ہوئے آخر میں غیاث پور میں قیام اختیار فرمایا۔اب تک وہ علاقہ حضرت سے منسوب ہو کر نظام الدین کہلاتا ہے۔

دور دور سے لوگ آپ کی خدمت میں آ کر دین سیکھتے اور اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں گرما کر واپس جاتے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو دین کی نعمت کے ساتھ ساتھ دنیا کی نعمتوں سے بھی خوب نوازا تھا آپ کی خانقاہ میں لوگ روزانہ سیکڑوں کی تعداد میں آتے اور خوب سیر ہو کر جاتے۔خود اکثر روزے سے رہتے، لیکن دونوں وقت شاہی دسترخوان لگا رہتا اور انواع واقسام کے کھانے سب کو کھلائے جاتے۔ان آنے والے مہمانوں میں علماء ومشائخ، امیر وغریب، شاہ وگدا، شہری وپردیسی، صالح وگنہ گار ہر قسم کے لوگ ہوتے تھے۔آپ کے پاس جو کچھ ہوتا سب روز کے روز ضرورت مندوں میں تقسیم کرا دیتے، اپنے پاس کچھ بھی نہ رکھتے تھے۔

حضرت نظام الدینؒ، شاہانِ وقت اور امرائے سلطنت سے میل جول رکھنے کے سلسلے میں بڑی احتیاط کرتے تھے۔ایک مرتبہ سلطان علاء الدین خلجی آپ سے ملنے کا مشتاق ہوا اور حاضری کی اجازت چاہی۔حضرت خواجہ نے ارشاد فرمایا کہ آنے کی حاجت نہیں۔میں غائبانہ دعا کرتا ہوں اور غائبانہ دعا بڑی مؤثر ہوتی ہے۔سلطان نے اس کے بعد بھی ملاقات کے لئے بڑا اصرار کیا۔حضرت نے فرمایا کہ اس فقیر کے گھر میں دو دروازے ہیں۔بادشاہ ایک دروازے سے آئے گا اور یہ دوسرے دروازے سے باہر چلا جائے گا۔

اگرچہ علاء الدین حضرت خواجہ کی خدمت میں حاضر نہ ہوسکا۔لیکن اس کو آپ سے برابر عقیدت رہی اور وہ سلطنت کے اہم امور میں حضرت خواجہ سے رجوع کرتا رہا۔ایسے موقع پر وہ آپ سے دعا کی درخواست کرتا اور آپ اہتمام کے ساتھ دعا فرماتے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:09 PM

اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات سے مخلوق کو بہت فائدہ پہنچایا۔آپ کے ذریعہ سے لاکھوں لوگ گناہوں سے تائب ہوئے اور ہزاروں نعمتِ اسلام سے مشرف ہوئے۔حضرت خواجہ ؒ کو عام انسانوں اور خصوصیت کے ساتھ مسلمانوں اور اہلِ تعلق کے ساتھ بے حد شفقت و محبت تھی۔ حضرت خواجہؒ کے نزدیک مسلمان کا دل خوش کرنا اور اس کی دل جوئی و راحت رسانی افضل ترین عمل اور اللہ تعالیٰ سے قرب حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ تھا۔حضرت اپنے قیمتی مشاغل اور مصروفیات کے ساتھ بچوں اور چھوٹوں پر بھی بڑے شفیق تھے۔خواجہ رفیع الدین ہارون آپ کے بھانجے کے فرزند تھے۔اگر کبھی کھانے کے وقت وہ موجود نہ ہوتے تو دسترخوان پر بیٹھ کر ان کا انتظار فرماتے۔حضرت خواجہ ؒ کو قرآن مجید کا خاص ذوق حاصل تھا۔آپ قرآن کی تلاوت کثرت سے فرماتے تھے اور اپنے مریدین اور اصحابِ خاص کو بھی اس کی ترغیب و تاکید فرماتے رہتے تھے۔خواجہ محمدؒ حضرت کی کفالت و پرورش میں تھے۔ان کو قرآن مجید یاد کرایا۔معمول تھا کہ جب دسترخوان پر بیٹھتے تو پہلے خواجہ محمد اور ان کے بھائی خواجہ موسیٰ کچھ قرآن شریف پڑھتے ،اس کو دعائے مائدہ کہتے تھے،اس کے بعد کھانا شروع ہوتا۔ضعف و پیری کے باوجود باجماعت نماز پڑھنے کا بے حد اہتمام تھا اور کثرت سے روزے رکھتے تھے۔خود بھی اتباع سنت کا اہتمام رکھتے اور اپنے ساتھیوں کو بھی اس کی بڑی تاکید فرماتے تھے۔اس کے علاوہ آپ نے اپنے بعد دین کا کام کرنے والے افراد کی ایک بہترین جماعت تیار کی۔جس نے آگے چل کر آپؒ کے مشن اور کام کو آگے بڑھایا اور دین کی خوب نشر و اشاعت کی۔

18 ربیع الآخر 725ھ کو طلوعِ آفتاب کے بعد علم و عرفان، زہد و عبادت اور ہدایت و ارشاد کا یہ آفتاب ہمیشہ کے لئے غروب ہو گیا اور رہتی دنیا تک کے لئے اپنے علم و عمل اور بہترین اخلاق و کردار کے نقوش چھوڑ گیا۔نمازِ جنازہ شیخ الاسلام رکن الدینؒ نے پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمت کی بارشیں نازل فرمائے۔

**کیا تم جانتے ہو؟**

امیر خسرو اردو کے اولین شاعر حضرت نظام الدین کے خادم خاص اور انہیں کے تربیت یافتہ تھے۔

## I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| مصلح | اصلاح کرنے والا | داعی | دین کی دعوت دینے والا |
| ولی | اللہ کا دوست | ولادت | پیدائش |
| سادات | سید کی جمع | صالحہ | نیک |
| باخدا خاتون | اللہ والی عورت | درِّ یتیم | قیمتی موتی۔یعنی حضرت نظام الدینؒ |
| پدرانہ شفقت | باپ کا پیار | فقر و فاقہ | بھوکے رہنا |
| غلہ | اناج | آرزو | خواہش |
| مسرت | خوشی | استاذ الاساتذہ | استادوں کے استاد |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:09 PM

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| استفادہ | : | فائدہ حاصل کرنا | ذہین | : | وہ جس کا ذہن تیز ہو |
| خدایا | : | اے خدا | حاضر جواب | : | بات سنتے ہی فوراً صحیح جواب دینے والا |
| تحصیلِ علم | : | علم حاصل کرنا | سپرد کرنا | : | حوالہ کرنا |
| منسوب ہوکر | : | تعلق ہوکر | خانقاہ | : | صوفیوں کے رہنے کی جگہ |
| شاہ وگدا | : | بادشاہ اور فقیر | پردیسی | : | اجنبی مسافر |
| شاہانِ وقت | : | وقت کے بادشاہ | امرائے سلطنت | : | حکومت کے وزیر |
| مشتاق | : | آرزومند | مؤثر | : | اثر کرنے والی |
| سلطنت | : | بادشاہت، حکومت | طلوعِ آفتاب | : | سورج کا نکلنا |
| زہدوعبادت | : | پرہیزگاری اور بندگی | ہدایت وارشاد | : | رہنمائی اور نصیحت |
| تائب ہونا | : | توبہ کرنا | دل جوئی | : | تسلی دینا۔دل خوش کرنا |
| راحت رسانی | : | آرام پہنچانا | مشاغل | : | مصروفیات |
| ضعف وپیری | : | بڑھاپا | شفیق | : | مہربان |
| دعائے مائدہ | : | دسترخوان کی دعا | باجماعت | : | جماعت کے ساتھ |
| اتباعِ سنت | : | سنت کی پیروی | قرب | : | نزدیکی |
| مشن | : | پیغام۔مقصد۔تبلیغ | ساداتِ حسینی | : | حضرت حسینؓ کا خاندان |

## II ان الفاظ کی ضد لکھیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ننھیال | × | ددھیال | ولادت | × | موت |
| مردانہ | × | زنانہ | پدر | × | مادر |
| بچپن | × | بڑھاپا | مہمان | × | میزبان |
| ذہین | × | غبی | دایاں | × | بایاں |
| شکر | × | ناشکری | باقاعدہ | × | بےقاعدہ |
| امیر | × | غریب | صالح | × | گنہ گار |
| غائبانہ | × | حاضرانہ | مؤثر | × | غیرمؤثر |
| طلوعِ آفتاب | × | غروبِ آفتاب | مخلوق | × | خالق |
| قرب | × | بُعد | کثرت | × | قلت |
| بہترین | × | بدترین | | | |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:10 PM

## III درجِ ذیل جدول سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھئے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ولی | + | اولیاء | لقب | + | القاب |
| سید | + | سادات | خاتون | + | خواتین |
| فاقہ | + | فاقے | معمول | + | معمولات |
| بندہ | + | بندے | کیفیت | + | کیفیات |
| علم | + | علوم | عالم | + | علماء |
| صوفی | + | صوفیاء | مسئلہ | + | مسائل |
| امیر | + | امراء | خادم | + | خدام |
| ارشاد | + | ارشادات | عبادت | + | عبادات |
| مصروفیت | + | مصروفیات | فرد | + | افراد |
| سطر | + | سطور | | | |

## IV مرکب الفاظ پر غور کیجئے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صحابہ کرام | سلطان الاولیاء | درِّ یتیم | استاذ الاساتذہ | تحصیلِ علم |
| ولیٔ کامل | شاہانِ وقت | امرائے سلطنت | خادمِ خاص | راحت رسانی |
| دل جوئی | اصحابِ خاص | دسترخوان | دعائے مائدہ | دعوتِ دین |

## V خالی جگہ بھرتی کیجئے:

( فقر وفاقہ    خادمِ خاص    احمد بن علی    خواجہ محمد    افراد    شیخ ماریکلی    دین )

(1) حضرت نظام الدین کے والد ماجد کا نام ................ ہے

(2) حضرت نظام الدینؒ کے گھر میں اکثر ................ رہا کرتا تھا۔

(3) حدیث آپ نے ................ سے پڑھی۔

(4) دور دور سے لوگ آپ کی خدمت میں آ کر ................ سیکھتے تھے۔

(5) امیر خسرو حضرت نظام الدینؒ کے ................ تھے۔

(6) ................ حضرتؒ کی کفالت و پرورش میں تھے۔

(7) آپ نے اپنے بعد دین کا کام کرنے والے ................ کی ایک جماعت تیار کی۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:10 PM

## VI درجِ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

(1) حضرت نظام الدین اولیاء کا نام اور لقب لکھئے؟

(2) حضرت نظام الدینؒ کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟

(3) حضرت نظام الدینؒ کی والدہ کیسی خاتون تھیں؟

(4) حضرت نظام الدینؒ نے دہلی میں آخر کہاں قیام کیا؟

(5) آپؒ کے شاگردوں میں اردو کے کون سے شاعر تھے؟

(6) آپؒ کا انتقال کب ہوا؟ آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

(7) کون سا بادشاہ سلطنت کے اہم امور میں حضرت نظام الدینؒ سے مشورہ اور دعا کراتا تھا؟

(8) حضرت نظام الدینؒ کے اساتذہ کے نام لکھئے؟

(9) آپؒ کے نزدیک افضل ترین عمل کون سا تھا؟

(10) کھانا کھانے سے پہلے آپؒ کا کیا معمول تھا؟

## VII اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے؟

### لسانی سرگرمی

**تحریری صلاحیت : تخلیقی تحریر :**

سالانہ امتحانات کی چھٹیاں قریب آرہی ہیں۔ سدید اور وثیق دوست ہیں۔ دونوں کے خاندانوں نے تفریح میں مونار جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں آپس میں تبادلہ خیال کرتے ہیں، جس کا پس منظر نیچے دیا گیا ہے۔ اس تجویز کو 50 لفظوں میں تحریر کیجئے جس کے نکات کچھ اس طرح ہیں۔

**منصوبہ :**

- تفریح کتنے دنوں کی ہوگی؟
- وہاں تک کیسے پہنچیں گے؟
- کونسے راستے کا انتخاب کریں گے؟
- وہاں پر قیام کے لئے کونسے ہوٹل کا انتظام کریں گے؟
- کن کن مقامات کی سیر کریں گے؟
- جاتے وقت کون کونسی چیزیں لے جانی ہوں گی؟



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:10 PM

اکائی 6
غزلیات

# غزل

## عثمان فہمیؔ ، کرشنگری

### سیکھنے کے مقاصد

- دنیا کی حقیقت سے طلباء کو روشناس کرانا
- ہر وقت مصروف رہنے کی تعلیم دینا
- دنیا میں رہ کر آخرت کو بنانے کی کوشش کرنا
- دنیا کے ہر خاص و عام سے غرض نہ رکھنا

### غزل کی تعریف

غزل اردو شاعری کی ایک مشہور ومقبول صنف ہے۔غزل کے ہر شعر میں الگ الگ مضامین باندھے جاتے ہیں۔ اس کا پہلا شعر مطلع اور آخری شعر مقطع کہلاتا ہے۔عام طور پر غزل میں عشقیہ مضامین باندھے جاتے ہیں۔

### شاعر کا تعارف

نام سید عثمان، تخلص فہمیؔ ضلع ویلور کے شہر ترپاتور کے مضافات میں، پتگرم نامی قریہ میں 1921ء میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم کے بعد جامعہ دارالسلام عمرآباد سے تعلیم مکمل کی، گورنمنٹ ہائی اسکول کرشنگری میں بہ حیثیت اردو منشی خدمات انجام دیں۔1984ء میں وظیفہ یاب ہوئے۔آپ کا مجموعۂ کلام بنام ''قوسِ قزح'' شائع ہو چکا ہے۔آپ کی وفات 2008ء میں ہوئی۔

**کیا تم جانتے ہو؟**

ہم صوتی الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

مثال : بدنام ، پیغام ، ناکام ، انعام ، ہنگام وغیرہ اس غزل کے قافیے ہیں۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:10 PM

ڈر رہا ہوں شام سے
وقت کے ہنگام سے

موت ملتی ہے یہاں
زندگی کے نام سے

کس نے سمجھوتہ کیا
گردشِ ایام سے

زندگی کٹ جائے گی
دکھ سے یا آرام سے

آئے نیچے بھی کبھی
دیکھے کب تک بام سے

وقت کی پرواہ نہیں
کام ہے بس کام سے

ہم سے کیوں ملئے گا آپ
درد کے انعام سے

دل مرا خوش ہوگیا
ہم تو ہیں بد نام سے

درد تھم تھم سا گیا
آپ کے پیغام سے

لپکے تاروں کی طرف
ہم ہوئے ناکام سے

کیا غرض فہمیؔ ہمیں
اب تو خاص وعام سے

## حاصل کلام

شاعر عثمان فہمیؔ اپنی اس غزل میں دنیا کی زندگی اور اس کے ہنگاموں کے تعلق سے کہتے ہیں کہ جب شام کے وقت دن کا اختتام ہوتا ہے تو زندگی کا خاتمہ یاد آ کر ایک ڈر سا ہونے لگتا ہے، کیوں کہ اس جہاں میں زندگی کے نام سے موت ہی ملتی ہے۔ زمانہ سے سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ زندگی کے دن خواہ دکھ کے ہوں یا آرام کے کٹ ہی جائیں گے۔

زندگی کے نشیب وفراز کا خیال کئے بغیر اپنے آپ کو کام میں لگائے رکھنا چاہئے۔ درد و تکلیف کے معاوضے میں آپ ہم سے کیوں ملیں گے لوگوں میں بدنامی کے باوجود میرا دل اپنے حال میں خوش ہے۔ آپ کے پیغامِ مسرت سے میری اذیت اور تکلیف تھم گئی۔ دنیا کی رفعت و بلندی کو حاصل کرنے کی ہم نے کوششیں کر لیں، لیکن ناکام رہے۔ یہاں کے بسنے والے ہر خاص و عام ہماری نگاہ میں یکساں ہیں اس لئے ہمیں کسی سے کوئی غرض نہیں ہے۔

**حضرت عثمانؓ کے اقوال**

وہ شخص برباد ہوگیا جس نے عمر تو لمبی پائی، مگر آخرت کے سفر کے لئے کوئی تیاری نہ کی۔
اگر تمہارا دل پاک صاف ہے تو قرآن شریف کے پڑھنے یا سننے سے کبھی نہ اکتائے گا۔
جو مل جائے اُسے کافی سمجھا جائے، جو نہ مل سکے اُس پر صبر کیا جائے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:11 PM

## I الفاظ کے معانی اور اشارے :

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ہنگام | : | شوروغل، آوازیں | گردشِ ایام | : | زمانے کا دور |
| ایام | : | یوم کی جمع۔ دن۔ | دکھ | : | رنج |
| بام | : | چھت۔ بالا خانہ | انعام | : | تحفہ |
| تھم جانا | : | ٹھہر جانا | پیغام | : | خبر۔ مقصد |
| فہم | : | سمجھ | | | |

## II اضداد اپنی کاپی میں لکھئے اور یاد کیجئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شام | × | صبح | ہنگامہ | × | خاموشی |
| زندگی | × | موت | آرام | × | دکھ |
| خوشی | × | غم | فہم | × | نافہمی |

## III درجِ ذیل جدول سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھئے:

| واحد | جمع | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| زندگی | زندگیاں | پیغام | پیغامات |
| سمجھوتہ | سمجھوتے | غرض | اغراض |
| خوشی | خوشیاں | | |

## IV خالی جگہ بھرتی کیجئے

1۔ وقت کے ...................... سے

2۔ ...................... ملتی ہے یہاں

3۔ دکھ سے یا...................... سے

4۔ ...................... کے انعام سے

5۔ درد ...................... سا گیا

**اقوالِ زرّین**

ایک ہزار قابل انسان مرجانے سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا ایک احمق کے صاحب اختیار ہوجانے سے ہوتا ہے۔ (مولانا رومیؒ)

خوش خلقی یہ نہیں ہے کہ دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائے بلکہ خوش خلقی یہ ہے کہ دوسروں کی اذیت برداشت کی جائے۔ (امام غزالیؒ)

اگر تم مضبوط بننا چاہتے ہو تو اکیلے لڑنا سیکھو۔ (باکسر محمد علی)



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:11 PM

100 95 75 25 5 0

## V مناسب ترین جواب منتخب کیجئے:

1۔ ڈر رہا ہوں ................ سے
(الف) صبح (ب) شام (ج) رات

2۔ زندگی کے ................. سے ۔
(الف) نام (ب) کام (ج) دام

3۔ آیئے ................ بھی کبھی۔
(الف) اوپر (ب) درمیان (ج) نیچے

4۔ لپکے ................. کی طرف۔
(الف) چاند (ب) تاروں (ج) سورج

5۔ ہم ہوئے ................. سے۔
(الف) گم نام (ب) بدنام (ج) ناکام

## VII جوڑ ملایئے:

| الف | ب |
|---|---|
| ڈر رہا ہوں شام سے | درد کے انعام سے |
| کس نے سمجھوتہ کیا | ہم ہوئے ناکام سے |
| لپکے تاروں کی طرف | اب تو خاص وعام سے |
| ہم سے کیوں ملئے گا آپ | گردش ایام سے |
| کیا غرض فہمی ہمیں | وقت کے ہنگام سے |

## VIII مختصر سوالات کے جوابات لکھ کر یاد کیجئے:

(1) اس غزل کے شاعر کا نام کیا ہے؟
(2) شاعر کس سے ڈر رہا ہے؟
(3) زندگی کس طرح کٹے گی؟
(4) کیا تھم تھم سا گیا؟
(5) کس چیز کی طرف لپک کر ناکام ہوئے؟

## لسانی سرگرمی:

(1) غزل کے شعراء کی فہرست تیار کیجئے اوران کی تصاویر اکٹھا کر کے اپنی کاپی میں چسپاں کیجئے۔
(2) اپنی پسند کے کسی ایک شاعر کی غزل لکھئے۔
(3) اس غزل سے قافیہ اور ردیف الگ کیجئے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:11 PM

اکائی 6

سرسری مطالعہ

# چور نما بلی

**محمد زبیر آفاق ، وانم باڑی**

وہ دسمبر کے ماہ کی ایک سرد ترین تاریک رات تھی، ہر طرف ہُو کا عالم تھا، فضا میں خنکی تھی، شدید ترین سردی کے باعث ہر فرد اپنے اپنے گھر میں دبا پڑا تھا۔گھر کے سارے افراد میرے ایک کزن کی شادی میں شرکت کے لئے بنگلور گئے ہوئے تھے اور میں امتحانات کی وجہ سے ان کے ساتھ جانہ سکا۔میں گھر پر اکیلا تھا، اور نصابی کتابوں کے مطالعہ میں مشغول ہوگیا۔

اچانک گھڑی پر نظر پڑی تو دیکھا کہ رات کے بارہ بج چکے ہیں۔اب میں سونے کی تیاری کرنے لگا۔اکیلا ہونے کی وجہ سے طرح طرح کے اندیشے اور وسوسے جنم لینے شروع ہوگئے۔اس طرح کہ ذرا سی آہٹ پر چونک پڑتا۔

ان دنوں ہمارے محلے میں ایک زبردست چور کی کہانی گردش کررہی تھی جو راتوں میں بڑے بڑے گھروں سے آسانی کے ساتھ مال وزر لے کر فرار ہوجاتا تھا۔ باوجود ساری کوششوں کے وہ چور اب تک نہ پکڑا گیا تھا اور سارے پولیس والے اس سے نالاں تھے۔

بازو والے کمرے سے کچھ اٹھا پٹک کی آوازیں آنی شروع ہوئیں تو میرے اندر سے خوف کی لہریں اٹھنی شروع ہوگئیں اور میں سوچنے لگا کہ کہیں یہ آوازیں مذکورہ چور کی کارستانی تو نہیں؟ یہ سوچ کر مارے خوف ودہشت کے کانپنے لگا اور میرے دانت بجنے شروع ہوگئے۔

گھر کا سارا قیمتی ساز وسامان، روپے پیسے وغیرہ اُسی بازو والے کمرے میں ہی تھے ۔ اور تو اور ۔ بلکہ میری پسندیدہ ڈش حلوۂ سوہن بھی اُسی بازو والے کمرے میں تھی جس کا مجھے بے حد افسوس تھا کہ کہیں یہ ڈش چور کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

خوف سے میرا برا حال تھا، میرے سوچنے اور سمجھنے کی ساری صلاحیتیں معدوم ہونے لگیں، اس پر ستم ظریفی یہ کہ کمرے کی لائٹ بند ہوگئی اور بازو والے کمرے سے اٹھا پٹک کی آوازیں تیز ہوگئیں۔میرا اس وقت یہ حال تھا کہ '' کاٹو تو بدن میں لہو نہیں''۔

اب کیا کریں اور کیا نہ کریں والی کیفیت اور مصیبت کے اوقات میں ''جل تو جلال تو۔آئی بلا کو ٹال تو '' کا ورد کیوں نہ کیا جائے۔اس خیال کا آنا ہی تھا کہ ''جل تو جلال تو'' کا ورد خود بہ خود آنا شروع ہوگیا۔

اب ہمیں یہ اچھی طرح گمان صادق ہی نہیں بلکہ یقینِ واثق ہوگیا کہ بازو والے کمرے میں وہی مشہور زمانہ چور صاحب مع اپنے چیلوں کے ساز وسامان کی تلاشی میں لگے ہوئے ہیں۔یہ داستان اُس زمانے کی ہے جب سیل فون کی سہولتیں نہیں تھیں ورنہ فون کرکے کسی کو بلا لیتا۔ کسی پڑوسی کو آواز دے کر بلانا تو درکنار، میں کمرے سے باہر جانے کا تصور بھی نہیں کرسکتا تھا، حالانکہ ہمارے سارے پڑوسی بے حد اچھے اور نیک تھے اور ہر ایک کے دکھ درد میں بے لوث اور بے غرض کام آتے تھے۔مجھے امید تھی کہ میری ایک ہی آواز پر وہ لبیک کہہ کر دوڑے چلے آئیں گے مگر میرے اندر اس چور کا خوف بری طرح سمایا ہوا تھا کہ کہیں میرے آواز کرنے پر وہ چور آکر میری گردن پر خنجر نہ رکھ دے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:12 PM

میں انہیں سوچوں میں گم تھا کہ یکا یک ایک خیال میرے دماغ میں بجلی کی طرح کوندا کہ کیوں نہ میں اس سنہری موقع کا فائدہ اٹھاؤں۔ وہ اس طرح کہ بازو والے جس کمرے میں چور ہے اس کمرے کو باہر سے کنڈی لگادوں اور سارے محلے کو جمع کر کے اس چور کو پولیس کے حوالے کردوں۔

اس انوکھے خیال کا آنا ہی تھا کہ میرے جسم میں یکبارگی توانائی لوٹ آئی، حواس بحال ہوئے، سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو جلا ملی اور اس کے ساتھ ہی میں سپنوں کے سمندر میں کھو گیا۔ کہ اگر میں نے اس چور کو پولیس کے حوالے کردیا تو وہ پولیس والے کتنے خوش ہوں گے، مارے خوشی کے مجھے اپنے کندھوں پر بٹھالیں گے، ہوسکتا ہے کہ پولیس انتظامیہ کی جانب سے ایک بڑی سی تقریب کا انعقاد کر کے میری بہادری کی تعریف میں زمین وآسمان کے قلابے ملادئے جائیں گے۔ مجھے نہ صرف یہ کہ پھولوں کا ہار پہنایا جائے گا بلکہ انعام میں رقم کا ایک موٹا سا لفافہ بھی میری نذر کیا جائے گا اور دوسرے دن اخبار میں میری بہادری کی داستان خوب بڑھا چڑھا کر میری تصویر کے ساتھ شائع کی جائے گی۔

کیا یہ سب دیکھ کر میرے گھر والوں کا سر فخر سے بلند نہیں ہوگا؟ اور نہ جانے کیا کیا سوچ میرے ذہن میں سموئے ہوئی تھی۔

آخر کار میں سپنوں کی دنیا سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ بازو والے کمرے کی کس طرح کنڈی لگاؤں۔ دل میں اندیشہ کہ کنڈی لگانے سے پہلے اگر وہ چور باہر آگیا تو ! میری حالت کیا ہوگی؟

جب ''اوکھلی میں سر دیا ہے تو موصل سے کیا ڈرنا'' کے مصداق سارے بدن کی قوتوں کو اکٹھا کر کے بازو والے کمرے کو آخر کنڈی لگا ہی دیا اور باہر جا کر گلی میں شور مچا کر سارے محلے والوں کو اکٹھا کرلیا اور ساری کیفیت سنا ڈالی۔ محلے والے بے حد خوش ہوئے اور پولیس کو طلب کرلیا۔ پولیس کے آنے کے بعد سارے محلے والے ہمارے گھر کے اندر گھس آئے۔ پولیس والے جب بازو والے کمرے کی طرف بڑھے تو میرے دل کی دھڑکنیں تیز ہوگئیں۔ جب ایک پولیس والے نے کمرے کی کنڈی کھول کر دروازہ کھولا تو ایک بڑی جسامت والی بلی میاؤں کی آواز نکالتے ہوئے باہر آئی۔

## I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خنکی | : | ٹھنڈک | فضا | : | موسم |
| اندیشہ | : | شک، گمان | گردش | : | گھومنا |
| فرار ہونا | : | بھاگ جانا | نالاں | : | فریادی۔ پریشان |
| اٹھا پٹک کرنا | : | نیچے اوپر کرنا | دانت بجنا | : | ڈر سے کانپنا |
| دہشت | : | خوف | ستم | : | ظلم |
| معدوم ہوجانا | : | گم ہوجانا۔ ختم ہوجانا | گمانِ صادق | : | سچا گمان |
| یقینِ واثق | : | پکا یقین | سپنا | : | خواب |
| چیلوں | : | شاگردوں | داستان | : | قصہ |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:12 PM

**اس سبق کے بعض محاورے :**

کیا تم جانتے ہو؟

| | | |
|---|---|---|
| زمین آسمان کے قلابے ملانا | : | بہت زیادہ تعریف کرنا |
| کاٹو تو بدن میں لہو نہیں | : | بہت زیادہ خوف زدہ ہو جانا |

## II مندرجۂ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

(1) دسمبر کی تاریک رات میں افسانہ نگار کیا کر رہا تھا؟

(2) بازو والے کمرے میں کیسی آوازیں آ رہی تھیں؟

(3) گھر کا سارا قیمتی اثاثہ کس کمرے میں رکھا ہوا تھا؟

(4) افسانہ نگار کی پسندیدہ ڈش کون سی تھی اور کہاں تھی؟

(5) مارے خوف کے افسانہ نگار کا کیا حال تھا؟

(6) افسانہ نگار کے دل میں اچانک کیا خیال پیدا ہوا؟

(7) کمرے کی تلاشی کے بعد وہاں کیا ملا؟

## III اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے؟

### لسانی سرگرمی

**پڑھنے کی صلاحیت :** طلباء درج ذیل اقتباس کو بہ آواز بلند پڑھیں اور استاد ان کے املاء کو درست کرے۔

ترک ایک بہادر قوم ہے۔ دنیا کی تمام قومیں ترکوں کا لوہا مانتی ہیں۔ مسلمانوں کو ترکوں سے خاص محبت ہے۔ کچھ تو ان کی بہادری کی وجہ سے اور کچھ اس وجہ سے کہ ترکوں میں ایمان کی طاقت دنیا بھر کے مسلمانوں سے زیادہ ہے۔

آج ہم بتانا چاہتے ہیں کہ ترکوں کا پہلا بادشاہ کون تھا اور اس نے کس طرح اپنی حکومت قائم کی۔ ترکی بادشاہوں کی حکومت کو سلطنت عثمانیہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ترکوں میں سب سے پہلے بادشاہ عثمان خان غازی ہوئے ہیں۔ انہیں کے نام سے عثمانی حکومت قائم ہوئی۔ انہیں کی بہادری نے ترکوں کا نام دنیا میں اتنا بلند کر دیا کہ آج تک تمام ترک بہادر سمجھے جاتے ہیں۔

تاریخ سے یہ بات ثابت ہے کہ سلیمان شاہ بلخ کے قریب ماہان کے امیر تھے۔ چنگیز خاں کا زمانہ آیا اور اس نے بلخ و بخارا کو برباد کر کے لوگوں کو قتل کرنا شروع کیا تو سلیمان بھی دوسرے امیروں کی طرح اپنی قوم کے پچاس ہزار آدمیوں کو لے کر جلا وطن ہو گئے۔ فرات کو پار کرنا چاہتے تھے۔ ایک گھوڑے سمیت ڈوب گئے۔ ساتھیوں نے اپنے امیر کی لاش کو تلاش کر کے قلعہ خیبر کے قریب دفن کر دیا اور خود مختلف ملکوں میں پھیل گئے۔ سلیمان کے چار بیٹے تھے۔ ان میں سے ایک عثمان خان تھے جو سپہ سالار کے عہدے پر قائم تھے۔ آگے چل کر عثمان خان غازی کے لقب سے مشہور ہوئے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:13 PM

اکائی 6
اردو قواعد

# اسم خاص کی قسمیں

## سیکھنے کے مقاصد

- طلباء وطالبات اسم خاص کی قسمیں جان سکیں گے۔
- روزمرہ کی بول چال میں اس کا صحیح استعمال سمجھ سکیں گے۔

### اعادہ

ہم جان چکے ہیں کہ اسم کسی کے نام یا جگہ یا چیز کو کہتے ہیں جیسے اکبر، منیر، پھل، وانم باڑی، ٹیلی فون، کمپیوٹر۔

اسم کی دو قسمیں ہیں (1) اسم خاص (Proper Noun) (2) اسم عام (Common Noun)

اسم خاص: کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کے نام کو کہا جاتا ہے۔ جیسے احمد، اردو کی کتاب، تاج محل وغیرہ

اسم عام : کسی شخص، چیز یا جگہ کے عام نام کو اسم عام کہا جاتا ہے۔ جیسے لڑکا، برتن ، شہر وغیرہ

## اسم خاص کی پانچ قسمیں ہیں اسم خاص کی قسمیں Kinds of Proper Noun

(1) خطاب Title (2) لقب Sur Name (3) کنیت: Patronym

(4) تخلص Penname (5) عرف Alias

ان میں سے اب فی الحال دو قسموں کو سمجھیں گے۔

> **کیا تم جانتے ہو؟**
> اسم خاص کو عربی میں کیا کہا جاتا ہے؟
> اسم خاص کو (معرفہ یا عَلَم) بھی کہا جاتا ہے۔

### (1) خطاب : (Title)

یہ وہ نام ہے جو حکومت یا قوم کی طرف سے کسی شخص کو دیا جاتا ہے۔ جیسے سر، خان بہادر، پدم شری، پدم بھوشن، مسیح الملک وغیرہ

آیئے اب ان مثالوں کو سمجھیں۔ سرسید احمد خان، سرمحمد اقبال

سرسید احمد خان اس مثال میں سرسید احمد خان کو قوم کی بھلائی کی خاطر کام کرنے پر حکومت سے دیا گیا خطاب ''سر'' ہے

سرعلامہ اقبال علامہ اقبال کو حکومت کی جانب سے ان کی وطن دوستی پر لکھی گئی نظموں کی وجہ سے دیا گیا خطاب ''سر'' ہے۔

پدم شری، پدم بھوشن، سابق صدر ہند ڈاکٹر عبدالکلام کو دیا گیا۔ مسیح الملک: حکیم اجمل خان کو دیا گیا۔ وغیرہ

### (2) لقب: (Sur Name)

یہ وہ نام ہے جو آدمی کے کسی وصف یا صفت کی وجہ سے مشہور ہو جائے جیسے کلیم اللہ، خلیل اللہ، حاتم، جہانگیر، عادل، رستم وغیرہ

کلیم اللہ : اللہ کی طرف سے یہ لقب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کی وجہ سے ملا۔

خلیل اللہ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے اپنا دوست کہا ۔اس لئے خلیل اللہ کا یہ لقب حاصل ہوا



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:13 PM

مشق :

(1) اسم خاص کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور وہ کون کون سی ہیں؟

(2) خطاب کی کوئی دو مثالیں لکھیے؟

(3) لقب کسے کہتے ہیں؟ اس کی کوئی دو مثالیں لکھیے؟

(4) ان مثالوں میں سے لقب اور خطاب الگ کیجیے۔

کلیم اللہ　　سر　　خان بہادر　　جہاں گیر

## خطوط نویسی کا ایک نمونہ

### دوست کے نام خط

اوٹی

01.01.2019

میرے پیارے دوست !

سلام ودعا !

آج بہت دنوں بعد اچانک تمہارا خط ملا۔ پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ تم نے ہمارے علاقے کے خوشگوار مناظر کے بارے میں جاننے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ اس حکم کی تعمیل کے طور پر چند سطریں تحریر کر رہا ہوں۔

ہمارا علاقہ صوبۂ تمل ناڈو کا سب سے خوب صورت اور سب سے ٹھنڈا علاقہ ہے جو نیلگری کی اونچی پہاڑیوں پر واقع ہے، جہاں تک پہنچنے کے لئے سڑک اور ریلوے لائن دونوں راستے موجود ہیں۔ میٹو پالیم سے ریل کی چھوٹی لائن بدلنی پڑتی ہے۔ جس کی تین پٹریاں ہیں اور درمیانی پٹری دانتوں والی ہے۔

''دوڈا بٹا'' تمل ناڈو کا بلند ترین مقام ہے۔ یہ چوٹی نہایت ہی پر فضا اور اتنی خوب صورت ہے کہ وہاں پہنچنے کے بعد واپس لوٹنے کو دل ہی نہیں چاہتا۔ اس پہاڑ پر کونور، اودگمنڈلم (اوٹی) وغیرہ بستیاں ہیں۔ پہاڑوں کی ڈھلوانوں پر زیادہ تر چائے اور کافی کی کاشت کی جاتی ہے۔

یہاں کا بوٹانیکل گارڈن Botanical garden نہایت ہی خوب صورت اور بہت مشہور ہے۔ اور یہاں سال میں ایک مرتبہ موسمِ گرما میں پھولوں کی نمائش لگتی ہے۔

اگر تم کسی موقعہ پر اور خاص کر موسمِ گرما کی چھٹیوں میں یہاں آجاؤ تو بڑی خوشی ہوگی اور بڑا لطف آئے گا۔

فقط　　والسلام

تمہارا عزیز دوست

عظمت اللہ

لفافہ پر مکتوب الیہ کا پتہ

علی حسینی

412، مختار منزل، سول لائن

میسور۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:14 PM

اکائی 7
حصہ نظم

# پہلے کام بعد میں آرام

تلوک چند محرومؔ

## سیکھنے کے مقاصد

- کام کی اہمیت کو اجاگر کرنا
- زمانہ میں نام پیدا کرنے کے لئے مسلسل کوشش کرنا
- حقیقی لطف اور مزہ حاصل کرنے کے ذرائع تلاش کرنا
- کاہلی کی برائی سمجھ کر اس سے دور رہنا

کامیابی کی تمنا ہے اگر کام کرو — مرد کہلاؤ زمانے میں بڑا نام کرو
وقتِ آغاز سے اندیشۂ انجام کرو — کام کا لطف ہے جب صبح سے تا شام کرو
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

کام کے وقت جو آرام کیا کرتے ہیں — آخرکار وہ ناکام رہا کرتے ہیں
سخت نادان ہیں وہ لوگ برا کرتے ہیں — ہم تو داناؤں سے یہ قول سنا کرتے ہیں
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

لطف آرام میں ملتا ہے بہت کام کے بعد — کام کرنے میں مزہ آتا ہے آرام کے بعد
دن کو جو سویا تو کیا سوئے گا وہ شام کے بعد — دورِ راحت کا مزہ تلخیِ ایام کے بعد
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

جس کو آرام سے ہر وقت سروکار ہے — فکرِ آرام میں جو کام سے بیزار ہے
کیا تعجب ہے کہ وہ مفلس و نادار ہے — کاہل و خستہ و درماندہ و لاچار ہے
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

چھوڑتے کام ادھورا نہیں ہمت والے — کام پورا نہیں کرتے کبھی راحت والے
بازی لے جاتے ہیں جو لوگ ہیں محنت والے — ہار جاتے ہیں سدا سستی و غفلت والے
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

اس نظم کے پہلے دو بند زبانی یاد کیجیے



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:14 PM

## حاصل کلام

شاعر تلوک چند محرومؔ اپنی اس نظم میں انسان کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ ہمیشہ کام پر توجہ دے کیونکہ اس کی کامیابی کا راز اسی میں چھپا ہوا ہے، اگر وہ اپنے آپ کو مرد کہتا ہے تو زمانہ میں نام پیدا کرنے کے لئے مسلسل کوشش کرے۔ کام کا شوق ایسا ہو کہ جب وہ شروع کرے تو ختم کرنے پر ہی دم لے۔ پھر کام کا لطف حاصل کر کے آرام کرے۔

عقلمندوں کا کہنا ہے کہ کام کے دوران آرام کرنے کی کوشش کرنے والے ناکام رہتے ہیں، وہ سخت نادان اور برے ہیں۔ کام پورا ہونے کے بعد آرام کرنے کا لطف اور مزہ ہی الگ ہوتا ہے، جو دن میں سو گیا، اسے رات میں نیند کہاں سے آئے گی۔ دن کی محنت و مشقت کے بعد ہی تو راحت و اطمینان ملے گا۔ اسی لئے آرام کرنے سے پہلے کام کو پورا کرنا چاہئے۔

کام کی پرواہ کئے بغیر جو لوگ آرام کرنا چاہتے ہیں وہ مفلس اور نادار ہیں، کاہل، سست اور لاچار ہیں، ہمت والے تو ادھورا کام نہیں کرتے، آرام پسند پورا کام نہیں کرتے۔ محنت کرنے والے بازی لے جاتے ہیں، سستی اور غفلت کرنے والے ہمیشہ ہار جاتے ہیں۔ اس لئے پہلے، کام، بعد میں آرام اس اصول کو اختیار کرنا چاہئے۔

### I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تمنا | : | خواہش، آرزو | آغاز | : | ابتداء، شروع |
| اندیشہ | : | فکر، سوچ | لطف | : | مزہ |
| داناؤں | : | عقلمند لوگ | دور | : | زمانہ |
| تلخی | : | سختی، محنت و مشقت | سروکار | : | لگاؤ، خواہش، علاقہ |
| مفلس | : | غریب | نادار | : | لاچار |
| کاہلی | : | سستی | خستہ | : | مفلسی، بری حالت |
| درماندہ | : | عاجز، لاچار | ادھورا | : | نامکمل کام |
| راحت | : | اطمینان، سکون | لاچار | : | بے بس |
| غفلت | : | بے بسی | بازی | : | جیت |
| سدا | : | ہمیشہ | | | |

**حضرت علیؓ کی خصوصیات**

آپؓ بچوں میں سب سے پہلے مسلمان ہوئے۔
آپؓ نے بچپن میں کبھی بتوں کی پوجا نہیں کی۔
آپؓ کو ہجرت کی رات پیارے نبیؐ نے اپنے بستر پر لٹا دیا۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:14 PM

II اضداد اپنی کاپی میں لکھیے اور یاد کیجیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| آغاز | × | انجام | نادان | × | دانا |
| صبح | × | شام | مفلس | × | مالدار |
| راحت | × | تکلیف | سونا | × | جاگنا |
| سستی | × | چستی | ادھورا | × | پورا |
| لاچار | × | قابو یافتہ | بازی لے جانا | × | ہار جانا |

III واحد جمع اپنی کاپی میں لکھیے اور یاد کیجیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تمنا | + | تمنائیں | وقت | + | اوقات |
| کام | + | کاموں | دانا | + | داناؤں |
| قول | + | اقوال | مزہ | + | مزے |
| راحت | + | راحتیں | دور | + | ادوار |
| تلخی | + | تلخیاں | فکر | + | افکار |

IV مناسب ترین جواب منتخب کیجیے:

1۔ ................ کی تمنا ہے اگر کام کرو (الف) کامیابی (ب) ناکامی (ج) کامرانی

2۔ مرد کہلاؤ زمانے میں ................ نام کرو (الف) چھوٹا (ب) بڑا (ج) اچھا

3۔ سخت ................ ہیں وہ لوگ برا کرتے ہیں (الف) بےوقوف (ب) ہوشیار (ج) نادان

4۔ ہم تو داناؤں سے یہ ................ سنا کرتے ہیں (الف) قول (ب) فعل (ج) عمل

5۔ پہلے تم کام کرو بعد میں ................ کرو (الف) تکلیف (ب) راحت (ج) آرام

V جوڑ لگاؤ:

| الف | ب |
|---|---|
| کام کے وقت جو | ناکام رہا کرتے ہیں |
| آخر کار وہ | آرام کیا کرتے ہیں |
| سخت نادان ہیں وہ لوگ | جو لوگ ہیں محنت والے |
| ہم تو داناؤں سے | برا کرتے ہیں |
| بازی لے جاتے ہیں | یہ قول سنا کرتے ہیں |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:15 PM

## VI بحوالۂ متن تشریح کیجیے :

(1) چھوڑتے کام ادھورا نہیں ہمت والے
کام پورا نہیں کرتے کبھی راحت والے

(2) بازی لے جاتے ہیں جو لوگ ہیں محنت والے
ہار جاتے ہیں سدا سستی و غفلت والے

## VII مختصر جوابات لکھئے :

1۔ پہلے ہمیں کام کرنا چاہئے یا آرام؟
2۔ کام کا لطف کب حاصل ہوتا ہے؟
3۔ کام کے تعلق سے داناؤں کا کیا قول ہے؟
4۔ مفلس اور نادار کون ہوتا ہے؟
5۔ کام کو ادھورا چھوڑنے والے کیسے لوگ ہیں؟

## VIII تفصیلی جوابات لکھئے :

(1) زمانے میں مرد کہلانے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے؟
(2) لوگ کام کرکے بھی ناکام کیوں رہ جاتے ہیں؟
(3) سستی اور کاہلی کا انجام کیا ہوتا ہے؟

### تذکیر و تانیث کی عام غلطیاں

عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ بولتے اور لکھتے وقت مذکر اور مونث کا لحاظ نہیں کرتے ۔ بعض عام غلطیوں کی اصلاح نیچے دی جا رہی ہے۔

| غلط | صحیح | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| سِلگانا | سُلگانا | ہماری اسکول | ہمارا اسکول |
| فِضا | فَضا | میرا دستخط | میرے دستخط |
| بارش پڑ رہا ہے۔ | بارش پڑ رہی ہے۔ | اس لفظ کا معنی | اس لفظ کے معنی |
| برسات پڑتا ہے۔ | برسات پڑ رہی ہے۔ | دولہن | دلہن |
| بخار آ گئی | بخار آ گیا | گاڑی آتا ہے | گاڑی آتی ہے۔ |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:15 PM

اکائی 7
حصہ نثر

# گاندھی جی کا تمل ناڈو میں سماجی و اصلاحی کردار

ترجمہ از تمل: خطیب انور باشاہ

تمہید

ملک کا خطہ خطہ اس بات سے اچھی طرح واقف ہے کہ گاندھی جی اوران کے رفقاء نے اس ملک کو آزاد کرانے کے لئے کس قدر جانفشانی سے کام لیا۔ عورتوں کی ترقی، چھوت چھات کا خاتمہ اور رعایا وعوام میں زندگی کی ایک نئی امنگ پیدا کرنے کے لئے ان کی خدمات قابل ذکر ہیں۔ اس سلسلہ میں سادگی کو اپناتے ہوئے آپ نے سارے ملک کا دورہ کیا۔ شاید ہی ہندوستان میں کوئی ایسی جگہ ہو جہاں آپ کے قدم نہ پڑے ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ آپ کو تمل ناڈو اور تمل زبان سے ایک خاص انس اور لگاؤ تھا۔ آیئے! ذرا تفصیلات معلوم کریں۔

مدورائی کا گاندھی عجائب خانہ (میوزیم)

گاندھی جی کو تمل ناڈو اور تمل زبان سے بڑی محبت تھی۔ اس لئے آپ نے یہاں کا کئی مرتبہ دورہ کیا ہے۔ ان موقعوں پر جو واقعات رونما ہوئے ان میں سے چند کا یہاں مختصر طور سے ذکر کیا جا رہا ہے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:15 PM

تقریباً سو سال پہلے کی بات ہے کہ گاندھی جی پہلی مرتبہ 1919ء میں چنئی آئے۔ اس وقت انگریزوں نے ''رولٹ ایکٹ'' جیسا سخت قانون نافذ کر رکھا تھا۔ گاندھی جی نے اس قانون کے خلاف آواز بلند کرنے کا نہ صرف منصوبہ بنایا بلکہ اس سلسلہ میں مشورہ کرنے کے لئے راجہ جی کے گھر میں ایک نشست (میٹنگ) بھی منعقد کی۔ گاندھی جی کا حال یہ تھا کہ وہ گدّے پر بیٹھے ہوئے تھے جب کہ اُن کے قریب راجہ جی اور دوسرے لیڈران کھڑے ہوئے تھے۔

اچانک بھارتی یار بڑی تیزی سے اندر داخل ہوئے اور گاندھی جی کے پہلو میں بیٹھ گئے اور کہا۔''محترم گاندھی جی! میں نے ایک جلسۂ عام کا انعقاد کیا ہے جو آج شام کو طے پایا ہے۔ میری خواہش ہے کہ آپ اس کی صدارت فرمائیں۔ گاندھی جی نے کہا'' آج میرے ذمہ کچھ اور کام ہیں۔ کیا آپ اس جلسہ کو کل کے لئے ملتوی کر سکتے ہیں؟ نہیں یہ ممکن نہیں۔

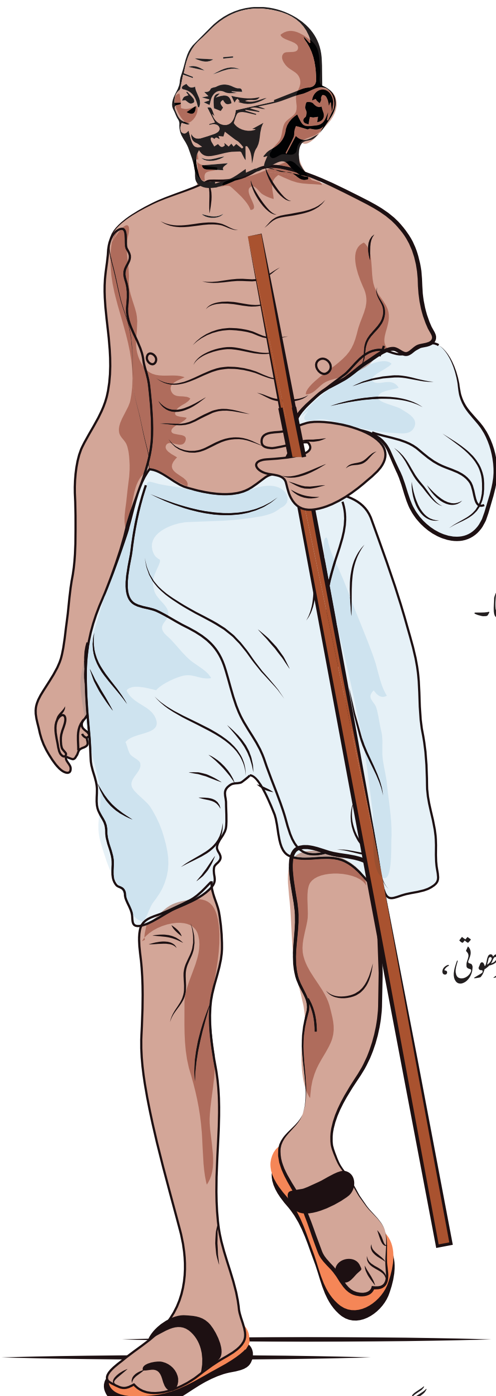

آج منصوبہ کے مطابق جلسہ تو ہوگا۔ آپ جس ادارہ کی بنیاد رکھنے کے لئے یہاں آئے ہیں وہ مبارک ہو، کامیاب ہو۔ یہ کہتے ہوئے بھارتی یار وہاں سے نکل پڑے۔

'' یہ کون ہیں'' ؟

اُن کے جانے کے بعد گاندھی جی نے پوچھا۔

تو راجہ جی نے کہا '' وہ تمل ناڈو کے شاعر اور یہاں کے اثاثہ ہیں''۔

گاندھی جی نے جواباً کہا '' نہیں! نہیں!

یہ پورے ہندوستان کے اثاثہ ہیں۔ ان کی حفاظت کی جانی چاہئے۔''

اس واقعہ سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ گاندھی جی کے دل میں ان کا مقام و درجہ کس قدر تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں یہ کون ہیں؟ یہ سبرامنیہ بھارتی یار ہیں۔

ستمبر 1921ء کی بات ہے کہ گاندھی جی پھر ایک مرتبہ تمل ناڈو آئے اور بذریعۂ ریل مدورائی روانہ ہوئے۔

دورانِ سفر آپ نے مزدوروں کو دھوپ میں کام کرتے ہوئے دیکھا۔

جنھوں نے صرف ایک کپڑا اپنے کمر پر باندھ رکھا تھا جب کہ گاندھی جی اُن دنوں لمبی دھوتی، قمیص اور سر پر ایک بڑا دوپٹہ یعنی پگڑی باندھا کرتے تھے۔ یہی ان کا معمول تھا۔

دل نے کہا کہ ہندوستان کے اکثر لوگوں کے پاس تو پورا جسم ڈھانپنے کے لئے بھی کپڑا نہیں ہے۔ ایسی حالت میں کیا میں اس قدر کپڑے استعمال کر سکتا ہوں؟

اس خیال کا آنا ہی تھا کہ آپ نے صرف ایک دھوتی اور ایک تولیہ (Towel) تک خود کو محدود کر لیا۔ گاندھی جی کی ظاہری حالت میں اس قدر تبدیلی لانے کا اگر کسی علاقہ کو فخر ہو سکتا ہے تو وہ صرف ریاستِ تمل ناڈو ہے۔ آپ نے پوری زندگی اسی حالت میں گذار دی۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:16 PM

ایک مرتبہ گاندھی جی کارئی گڈی کے اطراف و اکناف کے گاؤں کا دورہ کر رہے تھے۔ اُس وقت آپ نے ''کاناڈوکا تان'' نامی گاؤں کے ایک امیر کے گھر میں قیام کیا جو تمام عیش و آرام کے اسباب سے آراستہ و پیراستہ تھا۔ گھر کے چاروں طرف زیب و زینت کی چیزیں نظر آتی تھیں۔ '' آپ نے کہا سارا گھر بیرونی ممالک کے خوب صورت اسباب سے مزین ہے۔ اس پر خرچ کی ہوئی رقم کا دسواں حصہ مجھے دے دیں تو میں اس گھر کو اور زیادہ خوب صورت بنا دوں گا۔'' اُس امیر سے گاندھی جی نے کہا۔ امیر نے شرمندگی سے اپنا سر جھکا لیا۔ پھر کسی موقع پر اس گھر کو دوسری مرتبہ پہنچے تو وہاں بیرونی ممالک کی کوئی چیز نظر نہیں آئی تو آپ نے خوشی کا اظہار کیا اور انہیں خوب سراہا۔

گاندھی جی نے ایک مرتبہ مدورائی میں قیام کیا۔ ساتھیوں نے آپ کو مدورائی کا مشہور میناچی اَم من مندر چلنے کی دعوت دی۔ پوچھا۔ کیا اُس مندر میں سب لوگوں کو جانے کی اجازت ہے؟ وہاں موجود لوگوں نے کہا۔ ''نہیں۔'' اگر ایسی بات ہے تو میں وہاں نہیں آؤں گا۔'' گاندھی جی نے دوٹوک جواب دیا۔ کئی سالوں بعد سب کو اس مندر میں داخل ہونے کی اجازت دے دی گئی۔ اس اعلان کے بعد پھر ایک بار گاندھی جی کو مدورائی آنے کا موقع ملا، تب آپ اندر داخل ہوئے اور مندر کا درشن کیا۔

اسی طرح کا ایک اور واقعہ کٹرالم میں بھی پیش آیا۔ کٹرالم کے آبشار میں نہانے کی اجازت اگرچہ کہ سب کو حاصل تھی مگر ندی کے کنارے واقع مندر میں ایک خاص فرقہ کو داخلہ اور درشن کی اجازت نہ ہونے کے سبب اُس آبشار کے پانی سے نہانے کا موقع بھی انہیں حاصل نہیں تھا۔ گاندھی جی کو جب اس بات کا علم ہوا تو آپ نے اس آبشار میں جا کر غسل کرنے سے انکار کر دیا۔

موہن داس کرم چند گاندھی کے اردو دستخط

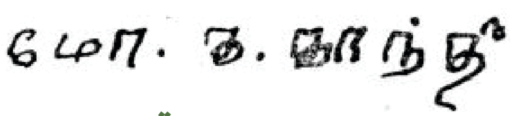

موہن داس کرم چند گاندھی کے تمل دستخط

اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ گاندھی چھوت چھات اور اونچ نیچ کے کتنے سخت مخالف تھے۔

گاندھی جی نے کئی مرتبہ تمل زبان سے اپنے لگاؤ کا اظہار کیا ہے۔ آپ جس وقت ساؤتھ افریقہ میں مقیم تھے، اس وقت تمل زبان سیکھنے کی بہت کوشش کی تھی۔ جی. یو. پوپ کی لکھی ہوئی '' تمل کی رہنما کتاب'' Hand book of Tamil گاندھی جی کو بہت پسند آئی۔ آپ نے کئی مرتبہ اس کا تذکرہ خوب صورت انداز میں کیا ہے۔ اسی طرح تروکرل سے بھی آپ بہت متاثر تھے۔

ایک مرتبہ 1937ء میں چینئی میں ایک ادبی اجلاس کا انعقاد ہوا، اس کی صدارت گاندھی جی نے کی۔ سامی نادر، اس اجلاس کے استقبالیہ کمیٹی کے صدر تھے۔ سامی نادر کی تقریر سن کر گاندھی بہت خوش ہوئے اور کہا۔ '' دل چاہتا ہے کہ اس بزرگ کے سایہ میں رہ کر تمل زبان سیکھوں''۔

ان واقعات سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ گاندھی جی ایک ایسا سماج پسند کرتے تھے جس میں اونچ نیچ اور ذات پات کی تقسیم نہ ہو۔ مزید اس بات کا علم بھی ہوتا ہے کہ گاندھی جی کو تمل زبان سے بڑا انس اور لگاؤ تھا۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:17 PM

## I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خطہ خطہ | : | کونہ کونہ | قانون نافذ کرنا | : | قانون جاری کرنا |
| منصوبہ | : | کسی کام کے کرنے کی تدبیر کرنا | اثاثہ | : | سرمایہ |
| دوپٹہ | : | اوڑھنی | مستحق | : | حق دار |
| سراہنا | : | تعریف کرنا | قیام کرنا | : | ٹھہرنا۔رکنا |
| درشن کرنا | : | دیکھنا | چشمہ | : | نہر۔نالا |
| تذکرہ | : | کسی کے بارے میں ذکر کرنا | رہنما | : | راستہ دکھانے والا |

## II واحد جمع لکھیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قانون | + | قوانین | منصوبہ | + | منصوبے |
| اثاثہ | + | اثاثے | ڈوپٹہ | + | ڈوپٹے |
| چشمہ | + | چشمے | مندر | + | منادر |
| رہنما | + | رہنماؤں | تذکرہ | + | تذکرے |
| زبان | + | زبانیں | | | |

## III الفاظ کے اضداد لکھیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حق | × | ناحق | مستحق | × | غیر مستحق |
| اونچ | × | نیچ | پسند | × | ناپسند |
| محبت | × | نفرت | جان کار | × | انجان |

## IV جوڑ ملایئے:

| الف | ب |
|---|---|
| ادبی اجلاس | بھارتیار |
| ٹمل ناڈو کا اثاثہ | چنئی |
| کڑ الم | جی۔یو۔پوپ |
| ٹمل کی رہنما کتاب | سامی نادر |
| کمیٹی کے صدر | چشمہ |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:17 PM

## V صحیح جواب منتخب کیجیے:

(1) ..................... میں گاندھی جی پہلی مرتبہ ٹمل ناڈو آئے۔

(الف) 1919ء (ب) 1918ء (ج) 1917ء

(2) شاعر ..................... کو گاندھی جی نے پورے ہندوستان کا اثاثہ کہا

(الف) بھارتی یار (ب) ای۔وی۔ پریار (ج) سبرمنیم پلی

(3) 1921ء کو گاندھی جی پھر ایک مرتبہ ..................... آئے اور بذریعۂ ریل مدورائی روانہ ہوئے

(الف) کیرلا (ب) کرناٹک (ج) ٹمل ناڈو

(4) گاندھی جی کے لباس میں تبدیلی لانے والے شہر کا نام .....................

(الف) گوواٹی (ب) مدورائی (ج) تنجاور

(5) وہ شخص جن کے ساتھ رہ کر گاندھی جی نے ٹمل زبان سیکھنے کا خیال ظاہر کیا

(الف) نامکل کے شاعر (ب) سامی نادر (ج) بھارتی یار

## VI ان الفاظ کی روشنی میں خانہ پری کیجیے:

(کاناڈوکاتان مینا چی امّن مندر 1919ء چھوت چھات میٹنگ)

1۔ ..................... میں ہندوستان میں رولٹ ایکٹ قانون نافذ تھا۔

2۔ راجہ جی کے گھر میں ایک.....................منعقد ہوئی۔

3۔ کارئی گڈی کے ایک گاؤں .....................نامی مقام پر ایک امیر کا گھر واقع تھا۔

4۔ ساتھیوں نے مدورائی میں گاندھی جی کو ..................... مندر چلنے کی دعوت دی۔

5۔ گاندھی جی.....................کے سخت مخالف تھے۔

## VII مختصر جوابات لکھیے:

1۔ 1919ء میں گاندھی جی ٹمل ناڈو کے کس مقام پر آئے؟

2۔ کس نے جلسہ عام کی صدارت کرنے کی گاندھی جی کو دعوت دی؟

3۔ بھارتی یار کا پورا نام کیا ہے؟

4۔ گاندھی جی کی ظاہری حالت میں تبدیلی لانے کا فخر کس کو حاصل ہے؟

5۔ کاناڈوکاتان کے امیر کا گھر کس طرح تھا؟

6۔ ٹمل کی رہنما کتاب کس کی لکھی ہوئی ہے؟



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:17 PM

## VIII تفصیلی جوابات لکھیے:

1۔ گاندھی جی کے لباس میں تبدیلی لانے کا واقعہ بیان کیجیے؟

2۔ ینا پلّی ام من مندر کا واقعہ اپنے الفاظ میں لکھیے؟

3۔ گاندھی جی کا ٹمل زبان سے لگاؤ پر ایک مفصل مضمون لکھیے؟

## لسانی سرگرمیاں:

1۔ گاندھی جی کے اقوال جمع کر کے اپنی کاپیوں میں تحریر کیجیے۔

2۔ گاندھی جی کے اصلاحی امور کی فہرست تیار کیجیے۔

3۔ گاندھی جی کی تصویر اپنی اسکراپ بک میں چسپاں کر کے ان سے متعلق چند جملے لکھیے۔

کیا تم جانتے ہو؟

موہن داس کرم چند گاندھی کا مولانا حسین احمد مدنیؒ کے نام خط، جس میں علامہ اقبالؒ کی مشہور نظم ''سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا'' کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ (09-06-1938)

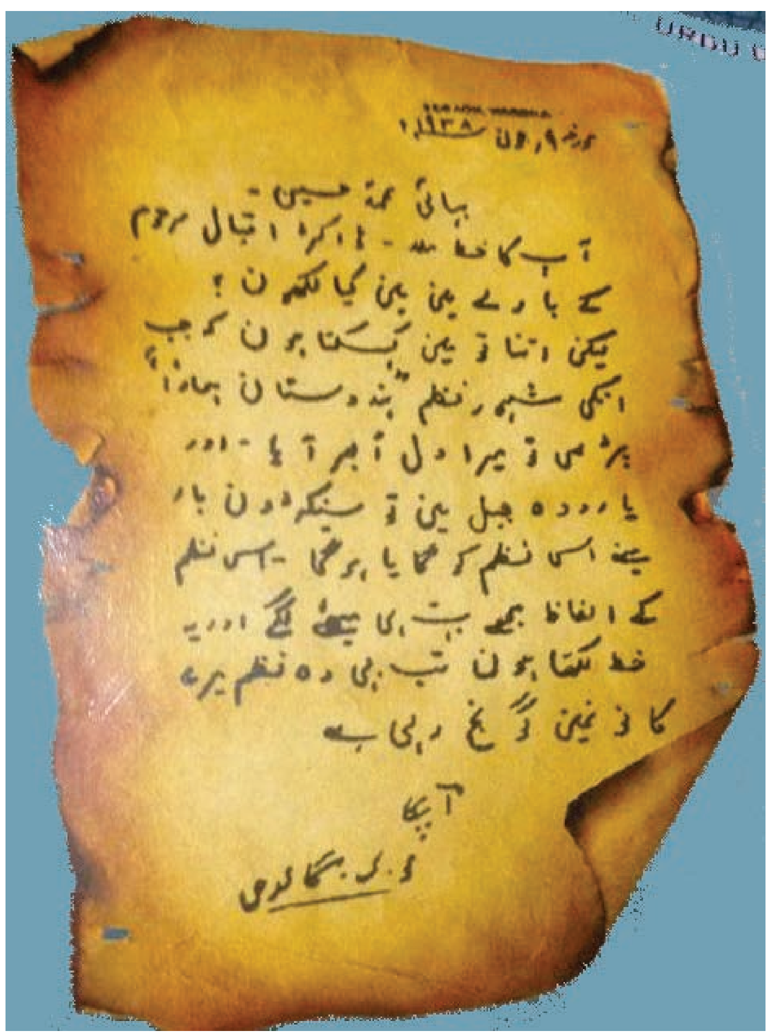

وردھا ۹، ۶، ۱۹۳۸

بھائی محمد حسین -

آپ کا خط ملا - ڈاکٹر اقبال مرحوم
کے بارے میں میں کیا لکھوں ؟
لیکن اتنا تو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب
ان کی مشہور نظم "ہندوستاں ہمارا"
پڑھی تو میرا دل بھر آیا - اور
یروڈا جیل میں تو سینکڑوں بار
میں نے اس نظم کو گایا ہوگا - اس نظم
کے الفاظ مجھے بہت ہی میٹھے لگے اور یہ
خط لکھتا ہوں تب بھی وہ نظم میرے
کانوں میں گونج رہی ہے

آپکا

مو. ک. گاندھی



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:18 PM

اکائی 7
غزلیات

# غزل

## مشتاق رفیقؔ

### سیکھنے کے مقاصد

- آپس میں صلح اور امن کے پیغام کو عام کرنا
- تکبر سے باز رہنا
- عاجزی اور انکساری کی صفت پیدا کرنے کی ترغیب دلانا
- اچھے دنوں کے آنے کی ہمیشہ امید رکھنا

### شاعر کا تعارف

نام اسانغنی مشتاق احمد، تخلص رفیقؔ ،وانم باڑی میں 1967ء میں پیدا ہوئے۔ اسلامیہ کالج، وانم باڑی سے بی.اے. کی تعلیم حاصل کی۔ شاعری میں تلمّذ نور آفاقؔ سے حاصل ہے۔ ان کا مجموعہ کلام ''آ گہی''، منظر عام پر آچکا ہے۔ فی الحال پندرہ روزہ ''زبان خلق'' کی ادارت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ان کی شاعری میں معاشرتی اصلاح کا پہلو غالب ہے۔ سماجی برائیوں پر سنجیدہ طور پر طنز کرتے ہیں۔

جیت کا نشہ کیسا طاری ہے
جشن ہے قتلِ عام جاری ہے

بے بسی پر مری ہنسی نہ اُڑا
آج میں کل تری ہی باری ہے

میری خاطر لڑے گا کون یہاں
جان اپنی تو سب کو پیاری ہے

عقل سے کچھ اسے نہیں نسبت
اس کا ہر فعل اضطراری ہے

آنے والے ہیں اچھے دن لوگو !
ختم ہونے کو انتظاری ہے

اس سے بچھڑے ہوئے زمانہ ہوا
پر مجھے آج بھی وہ پیاری ہے

اس کا دل بھی تڑپ رہا ہے اُدھر
میرے دل میں بھی بے قراری ہے

کیوں نہ مل آئیں ہم رفیقؔ سے
اس کی رگ رگ میں وضع داری ہے



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:18 PM

## حاصل کلام

شاعر مشتاق رفیقی اپنی اس غزل میں کہتے ہیں کہ لوگ اس دنیا میں اپنی جیت ہی کو سب کچھ سمجھتے ہیں جس کی وجہ سے ان پر نشہ طاری ہو جاتا ہے اور وہ جشن مناتے ہوئے لوگوں کا قتلِ عام کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ مجھ جیسے بے بس لوگ بھی یہاں بستے ہیں جو ہار جاتے ہیں۔ ان کی ہار پر ہنسنا نہیں چاہیئے۔ آج میری ہار ہوئی تو کل تمہاری بھی ہو سکتی ہے۔ میں مجبور ہوں میری خاطر یہاں کوئی لڑنے کو تیار نہیں کیونکہ ہر ایک کو اپنی جان کے جانے کا خطرہ ہے۔

یہ لڑائی کیا چیز ہے اور یہ کیوں لڑی جاتی ہے۔ لڑائی جھگڑے کا عقل و سمجھ سے کچھ واسطہ نہیں ہے۔

شاعر یہ امید دلا رہے ہیں کہ آنے والے دن ضرور اچھے ہوں گے۔ یہ لڑائیاں ختم ہو جائیں گی اور امن قائم ہوگا۔ ملک سے امن و امان رخصت ہوئے زمانہ ہوا مگر مجھے آج بھی وہ چیز پیاری ہے، میرا محبوب دوست جدا ہو کر ادھر تڑپ رہا ہے اور میرا دل بھی اس سے ملنے کے لئے بے قرار ہے۔

ہر ایک کو شاعر رفیقی کا ساتھ دینا چاہیئے کیونکہ اس کی رگ رگ میں انکساری اور عاجزی ہے۔

### I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جیت | : | فتح، کامیابی | نشہ طاری ہونا | : | غرور اور گھمنڈ کا آنا |
| قتلِ عام | : | بلا امتیاز سب کو مار دینا | بے بسی | : | مجبوری |
| خاطر | : | واسطے | نسبت | : | رشتہ، تعلق |
| فعل | : | کام | اضطراری | : | مجبوری، ناچاری |
| بچھڑا ہوا | : | الگ کیا ہوا، جدا کیا گیا | تڑپ | : | بے حد خواہش، بے چینی |
| وضع داری | : | اپنے طور طریقہ پر قائم رہنا | بے قراری | : | بے چینی |

### II الفاظ کے اضداد اپنی کاپی میں لکھئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جیت | × | ہار | ختم | × | شروع |
| فتح | × | شکست | بچھڑنا | × | ملنا |
| عام | × | خاص | بے قرار | × | قرار |
| آج | × | کل | اضطراری | × | اختیاری |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:18 PM

III واحد جمع اپنی کاپی میں لکھیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نشہ | + | نشے | عقل | + | عقول |
| نسبت | + | نسبتیں | دن | + | دنوں |
| زمانہ | + | زمانے | دل | + | دلوں |
| بےقراری | + | بےقراریاں | | | |

IV مصرعوں کو جوڑ لگائیے۔

| الف | ب |
|---|---|
| جیت کا نشہ | لڑے گا کون یہاں |
| بےبسی پر مری | اسے نہیں نسبت |
| میری خاطر | کیسا طاری ہے |
| عقل سے کچھ | وہ پیاری ہے |
| پر مجھے آج بھی | ہنسی نہ اڑا |

V مناسب جواب تلاش کیجیے:

(1) جیت کا نشہ کیسا ................ ۔ (الف) طاری ہے (ب) جاری ہے (ج) ساری ہے

(2) ................ اپنی تو سب کو پیاری ہے۔ (الف) مان (ب) پان (ج) جان

(3) آنے والے ہیں ................لوگو! (الف) برے دن (ب) اچھے دن (ج) بڑے دن

(4) میرے ................ میں بھی بےقراری ہے۔ (الف) پل (ب) گُل (ج) دل

(5) اس کی رگ رگ میں ................ ہے۔ (الف) وضع داری (ب) ایمانداری (ج) فرمانبرداری

VI دیے گئے الفاظ کے استعمال سے مصرعے مکمل کیجیے:

(ختم ہونے کون یہاں نہ اُڑا جشن ہے زمانہ ہوا )

(1) ................ قتلِ عام جاری ہے۔

(2) بےبسی پر مری ہنسی ................

(3) میری خاطر لڑے گا ................

(4) ................ کو انتظاری ہے

(5) اُس سے بچھڑے ہوئے ................



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:18 PM

VII مختصر جواب لکھئے:

(1) لوگوں پر کیسا نشہ طاری ہے؟

(2) کیسا جشن ہے اور دنیا میں کیا جاری ہے؟

(3) ہنسی کون اڑا رہا ہے؟

(4) عقل سے کس کو سے نسبت نہیں ہے؟

(5) شاعر کس لئے بے قرار ہے؟

(6) کس کی رگ رگ میں وضع داری ہے؟

(7) اس غزل کے شاعر کا نام کیا ہے؟

VIII مفصل جواب لکھئے:

شاعر نے اپنے متعلق کیا بتایا ہے، تفصیل سے لکھئے؟

**عملی سرگرمی:** اس نظم کے قافیہ اور ردیف الگ کر کے اپنی کاپیوں میں لکھئے۔

## بعض عربی دعاؤں، امثال اور فقروں کی تشریح

**بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** : شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
ہر کام کے آغاز اور ابتدا کے وقت کہنا چاہئے۔

**اَللّٰہُ اکبَر** : اللہ بہت بڑا ہے۔ — تعجب، حیرت، شکوہ، شکایت، مبالغہ اور فخر کے موقعہ پر کہتے ہیں۔

**اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ** : سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ — شکر گزاری کے موقعہ پر، کھانا کھانے کے بعد اور چھینک آنے پر کہتے ہیں۔

**یَرۡحَمُکَ اللّٰہُ** : اللہ تم پر رحم کرے۔ — چھینکنے والا الحمدللہ کہے تو اس کے جواب میں کہنا چاہئے۔

**اِنۡشَاءَ اللّٰہُ**: اگر اللہ نے چاہا۔ — کسی بھی کام کا ارادہ یا وعدہ کرتے وقت بولتے ہیں۔

**بَارَکَ اللّٰہُ** : اللہ برکت عطا کرے۔ — مبارک بادی، تعریف یا شاباشی کے موقعے پر بولتے ہیں۔

**جزَاکَ اللّٰہُ** : اللہ تمہیں نیک بدلہ عطا فرمائے۔ — کسی کام کے کرنے پر شکریہ اور دعا کے موقعہ پر بولتے ہیں۔

**سُبۡحَانَ اللّٰہِ**: پاک ہے اللہ تعالیٰ — تعجب ظاہر کرنے، شاباشی اور تعریف کے موقعہ پر کہتے ہیں۔

**مَاشَآ ءَ اللّٰہُ** : جو اللہ نے چاہا۔ — کوئی اچھی چیز دیکھ کر تعریف کرتے ہوئے اسے نظر بد سے بچانے کے لئے کہتے ہیں

**فِی اَمَانِ اللّٰہِ** : اللہ کی حفاظت میں۔ — کسی کو رخصت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

**اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ** : ہم سب اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔
کوئی بری خبر، موت کی خبر سن کر یا کوئی چیز گم ہو جائے تو پڑھتے ہیں۔

**لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** : اللہ کے سوا کوئی تدبیر اور طاقت نہیں۔
کسی برے شخص یا چیز سے پناہ مانگنے اور نفرت ظاہر کرنے کے موقعہ پر بولتے ہیں۔

**تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ** : میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ — کسی کام کا منصوبہ بناتے وقت کہا جاتا ہے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:19 PM

اکائی 7
سرسری مطالعہ

# سانچ کو آنچ نہیں (افسانہ)

ڈاکٹر پروین فاطمہ

غضنفر اور شکیل اچھے دوست تھے۔ ان کے مکان بھی قریب قریب ہی تھے۔ دونوں ایک ہی مدرسے اور ایک ہی جماعت میں تعلیم پا رہے تھے۔ اسکول سے واپسی کے بعد کچھ دیر کے لئے اپنے والدین سے اجازت لے کر پاس والے میدان میں کھیلا کرتے۔ کھیل کا یہ وقفہ مختصر ہوتا، کیوں کہ انہیں اس بات کا ڈر تھا کہ اگر وہ زیادہ دیر تک کھیلیں گے تو دوسرے دن کھیل کی اجازت نہیں ملے گی۔ چھٹیوں میں البتہ انہیں کچھ زیادہ دیر تک کھیلنے کی اجازت تھی لیکن شرط یہ تھی کہ دن میں پڑھائی کر لیں۔ غضنفر کا مکان کافی بڑا تھا۔ صحن بھی وسیع تھا۔ اس کی ماں نے وہاں پھول دار پودے لگا رکھے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ اور بھی خوب صورت بن گیا تھا۔ اس کے باوجود وہاں اس قدر کھلی جگہ تھی کہ بہ آسانی کرکٹ کھیلا جا سکتا تھا۔ دونوں کو کرکٹ کھیلنا بہت پسند تھا۔

ایک دفعہ دونوں چھٹی کے دن کرکٹ کھیل رہے تھے۔ شام کے چار بج چکے تھے، شکیل نے کئی رن بنا لئے اور بڑی دیر بعد آؤٹ ہوا۔ غضنفر نے بھی ہمت نہ ہاری۔ اس نے بھی شکیل سے زیادہ رن بنانے کی ٹھان لی اور بڑی چستی اور چابک دستی سے کھیلنے لگا۔ اس بار تو اس نے چھکا بنانے کی خاطر وہ شاٹ لگائی کہ گیند بلے سے لگ کر سیدھے بغل والے مکان کے دریچے پر جا لگی اور معاً شیشہ ٹوٹنے کی آواز نے دونوں کو چونکا دیا، مارے ڈر کے دونوں گھر کے اندر گھس گئے۔

جس مکان کے دریچے کا شیشہ ابھی ابھی ٹوٹا تھا اس کے مالک کسی زمانے میں فوج میں کپتان رہ چکے تھے۔ محلے والے انہیں کرنل صاحب کہہ کر بلاتے تھے۔ وہ اپنے سخت قسم کے برتاؤ اور کرخت لہجے کے لئے مشہور تھے۔ دونوں کو اچھی طرح معلوم تھا کہ کرنل صاحب بچوں سے بھی نرمی کا برتاؤ نہیں کرتے۔ ان کی شرارتوں کو بالکل معاف نہیں کرتے۔ اس لئے غضنفر نے شکیل سے کہا۔

''شکیل تم آنکھ بچا کر فوراً بھاگ نکلو''۔ شکیل کو اس طرح چوری چھپے بھاگنا بالکل پسند نہیں آیا۔ اس نے غضنفر سے کہا۔ ''چلو ہم چل کر ان سے معافی مانگ لیں اور اپنی غلطی کا اعتراف کر لیں۔''

غضنفر نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔

''بے وقوف نہ بنو۔ اس آدمی کے پاس معافی مانگنے جانا خود کو مصیبت میں ڈالنا ہے۔ تم فکر نہ کرو، انہیں پتہ بھی نہ چلے گا کہ شیشہ ہم نے توڑا ہے۔ تم یہاں سے چپکے سے نکل جاؤ۔ کل کھیلنے نہ آنا۔ دو تین دن بعد میں خود تمہیں لینے آؤں گا''۔

شکیل کی سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ چوں کہ غضنفر بھاگ نکلنے کی ہدایت کر رہا تھا، اس لئے وہ گھر چلا گیا۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:19 PM

وہ گھر تو پہنچ گیا لیکن اس کا دل اسے ملامت کرنے لگا۔ اس نے کسی کے مکان کا شیشہ توڑ کر نقصان کر دیا تھا۔ اس نے سوچا۔ ہوسکتا ہے ابھی تک ان لوگوں کو اس کا پتہ نہ چلا ہوا اور ٹوٹے ہوئے شیشے کی کانچ اسی طرح پڑی ہوئی ہو۔ اگر یہ کسی کے پیروں کو زخمی کر دے تو..... اس خیال کے آتے ہی وہ پریشان ہوگیا۔ اس گھر میں ایک چھوٹا سا منا بھی تھا۔ وہ رینگتے ہوئے ادھر ادھر نکل جاتا تھا۔ چھوٹی سی بلی اور پیارا سا کتا بھی تھا۔ اس نے سوچا، اگر بھولے سے یہ وہاں پہنچ جائیں اور پیروں اور پنجوں میں کانچ دھنس جائے تو؟ اس ہولناک منظر کے تصور نے شکیل کے دل کو بے چین کر دیا۔ لیکن اسے اب بھی کرنل صاحب سے ڈر لگ رہا تھا مگر وہ خاموش بھی تو نہیں رہ سکتا تھا۔ پچھتاوا، اسے اور پریشان کئے جا رہا تھا۔ اتنے میں اس کی امی نے اسے چائے کے لئے آواز دی۔ وہ اپنی امی کے قریب گیا اور کہا۔

'' امی! آج ہماری جماعت کے ایک لڑکے نے بتایا کہ کل اس کی گیند سے پڑوسی کے مکان کا شیشہ ٹوٹ گیا لیکن وہ ہوشیاری سے اپنے گھر جا کر چھپ گیا۔ امی کیا اس نے ٹھیک کیا ؟ ''

شکیل کی ماں نے غصیلے لہجے میں کہا۔

'' ہرگز نہیں ۔ وہ تو بزدل تھا۔ اس نے کسی کا نقصان کیا اور اس سے معافی تک نہیں مانگی۔ کتنا خراب لڑکا ہے۔ تم اس سے کبھی نہ ملنا۔ اگر تم اس کی جگہ ہوتے تو کیا ایسا کرتے؟ اپنی غلطی مان کر معافی مانگ لینا ہی بہادری ہے''۔ یہ کہہ کر وہ دوسرے کمرے میں چلی گئیں۔

شکیل کی آنکھیں نم ہوگئیں۔ اسے اپنی غلطی کا احساس ہوگیا تھا۔ لیکن اقرار کرنے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا۔ اس نے سوچا۔ '' اگر امی کو پتہ چل گیا کہ وہ لڑکا میں ہی تھا تو وہ اور ناراض ہو جائیں گی اور مجھ سے نفرت کرنے لگیں گی۔ چناں چہ وہ فوراً کرنل صاحب کے مکان کی جانب چل پڑا۔ کرنل صاحب اسے برآمدے میں ہی مل گئے۔ اس نے پہلے انہیں سلام کیا اور کہا۔

'' جناب !'' کرنل نے کرخت لہجے میں پوچھا۔

'' کیا بات ہے؟ '' شکیل نے ہمت کرتے ہوئے کہا۔

''مجھ سے بڑی غلطی ہوگئی۔ میں اور میرا دوست کرکٹ کھیل رہے تھے۔ اچانک گیند آپ کے دریچے کے شیشے پر جا لگی اور شیشہ ٹوٹ گیا۔ لیکن سر! آپ فکر نہ کریں۔ کل میری سالگرہ ہے، میرے والدین مجھے کچھ روپیہ دیں گے۔ میں ان روپیوں سے آپ کے دریچے کی مرمت کرادوں گا .......

سر ! میں بے حد شرمندہ ہوں۔ آپ مجھے معاف کر دیجئے''۔

کرنل صاحب کو اس کی یہ صاف گوئی اچھی لگی۔ وہ ایک بااصول اور سخت دل انسان ضرور تھے۔ لیکن سچائی کو پسند کرتے تھے انہوں نے کہا۔ '' تم نے ایک اچھے لڑکے ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ چلو ہم نے تمہیں معاف کر دیا۔ لیکن ایک شرط پر ........ تمہیں روزانہ شام کو ہمارے گھر آنا ہوگا اور یہاں کرکٹ یا بیڈمنٹن کھیلنا ہوگا''۔

شکیل نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا۔

''کتنی پیاری شرط ہے۔ مگر میں پہلے اپنی امی سے اجازت تو لے لوں''۔ کرنل صاحب نے کہا۔

''ہاں ہاں ضرور!''

اس دن سے وہ کرنل صاحب کا دوست بن گیا۔!!



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:20 PM

## I الفاظ کے معانی اور اشارے

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|---|---|---|---|
| سانچ | سچائی | بغل | بازو |
| کپتان | کمانڈر، لیڈر | ہدایت دینا | سمجھانا |
| کرخت | سخت | لہجہ | انداز |
| جھنجھلانا | غصہ کرنا، جھڑکنا | اعتراف | اقرار |
| ملامت | برا بھلا کہنا۔ جھڑکنا | دھنسنا | پھنسنا۔ اٹک جانا |
| بااصول | اصول والے | | |

## II صحیح جواب تلاش کیجئے:

1۔ شکیل کو چوری چھپے بھاگنا پسند نہیں آیا کیونکہ

(الف) وہ بڑا انڈر تھا۔
(ب) نیک اور شریف تھا۔
(ج) اس نے کوئی غلطی نہیں کی تھی۔
(د) وہ جھوٹ بول سکتا تھا۔

2 شکیل کے سوال پر امی نے کہا

(الف) اپنی غلطی مان کر معافی مانگ لینا ہی بہادری ہے۔
(ب) اپنی غلطیوں کو ہمیشہ چھپانا چاہئے۔
(ج) غلطیاں انسان سے ہوتی ہی ہیں، بھول جانا چاہئے۔
(د) دوسروں کی غلطیوں پر نظر رکھنی چاہئے

3۔ اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ

(الف) ہمیشہ سچ بولنا چاہئے۔
(ب) ڈر کر بھاگ جانا چاہئے
(ج) غلطیوں کا اعتراف نہیں کرنا چاہئے۔
(د) دوسروں کے گھروں کے شیشے توڑنے چاہئیں۔

## III مختصر سوالات کے جوابات لکھ کر یاد کیجئے:

(1) شکیل اور غضنفر کیسے دوست تھے؟
(2) کرنل صاحب کے مکان کا شیشہ کس طرح ٹوٹا؟
(3) شکیل نے اپنی ماں سے کیا پوچھا؟
(4) ماں نے شکیل کی بات کا کیا جواب دیا؟
(5) کرنل صاحب نے شکیل کو کیوں معاف کر دیا؟
(6) شکیل کو اپنی سچائی کا کیا انعام ملا؟



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:20 PM

اکائی 7
اردو قواعد

# اسم خاص کی قسمیں

قواعد

## سیکھنے کے مقاصد

- طلباء وطالبات اسم خاص کی قسمیں جان سکیں گے۔
- اُردو زبان کے بنیادی قواعد کو جان سکیں گے۔

### اعادہ

اسم خاص کی پانچ قسموں میں سے پچھلی اکائی میں ہم نے دو قسموں سے متعلق جان چکے ہیں۔
اب اس کی بقیہ قسموں سے متعلق پڑھیں گے۔
اسم خاص کی پانچ قسمیں ہیں (1) خطاب (2) لقب (3) کنیت (4) تخلص (5) عرف

آیئے اسم خاص کی تیسری قسم " کنیت " کے متعلق جانیں۔

**کنیت:** (Patronym)

یہ وہ نام ہے جو ماں باپ یا بچوں کے تعلق کی وجہ سے رکھا جائے۔ جیسے: ابو ہریرہ، اُمّ سلمٰی، ابنِ عمر وغیرہ

اسمِ خاص کی چوتھی قسم کو تخلص (Pen name) کہا جاتا ہے

**تخلص:** (Pen name)

یہ وہ چھوٹا نام ہے جو شاعر اپنی نظم کے آخری شعر میں استعمال کرتا ہے اس بات کو بتانے کے لئے کہ یہ اشعار اسی کے لکھے ہوئے ہیں۔
جیسے: ذوقؔ، غالبؔ، حالیؔ وغیرہ
شاعر کا پورا نام محمد ابراہیم ہے اور تخلص ذوقؔ ہے۔
اسی طرح شاعر کا پورا نام مرزا اسداللہ خان ہے اور تخلص غالبؔ ہے۔

### تمل ناڈو کے بعض شعراء کے نام اور ان کے تخلص

| | | | |
|---|---|---|---|
| دانشؔ فرازی | علیم صباؔ نویدی | ابوالبیان حمّادؔ | گنڈو عبدالقادر شاکرؔ |
| محمد یعقوب اسلمؔ | راجیؔ صدیقی | جلالؔ مدنی | حامدؔ باقوی |
| فدویؔ باقوی | مختارؔ بدری | کاوشؔ بدری | نوازؔ آمبوری |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:21 PM

اسم خاص کی پانچویں اور آخری قسم عرف (Alias) ہے

**عرف: (Alias)**

یہ وہ نام ہے جو محبت یا حقارت کی وجہ سے لوگوں میں مشہور ہو جائے۔

جیسے نوشہ، بابو، کلو، پیارو۔ وغیرہ

مرزا اسداللہ خان غالبؔ کو مرزا نوشہ کا عرف ملا

بعض لوگ اپنے بچوں کو محبت سے اصل نام چھوڑ کر دوسرا نام پکارتے ہیں۔

مثال کے طور پر ''بابو''، ''کلّو''، وغیرہ عرف کہلاتے ہیں۔

**مختصر جواب دیجئے:**

(1) اسم خاص کی قسم ''کنیت'' کی تعریف کیجئے اور مثال لکھئے؟

(2) ''تخلص'' اور ''عرف'' کی تعریف کرتے ہوئے مثالوں سے سمجھا یئے؟

(3) کلو، ابو ہریرہ، ذوقؔ، ام سلمٰی، نوشہ، حالؔی وغیرہ اسم خاص کی کون سی قسموں سے تعلق رکھتی ہیں۔ انہیں الگ الگ کر کے نام بتایئے۔

## مضمون نویسی کا ایک نمونہ

### ہمارا دیس

ہم سب ہندوستانی ہیں۔ ہندوستان ہمارا پیارا دیس ہے۔ ہر شخص کو اپنے دیس سے محبت کرنی چاہئے اور ہمیشہ اپنے دیس کی ترقی اور بھلائی کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ وطن کی محبت کے بغیر ہم سچے ہندوستانی نہیں بن سکتے۔

ہندوستان ایک بہت بڑا ملک ہے۔ اس کے شمال میں کوہِ ہمالیہ واقع ہے جو ہمارے وطن کی حفاظت کرتا ہے اور اس کے تین جانب وسیع اور بڑا پھیلا ہوا سمندر ہے۔ ہمارا ملک بہت زرخیز ہے۔ یہاں گنگا، جمنا، کاویری وغیرہ ندیاں بہتی ہیں، جن سے ہمارے ملک کی زمین سیراب ہوتی ہے۔ یہاں ہر قسم کا اناج اور پھل کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔

دہلی ہمارے ملک کا پایہ تخت ہے۔ کلکتہ، ممبئی، چینئی اور بنگلور ہمارے ملک کے بڑے بڑے شہر ہیں، جہاں لاکھوں آدمی رہتے ہیں۔ اونچی اونچی اور بڑی بڑی شاندار عمارتیں ہیں۔ بڑے بڑے کارخانے اور سرکاری دفاتر ہیں۔ لمبے چوڑے بازار ہیں جہاں ہر طرح کی چیزیں آسانی کے ساتھ ملتی ہیں۔

ہمارے ملک کی آب و ہوا بہت خوشگوار ہے۔ کشمیر، شملہ اور اوٹی ہمارے ملک کے سرد علاقے ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ بارش کا مقام چیراپونجی ہمارے ملک میں ہے۔ ہمارے ملک کو برصغیر کہا جاتا ہے۔ ہمیں اپنے وطن سے بے پناہ محبت ہے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:21 PM

اکائی 8
حصہ نظم

# ہوا چلی

مولوی اسماعیل میرٹھی

## سیکھنے کے مقاصد

- طلباء خدا کی قدرت کا ایک عظیم نمونہ ہوا کی اہمیت کو جان سکیں گے۔
- خدا کی قدرت کی کاری گری اور اس کے احسانات کو جان کر اس کا شکر ادا کر سکیں گے۔
- اردو ادب میں شاعری کی ایک اہم صنف نظم کی حلاوت سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔

## شاعر کا تعارف

مولوی محمد اسماعیل میرٹھی 12 / نومبر 1844 کو میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام شیخ پیر بخش تھا اور یہی آپ کے پہلے استاد بھی تھے۔ آپ ایک ہمہ جہت شخصیت ہیں۔ آپ کا شمار جدید اردو ادب کے معماروں میں ہوتا ہے۔ آپ نے حالی، آزاد اور شبلی کی طرح اپنی شاعری کو بچوں اور بڑوں کی تعلیم و تربیت کا ذریعہ بنایا۔ مولانا نے پچاس سے زیادہ نظمیں بچوں کے لئے لکھی ہیں۔ وہ انجمن ترقی اردو کی مجلس شوریٰ کے رکن بھی رہے۔ آپ کی شاعری سلیس ہونے کے ساتھ ساتھ زبان و بیان کے اعتبار سے معیاری بھی ہے۔ آپ کی وفات یکم نومبر 1917ء کو ہوئی۔

ہونے کو آئی صبح تو ٹھنڈی ہوا چلی
کیا دھیمی دھیمی چال سے یہ خوش ادا چلی
لہرا دیا ہے کھیت کو ہلتی ہیں بالیاں
پودے بھی جھومتے ہیں لچکتی ہیں ڈالیاں
پھلواریوں میں تازہ شگوفے کھلا چلی
سویا ہوا تھا سبزہ اُسے تو جگا چلی
سرسبز ہوں درخت نہ باغوں میں تجھ بغیر
تیرے ہی دم قدم سے ہے بھاتی چمن کی سیر
پڑ جائے اس جہاں میں ہوا کی اگر کمی
چوپایہ کوئی زندہ بچے اور نہ آدمی
چڑیوں کو یہ اُڑان کی طاقت کہاں رہے
پھر کائیں کائیں ہو نہ غٹر غوں نہ چہچہے

بندوں کو چاہئے کہ کریں بندگی ادا
اُس کی کہ جس کے حکم سے چلتی ہے یہ سدا



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:21 PM

## حاصل کلام

شاعر مولوی اسماعیل میرٹھی اس نظم میں خدا کی قدرت کا ایک نظارہ یعنی ہوا کے چلنے کا منظر پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب صبح ہوتی ہے تو ٹھنڈی ہوا، دھیمی رفتار سے چلتی ہے، جو بڑی خوش گوار ہوتی ہے۔ ہوا کے چلنے سے کھیت کی بالیاں ہلتی ہیں۔ پودے جھومنے لگتے ہیں۔ ہوا کے ذریعہ پھول کی تازہ کلیاں کھلنے لگتی ہیں۔ اور سوئے ہوئے سبزے جاگ جاتے ہیں۔

باغوں کے درخت ہوا سے سرسبز ہوجاتے ہیں اور ہوا کے وجود ہی سے چمن کی سیر بھلی لگتی ہے۔ اگر دنیا سے ہوا ختم ہوجائے یا کم ہوجائے تو کوئی انسان اور حیوان زندہ نہیں رہے گا۔ پرندوں کو اُڑنے کے لئے ہوا کا وجود ضروری ہے۔

آخر میں شاعر نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہوا اللہ کی بڑی نعمت ہے۔ اسی کے حکم سے یہ چلتی ہے۔اس لئے بندوں کو چاہئے کہ اس کی بندگی اور شکرگزاری اختیار کریں۔

### I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| چال | = | رفتار | خوش ادا | = | خوش گوار |
| بالیاں | = | خوشے | لچکنا | = | لٹکنا |
| پھلواری | = | باغیچہ | شگوفے | = | کلیاں |
| سبزہ | = | ہریالی | چوپایہ | = | جانور، مویشی |
| چہچہے | = | پرندوں کی بولیاں | بھانا | = | اچھا لگنا |
| دم قدم | = | وجود | | | |

### II اضداد اپنی کاپی میں لکھئے اور یاد کیجئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صبح | × | شام | دھیمی | × | تیز |
| تازہ | × | مرجھائے ہوئے | سونا | × | جاگنا |

### III۔ واحد جمع

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ہوا | + | ہوائیں | بالی | + | بالیاں |
| پھلواری | + | پھلواریاں | چوپایہ | + | چوپائے |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:22 PM

## IV۔ درج ذیل الفاظ کے جمع بنائیے۔

ڈالی　شگوفہ　چڑیا　بندہ　باغ

## V ۔ مصرعوں کو صحیح جوڑ کر شعر مکمل کیجئے۔

| | |
|---|---|
| ہونے کو آئی صبح تو ٹھنڈی ہوا چلی | تیرے ہی دم قدم سے ہے بھاتی چمن کی سیر |
| پھلواریوں میں تازہ شگوفے کھلا چلی | چوپایہ کوئی زندہ بچے اور نہ آدمی |
| لہرا دیا ہے کھیت کو ہلتی ہیں بالیاں | کیا دھیمی دھیمی چال سے یہ خوش ادا چلی |
| سرسبز ہوں درخت نہ باغوں میں تجھ بغیر | سویا ہوا تھا سبزہ اُسے تو جگا چلی |
| پڑ جائے اس جہاں میں ہوا کی اگر کمی | پودے بھی جھومتے ہیں لچکتی ہیں ڈالیاں |

## VI۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھئے۔

1۔ صبح کے وقت ہوا کیسے چلتی ہے؟
2۔ ہوا کے چلنے سے پودے کیا کرنے لگتے ہیں؟
3۔ پھلواریوں میں پھول کی کلیاں کس وجہ سے کھلتی ہیں؟
4۔ چمن کی سیر کس کے دم قدم سے بھاتی ہے؟
5۔ اگر دنیا میں ہوا موجود نہ ہو تو کیا ہوگا؟
6۔ ہوا کس کے حکم سے چلتی ہے؟
7۔ بندوں کو کیا کرنا چاہئے؟

**کیا تم جانتے ہو؟**

اردو کا ایک نام ہندوستانی زبان بھی ہے، جس نے ہندوستانی اقوام کو آپس میں مل جل کر رہنا سکھایا۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:22 PM

**لسانی سرگرمی:** نیچے ایک عبارت دی گئی ہے اسے پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تلاش کر کے لکھیے:

ایک رات چور ایک نیک لیکن غریب شخص کے گھر میں داخل ہوا۔ اس نے اِدھر اُدھر سامان تلاش کیا۔ لیکن وہاں اسے کچھ بھی نہ ملا۔ اتفاق سے اس دوران وہ نیک مرد بھی جاگ گیا اور آہٹ کی آواز سن کر سمجھ گیا کہ چور گھسا ہوا ہے۔ یہ سوچ کر اسے بہت افسوس ہوا کہ چور نے اتنی محنت کی اور وہ میرے گھر سے خالی ہاتھ جائے گا۔ اس نے جلدی سے وہ کمبل اتارا جو خود اوڑھے ہوئے تھا اور چور کے راستے میں پھینک دیا۔ سچ ہے اللہ والے! دشمن کا دل بھی نہیں دُکھاتے۔

(1) ایک رات نیک شخص کے گھر میں کون داخل ہوا؟

(2) کیا چور کو وہاں کچھ ملا؟

(3) نیک شخص کو کس بات کا افسوس ہوا؟

(4) نیک آدمی نے آخر میں کیا کیا؟

(5) اس کہانی کا کوئی ایک عنوان منتخب کیجیے؟

**لسانی سرگرمیاں:**

”وقت ایک قیمتی سرمایہ ہے“ اس عنوان پر دس سطروں پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔

### اسلامی مہینے (قمری مہینے)

| | |
|---|---|
| 1. محرّم | 7. رجب |
| 2. صفر | 8. شعبان |
| 3. ربیع الاوّل | 9. رمضان |
| 4. ربیع الآخر | 10. شوال |
| 5. جمادی الاوّل | 11. ذی القعدہ |
| 6. جمادی الآخر | 12. ذی الحجّہ |

### دنوں کے نام

| | |
|---|---|
| ہفتہ | شنبہ (سنیچر) |
| اتوار | یک شنبہ |
| پیر | دوشنبہ |
| منگل | سہ شنبہ |
| چہارشنبہ | چہارشنبہ (بدھ) |
| جمعرات | پنج شنبہ |
| جمعہ | جمعہ |

جب تمہارے دل میں کسی کے لیے نفرت پیدا ہونے لگے تو اس کی اچھائیوں کو یاد کرو۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:22 PM

اکائی 8
حصہ نثر

# عادل بادشاہ - ڈراما

نورالحسنین

## کردار

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| (1) | بادشاہ سکندر لودھی | (2) | وزیرِاعظم | (3) | میرِ عدل میاں بھوا |
| (4) | میاں ملیح | (5) | جاگیردار | (6) | دوسرا جاگیردار |
| (7) | پہرے دار | (8) | سپہ سالارِ اعظم | | |

(جیسے ہی پردہ اٹھتا ہے، سلطان سکندر لودھی کا دربار آراستہ ہے۔ بادشاہ تختِ شاہی پر رونق افروز ہے۔ امراء اور درباری عہدے کے مطابق اپنی اپنی جگہوں پر براجمان ہیں۔ بادشاہ اُن سے مخاطب ہے)

**سلطان سکندر لودھی** : ہم بے حد خوش ہیں کہ آج ہمارے دربار میں سارے ہی صوبیدار، جاگیردار اور انتظامی امور کے عہدے دار موجود ہیں۔ کیا آپ تمام جانتے ہیں کہ ہم ہر ماہ اس طرح کی مجلس کیوں کرتے ہیں؟ (ایک نگاہ سب پر ڈال کر) یہ مجلس اس لئے ہوتی ہے کہ اگر ہماری رعایا کو آپ کی کسی بات سے شکایت ہو تو وہ آپ کی موجودگی میں کہہ سکے۔

**وزیرِاعظم** : یہ حضور کی رعایا پروری ہے۔

**سلطان سکندر لودھی** : نہیں ............ یہ خوفِ خدا ہے۔ وہ جس نے ہمیں یہ عظیم الشان سلطنت بخشی ہے۔ وہ روزِ حشر ہم سے اس سلطنت کے انتظام کے سلسلے میں ایک ایک پل کا حساب بھی لے گا۔

**سپہ سالارِ اعظم** : ہم لوگ کس قدر خوش نصیب ہیں کہ اللہ نے ہمیں اتنا مہربان اور شفیق بادشاہ بخشا ہے۔

**سلطان سکندر لودھی** : ہم بھی خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں ایسے فرض شناس ایماندار اور سچے عہدے دار عطا کئے ہیں۔ اب یہی دیکھئے، دربار لگا ہے۔ آپ تمام موجود ہیں، تمام رعایا جانتی ہے کہ آج جو بھی شکایت کی جائے گی وہ ہم تک ضرور پہنچے گی اور ہم اُس وقت تک دربار برخواست نہیں کریں گے جب تک فیصلہ نہ ہو جائے، لیکن اس کے باوجود کوئی فریادی نہیں ہے۔

(ٹھیک اسی وقت ایک پہرے دار داخل ہوتا ہے۔ شاہی آداب بجالاتا ہے)۔

**پہرے دار** : حضور کا اقبال بلند رہے۔ ایک فریادی آنے کی اجازت طلب کر رہا ہے۔

**سلطان سکندر لودھی** : اسے فوراً حاضر کیا جائے



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:23 PM

پہرے دار : جو حکم (شاہی آداب بجالاتے ہوئے چلا جاتا ہے)۔

سلطان سکندر لودھی : (سب کی طرف دیکھتے ہوئے) خدا جانے اس مظلوم پر کس نے ظلم کیا ہے؟

تمام درباری : (ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے) ہم سب اپنے کام کاج سے مطمئن ہیں۔

سلطان سکندر لودھی : اس بات کا ابھی پتہ چل جائے گا کہ آپ کا اطمینان صحیح ہے یا غلط (دور سے آتے ہوئے قدموں کی چاپ سنائی دے رہی ہے۔ تمام درباری پریشان ہیں۔ بادشاہ سب کی طرف باری باری دیکھ رہا ہے)

سلطان سکندر لودھی : واللہ ہم خاطی کو معاف نہیں کریں گے۔ (سب کے چہروں پر گھبراہٹ ہے۔ قدموں کی چاپ قریب سے قریب تر آتی جارہی ہے۔ یہاں تک کہ ایک غریب انسان سفید لباس پہنے آتا دکھائی دیتا ہے۔ وہ دربار میں داخل ہوتا ہے لیکن اس نے اپنے چہرے کو کپڑے سے چھپا رکھا ہے۔ شاہی آداب بجالاتا ہے)۔

وزیر اعظم : اللہ کو حاضر و ناظر جان کر جو بھی کہنا ہے وہ سچ سچ کہو۔

فریادی : میں اللہ کے بعد عادل بادشاہ کے حضور لب کُشائی کی جرأت کر رہا ہوں۔ اس لئے جو بھی کہوں گا، سچ ہی کہوں گا

سلطان سکندر لودھی : لیکن اے شخص یہ تو بتا، آخر تو نے اپنا چہرہ کیوں چھپا رکھا ہے۔

فریادی : میرا بادشاہ رعایا پرور اور انصاف پسند ہے۔ لیکن میں وہ بدنصیب ہوں جو اس دربار میں شکایت لے کر حاضر ہوا ہوں۔ شرم مجھے چہرہ دکھانے سے روک رہی ہے اور ضرورت زبان کھولنے پر مجبور کر رہی ہے۔

وزیر اعظم : اپنا نام اور مقام بیان کر۔

فریادی : میں سید ہوں، اور آگرہ کے قریب ایک مقام ہے اردل، وہاں کا رہنے والا ہوں۔

سلطان سکندر لودھی : یعنی تیرا تعلق جاگیردار میاں ملیح سے ہے۔ بتا تجھ پر کیا ظلم ہوا؟

فریادی : حضور جاگیردار میاں ملیح نے میری زمین پر قبضہ کرلیا ہے۔ میں نے ان سے کئی بار منت سماجت کی کہ یہ زمین میرے باپ دادا کی خریدی ہوئی ہے، لیکن وہ کوئی بات سننے کے لئے تیار نہیں اور مجبوراً مجھے دربارِ شاہی میں شکایت لے کر آنا پڑا۔

(بادشاہ جلال بھری نظروں سے میاں ملیح کی طرف دیکھتا ہے)

سلطان سکندر لودھی : میاں ملیح! ہم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ فوراً معززین کی نشست سے اٹھ کر فریادی کے روبرو کھڑے ہو جاؤ۔

میاں ملیح : لیکن حضور ابھی تو یہ صرف الزام ہے۔ یہ مجھ پر تہمت لگا رہا ہے۔

سلطان سکندر لودھی : بے فکر رہو، ہم ایک طرفہ فیصلہ نہیں کریں گے لیکن جب تک یہ الزام ہے تمہاری حیثیت ایک ملزم ہی کی رہے گی، لہٰذا ہمارے حکم کی تعمیل ہو۔

(میاں ملیح فریادی کے مقابل کھڑے ہو جاتے ہیں)

سلطان سکندر لودھی : چونکہ یہ مقدمہ ہمارے ایک جاگیردار اور اُس کے علاقے کے ایک شخص کے درمیان ہے۔ اس لئے یہ مقدمہ ہم فیصل نہیں کریں گے، کہ کہیں ہم پر اپنے عہدے دار کی حمایت کا الزام نہ عائد ہو جائے۔ اس لئے ہم اس مقدمے کو اپنے میر عدل میاں بھوا کے سپرد کرتے ہیں کہ وہ تمام معاملے کی چھان بین کریں اور صحیح فیصلے تک پہنچیں۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:23 PM

میرعدل میاں بھوا : جوحکم ، حضور بادشاہ سلامت۔

سلطان سکندرلودھی : انھیں آپ اپنے دفترِ قضاۃ لے جائیں، تحقیقات کریں، اور حق بات پیش کریں۔

میرعدل میاں بہوا : (شاہی انداز میں سلام کرتے ہیں اور دونوں کو اپنے ساتھ لے کر جاتے ہیں۔ تمام درباری ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں)

سلطان سکندرلودھی : ہم نے اپنے والدِ بزرگوار سے سنا ہے کہ جب بادشاہ اپنے جاگیرداروں اور عہدے داروں پر مالی تنگی کا سبب بنتا ہے تو اس کے عہدے دار رعایا پر اس قسم کا ظلم کرتے ہیں۔ ہم آپ تمام سے پوچھتے ہیں۔ کیا ہم سے اس قسم کی غلطیاں سرزد ہوئیں؟

ایک جاگیردار : ہم پر ہر طرح کی عنایتیں ہیں۔

دوسرا جاگیردار : حضور کی فراخ دلی کے چرچے عوام وخواص میں مشہور ہیں۔

وزیرِاعظم : ہوسکتا ہے کہ میاں ملیح ہر یہ ایک الزام ہو؟

سلطان سکندرلودھی : کوئی سیدزادہ عام طور پر اس طرح کا غلط الزام نہیں لگا سکتا۔ ہم جانتے ہیں، سید حضرات عموماً مال ومتاع کے حریص نہیں ہوتے۔

ایک جاگیردار : حضور کے اس گمان کے ہم بھی شاہد ہیں۔

سلطان سکندرلودھی : یہ ہمارا گمان نہیں ......یقین ہے۔

تمام : عادل سلطان کی ہر بات حق ہے۔

وزیرِاعظم : تب تو میاں ملیح یقیناً سزا کے مستحق ٹھہریں گے۔

سلطان سکندرلودھی : وقت کا انتظار کرو .....میرعدل میاں بہوا جلد ہی آتے ہوں گے۔ (ٹھیک اسی وقت پہرے دار حاضر ہوتا ہے۔ جھک کر شاہی سلام کرتا ہے)

پہرے دار : حضور کا اقبال بلند رہے۔ میرعدل میاں بہوا اجازت کے طالب ہیں۔

سلطان سکندرلودھی : انہیں اجازت ہے۔ (پہرے دار شاہی آداب بجالاتا ہے اور وہاں سے جاتا ہے اور میرعدل میاں بہوا، میاں ملیح اور سیدزادہ داخل ہوتے ہیں)

سلطان سکندرلودھی : میرعدل میاں بہوا، تمہاری تحقیقات کس نتیجے پر پہنچیں۔

میرعدل میاں بہوا : سیدزادہ حق بجانب ہے۔

سلطان سکندرلودھی : تفصیل بیان ہو۔

میرعدل میاں بہوا : سیدزادے نے زمین کی خریداری کے سچے دستاویز پیش کئے اور یہ بھی ثبوت پیش کیا کہ جاگیردار میاں ملیح کے قبضے سے پہلے تک وہ زمین اُسی کے تصرف میں تھی۔

سلطان سکندرلودھی : (غصہ بھرے لہجے میں) جاگیردار میاں ملیح ...............

جاگیردار میاں ملیح : (گڑگڑاتے ہوئے) حضور مجھ سے خطا ہوئی، میں گناہ گار ہوں۔ میری خطا معاف فرمائیے۔

سلطان سکندرلودھی : تاکہ دوسرے جاگیرداروں کا حوصلہ بڑھے کہ خطائیں معاف کردی جاتی ہیں۔ ہرگز نہیں ..... تم نے خطا کی ہے تو



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:24 PM

سزا ضرور ملے گی۔ (بادشاہ سیدزادے سے مخاطب ہوتا ہے) سید صاحب ہم آپ سے شرمندہ ہیں کہ ہمارے عہدے دار نے آپ پر ظلم کیا اور آپ کو ہمارے دربار تک آنے کی زحمت اٹھانی پڑی۔ اس زمین کے مالک کل بھی آپ ہی تھے اور اب بھی آپ ہی ہیں۔ (پھر بادشاہ میاں ملیح سے مخاطب ہوتا ہے)... میاں ملیح... تم نے اپنے اختیارات کا غلط استعمال کیا۔ ہماری رعایا پر ظلم کیا اور ہماری سلطنت کو بدنام کرنے کی کوشش کی۔ تمہارا جرم اگرچہ بہت سنگین ہے لیکن ہم تمہاری غلطی کو درگذر کرتے ہوئے تمہاری جاگیر کو ضبط کرتے ہیں تاکہ تمہیں اندازہ ہو کہ ایک عام آدمی کس طرح زندگی بسر کرتا ہے۔

فریادی : میں شاہِ عادل کا تمام عمر احسان مند رہوں گا۔

سلطان سکندر لودھی : دربار برخواست

(سب درباری کھڑے ہوجاتے ہیں۔ بادشاہ دربار سے نکل جاتا ہے۔)

آہستہ آہستہ پردہ گرتا ہے۔

## I الفاظ کے معانی اور اشارے

| | | | |
|---|---|---|---|
| رونق | چمک دمک | صوبیدار | صوبہ کے ذمہ دار |
| براجمان ہونا | تخت پر بیٹھنا | رعایا | عوام |
| مخاطب ہونا | متوجہ ہونا | روزِ محشر | قیامت کا روز |
| جاگیردار | زمیندار | شفیق | مہربان |
| رعایا پروری | عوام کی دیکھ بھال | فرض شناسی | فرض کی ادائیگی کی فکر |
| ایک پل | ایک لمحہ | اقبال بلند ہونا | مرتبہ بلند ہونا |
| بخشنا | عطا کرنا۔ دینا۔ معاف کرنا | قدموں کی چاپ | کسی کے آنے کی آواز، چلنے کی آواز |
| مظلوم | جس پر ظلم کیا گیا ہو | خاطی | خطا کرنے والا، ملزم |
| باری باری | یکے بعد دیگرے | لب کشائی کرنا | بات کرنا |
| آداب بجالانا | شاہی سلام کرنا | قبضہ جمالینا | کسی کی چیز ہڑپ کر جانا |
| الزام | ناحق کسی کو غلط ٹھہرانا | نشست | بیٹھک |
| چھان بین کرنا | تحقیق کرنا | مقدمہ | کیس |
| تنگی | تکلیف | دفتر قضاۃ | کورٹ |
| چرچے ہونا | شہرت پانا | فراخ دلی سے | کھلے دل سے |
| گڑگڑانا | معافی مانگنا | دستاویز | اہم کاغذات |
| سنگین | مشکل۔ سخت | ضبط کرنا | چھین لینا |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:24 PM

## II واحد اور جمع اپنی کاپی میں لکھیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رونق | + | رونقیں | مظلوم | + | مظلومین |
| مقام | + | مقامات | معزز | + | معززین |
| نشست | + | نشستیں | الزام | + | الزامات |
| چرچہ | + | چرچے | مستحق | + | مستحقین |
| دستاویز | + | دستاویزات | خطا | + | خطائیں |

## III درجِ ذیل الفاظ کے اضداد لکھیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ظالم | × | مظلوم | تنگی | × | فراخی |
| حق | × | ناحق | ضبط کرنا | × | عطا کرنا |
| نشست | × | برخواست | | | |

## IV صحیح جواب منتخب کیجیے:

1۔ سکندر لودھی کا ........................ آراستہ ہے۔ (الف) دربار (ب) غبار (ج) اغیار

2۔ ہم لوگ کس قدر ..................... نصیب ہیں (الف) بد (ب) خوش (ج) پریشان

3۔ قدموں کی ........................ سنائی دے رہی ہے۔ (الف) ٹاپ (ب) ناپ (ج) چاپ

4۔ ہماری رعایا پر کس نے ......................... کیا (الف) ظلم (ب) کرم (ج) انصاف

5۔ ........................ پردہ گرتا ہے۔ (الف) ایک لخت (ب) زور سے (ج) آہستہ آہستہ

## IV جوڑ ملائیے:

| الف | ب |
|---|---|
| تختِ شاہی پر | بلند رہے |
| حضور کا اقبال | میرے باپ دادا کی |
| اب یہی دیکھیے | رونق افروز ہوئے |
| زمین | نہیں کریں گے |
| ایک طرفہ فیصلہ | دربار لگا ہے |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:24 PM

## V مختصر جوابات لکھئے:

(1) عادل بادشاہ کا نام کیا تھا؟

(2) سلطنت کو کس طرح تقسیم کیا گیا تھا؟

(3) میاں ملیح کون تھا؟

(4) فریادی کس کے متعلق فریاد لے کر بادشاہ کے دربار میں آیا تھا؟

(5) میر عدل میاں بھوا کون تھا؟

(6) فریادی نے بادشاہ کے فیصلہ پر کس طرح اس کا شکریہ ادا کیا؟

(7) اس ڈرامہ میں کتنے کردار ہیں؟

## VI مفصل جوابات لکھئے:

(1) سلطان سکندر لودھی کے انصاف کا واقعہ مفصل بیان کیجئے؟

(2) میر عدل میاں بھوا کی تحقیق کے بعد بادشاہ سکندر لودھی میاں ملیح کے ساتھ کس طرح پیش آیا۔ مفصل لکھئے؟

**عملی سرگرمی:** (1) اس ڈرامہ کو جماعت کے کمرے میں عملی طور پر کر کے دکھایئے۔

(2) اپنی طرف سے کوئی ایک ڈرامہ لکھ کر لایئے۔

### عام مترادفات

مترادفات ہم معنی الفاظ ہیں، یعنی ایک ہی معنی کے لئے ایک سے زیادہ الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| برسات : بارش، مینہ | درخت : جھاڑ، پیڑ | جگہ : مقام | ثمر : پھل |
| بادل : ابر، گھٹا | تخم : بیج | نشست : بیٹھک | خول : چھلکا |
| والد : باپ | صحن : آنگن | والدہ : ماں | کمرہ : کوٹھری |
| برادر : بھائی | بنگلہ : کوٹھی | برادرزادہ : بھتیجہ | آب : پانی |
| خواہرزادہ : بھانجہ | کامیابی : کامرانی | معلم : استاد، مدرس | متعلم : شاگرد |
| مجلس : محفل | کوچہ : گلی | کوہ : پہاڑ | موج : لہر |
| روشنی : اجالا | تاریکی : اندھیرا | لب : ہونٹ | چشم : آنکھ |
| چشمہ : عینک | راہ : راستہ | حیات : زندگی | چوک : چوراہا |
| تجارت : بیوپار، کاروبار | خندق : کھائی | ماہتاب : چاند | آفتاب : سورج |
| بہشت : جنت | جہنم : دوزخ | دریچہ : کھڑکی | قول : بات |



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:25 PM

اکائی 8

سرسری مطالعہ

# جیسے کو تیسا

## ضیاء جعفر

بہت دنوں کی بات ہے کہ کسی گاؤں میں تین گھمنڈی پنڈت رہا کرتے تھے۔ وہ اپنے آپ کو دنیا میں سب سے زیادہ عقل مند سمجھتے تھے۔ ان میں سے ایک پنڈت دوسروں کو ہمیشہ تاکید کرتا۔ ’’ پڑھائی کرو ‘‘ اُسی مناسبت سے اُس کا نام گیانی پنڈت پڑ گیا۔ دوسرے کی آواز تھی ...... ’’ انصاف کرو‘‘۔ اسی وجہ سے اس کا نام نیائے پنڈت پڑا۔ تیسرا پنڈت دوسروں سے کہا کرتا۔’’ سنگیت کرو‘‘۔ چنانچہ وہ سنگیت پنڈت کے نام سے مشہور ہوا۔ سارے گاؤں میں یہ تینوں پنڈت دھاک جمائے بیٹھے تھے۔

ایک دن دوپہر کی چلچلاتی دھوپ میں شامت کے مارے ایک بھکاری نے ’’گیانی پنڈت‘‘ کے گھر صدا لگائی ...... ’’بھگوان کے نام پر کچھ دے دو بابا ...... !! ‘‘

بھکاری کی آواز سن کر گیانی پنڈت اپنے گھر سے باہر آیا اور فقیر سے بولا ...... ’’بے وقوف ....... تجھے بھوک لگی ہے؟ خوب من لگا کر پڑھائی کر، استادوں کا دماغ کھا۔ الفاظ کو گھول کر پی اور کتابیں چاٹ جا۔ ساری بھوک خود بخود مٹ جائے گی‘‘۔

یہ کہہ کر وہ پنڈت اندر چلا گیا۔

بھکاری ناامید ہو کر گیانی پنڈت کے پڑوسی ’’نیائے پنڈت‘‘ کے گھر گیا اور بڑے دردناک لہجے میں آواز لگائی ...... ’’بھگوان کے نام پر تھوڑا سا کھانا دے دو، بھگوان تمھیں سکھی رکھے گا...... ‘‘

بھکاری کی آواز سن کر نیائے پنڈت اندر سے دوڑا چلا آیا اور پوچھا ...... ’’کیا واقعی تو بھوکا ہے؟‘‘

بھکاری نے جواب دیا’’ہاں بابا واقعی میں بہت بھوکا ہوں ...... !!‘‘

’’ اس کا تیرے پاس کیا ثبوت ہے؟ ...... ‘‘ نیائے پنڈت نے ایک اور سوال کیا۔

بھکاری یہ ٹکا سا جواب پا کر پہلے تو پریشان ہو گیا۔ پھر اس نے اپنے پرانے پھٹے کپڑوں پر نظر ڈالی جس سے اُس کا میلا بدن جھانک رہا تھا۔ جس میں سے اس کا اندر کو دھنسا ہوا پیٹ دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے بڑی انکساری سے اپنا پچکا ہوا پیٹ اپنے پھٹے ہوئے کپڑوں کو دکھاتا ہوا بولا ......’’اَن داتا! ......میرا پچکا ہوا پیٹ دیکھئے ...... بس یہی ایک سب سے بڑا ثبوت میرے پاس ہے ...... !! ‘‘



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:25 PM

یہ جواب سن کر نیائے پنڈت نے آنکھیں دکھائیں اور کہا ......'' پیٹ تو سادھو کا بھی پچکا ہوا ہوتا ہے۔لیکن اس نے بھوک کی شکایت کب کی ہے؟ ارے بے وقوف ..... انصاف سے دیکھا جائے تو تیرے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔بغیر ثبوت کے تیری بات کا کیسے ہم یقین کر سکتے ہیں؟'' یہ کہہ کر اس نے بھی اپنے گھر کا دروازہ بند کر لیا۔

بھکاری نے وہاں سے بھی ناامید ہو کر تیسرے پنڈت کے در پر آواز لگائی ...... ''بہت بھوکا ہوں''......کچھ کھانے کے لئے دیجئے''۔

گھر کے اندر سے گانوں کی آواز آ رہی تھی۔اس لئے دروازہ کھولنے میں کچھ دیر ہوگئی۔تھوڑی دیر بعد اندر سے ''سنگیت پنڈت'' آموجود ہوئے اور بولے ...... ''تم بھوکے ہو؟ .....مگر ایسا لگتا ہے کہ تم سنگیت کے بھوکے ہو ......اسی وجہ سے تمہارا یہ حال ہوا ہے۔سنگیت سے من کو شانتی ملتی ہے۔سکھ ملتا ہے''

بھکاری بولا ...... بابا میں سنگیت کا بھوکا نہیں ہوں۔مجھے تو بڑے زوروں کی بھوک لگی ہے ..... !!''

''سنگیت سے آتما کی بھوک دور ہو جاتی ہے ......!! '' سنگیت پنڈت نے یقین دلایا۔

''لیکن سنگیت سے پیٹ کی بھوک نہیں مٹتی ......!! '' بھکاری نے بھوک سے بلبلاتے ہوئے کہا۔لیکن سنگیت گرو اپنی بات پر اڑا رہا۔وہ بولا...... '' تو بھی سنگیت کا مزہ لے۔کلاسیکل گیت گا، اور کھانے کی فکر چھوڑ دے ...... سنگیت سے بھوک اور پیاس دونوں مٹ جاتے ہیں ...... !!''

بھکاری کا بھوک کے مارے دم نکلا جا رہا تھا۔اُسے ہر طرف مایوسی نظر آ رہی تھی۔آنکھوں میں اندھیرا چھانے لگا۔وہ اپنی قسمت کو کوستے ہوئے لڑکھڑاتے قدموں سے ایک ٹھاکر کے دروازے پر جا پہنچا اور آواز لگائی۔'' کچھ کھانے کے لئے دے دو بابا ...... بھگوان تمہیں سکھی رکھے۔''

آواز سنتے ہی ٹھاکر باہر نکل آیا۔فقیر نے تمام ماجرا ٹھاکر کو سنایا۔تھوڑی دیر کے بعد اس کو پیٹ بھر کر کھانا مل گیا اور وہ دعائیں دیتا ہوا واپس لوٹ گیا۔

بھکاری کے جانے کے بعد ٹھاکر کے دل میں ایک بات آئی۔اس نے سوچا کہ ان تینوں گھمنڈی پنڈتوں کو نصیحت سکھانی چاہئے۔دوسرے ہی دن اس ٹھاکر نے ان تینوں پنڈتوں کو اپنے ہاں رات کے کھانے پر بلایا۔دعوت نامہ پا کر تینوں پنڈت خوشی سے پھولے نہ سمائے۔کیونکہ ٹھاکر ان تینوں کو گھاس تک نہیں ڈالتا تھا۔ٹھیک وقت پر وہ ٹھاکر کے گھر پہنچے۔ٹھاکر ان تینوں پنڈتوں سے بڑے تپاک کے ساتھ ملا۔ان کو ایک اچھے سے صاف ستھرے کمرے میں بٹھایا۔پھر وہ کھانے پینے کا بندوبست کرنے کے لیے اندر چلا گیا۔

یہ تینوں پنڈت آج بڑی سج دھج کے ساتھ آئے تھے۔تینوں بہت دنوں کے بعد یکجا ہوئے تھے۔موقع ملتے ہی تینوں اپنی اپنی قابلیت کی ڈینگیں مارنے لگے۔بہت دیر تک تینوں ایک دوسرے سے ڈینگیں مارنے میں سبقت لے جانے کی کوشش میں لگے رہے۔جب پیٹ میں چوہے دوڑنے لگے تو سب بھول کر ٹھاکر کو آواز دی۔ٹھاکر انجان بنا آ کر ان پنڈتوں کے پاس بیٹھ گیا۔تھوڑی دیر تک خاموشی چھائی رہی۔

آخر ایک پنڈت نے کھنکار کر ٹھاکر سے کہا ......''ہمیں بھوک لگی ہے۔کھانے کا انتظام ہو جائے تو اچھا ہے۔کیوں کہ ہمیں کہیں اور بھی جانا ہے''



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:26 PM

''اتنی رات کو کہا جانا ہے مہاراج؟'' ٹھاکر نے اچانک سوال کیا۔''اتنی رات کو یہاں سواری بھی ملنے سے رہی''۔
تینوں پنڈت سٹپٹا گئے۔سنگیت پنڈت بولا۔''ایک اور جگہ اسی گاؤں میں کسی کے ہاں سنگیت سبھا میں جانا ہے''
''نہیں نہیں یہ جھوٹ کہتا ہے۔اصل میں سرسوتی پوجا ہے'' گیانی پنڈت نے بتایا۔
نہیں نہیں ...... کہیں جھگڑا ہوگیا ہے وہاں مجھے انصاف کرنے بلایا گیا ہے'' تیسرے پنڈت نے کہا۔گھبراہٹ میں تینوں کے منھ سے الگ الگ جھوٹ نکلے۔جھوٹ چُھپائے نہیں چُھپتا۔کسی نے سچ کہا ہے کہ ایک جھوٹ کو چھپانے کے لئے کئی جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔
''مجھے معلوم ہے کہ آپ تینوں بہت مصروف ہیں'' ٹھاکر نے مسکرا کر کہا ...... ''ذرا صبر سے کام لیجئے۔......آپ کی من پسند کے لذیذ لذیذ کھانے آپ کو ابھی مل جائیں گے''۔ وہ پھر ایک بار اندر چلا گیا۔
تھوڑی ہی دیر بعد ٹھاکر نے اندر سے آکر انتہائی ادب کے ساتھ پنڈتوں سے کہا ......''چلئے مہاراج بھوجن تیار ہے۔سب ہی اٹھ کھڑے ہوگئے کیوں کہ اگر اور تھوڑی دیر ہوجائے تو بھوک کے مارے تینوں بے ہوش ہونے والے تھے۔وہ ان تینوں کو لے کر لے کر ایک بہت بڑے اور صاف ستھرے کمرے میں لے آیا۔
جیسے ہی تینوں اس کمرے میں داخل ہوئے۔اُن کی بھوک رفو چکر ہوگئی اور سارے پنڈت لال پیلے ہوکر بگڑ اٹھے۔کیوں کہ اس کمرہ میں دسترخوان پر لذیذ کھانوں کے بجائے ...... جی ہاں ..... قلم دوات،سنگیت کا سامان اور ترازو رکھے ہوئے تھے۔تینوں نے ایک آواز ہوکر کہا۔
......''ٹھاکر جی ...... بھوک کے وقت ایسا بھونڈا مذاق اچھا نہیں لگتا''۔
''مذاق ......اور آپ سے؟ ''ٹھاکر نے سنجیدگی سے کہا۔
''پھر کیا ہے یہ سب؟'' تینوں نے ایک ساتھ پوچھا'' دسترخوان پر بجائے کھانوں کے،قلم دوات،سنگیت کا سامان، ترازو؟''
''مہاراج ......!'' ٹھاکر نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔''یہ سب آپ ہی کے تو کھانے کی چیزیں ہیں ......!! ''
'' وہ کیسے؟ '' سنگیت پنڈت نے پوچھا۔
پنڈت جی ...... !! ''ٹھاکر نے سنگیت پنڈت سے کہا۔''کل جب ایک بھکاری آپ کے گھر بھیک مانگنے آیا تو آپ نے اس سے یہی بتایا تھا کہ وہ سنگیت سے اپنا پیٹ بھرلے۔جیسے تم ہمیشہ سے ہی اپنا پیٹ سنگیت سے بھرتے آئے ہو''
پھر ٹھاکر نے گیانی پنڈت کی طرف مڑ کر کہا۔ ''آپ نے اس بھکاری سے یہی کہا تھا کہ پڑھائی کرنے سے پیٹ بھر جاتا ہے۔اس لئے قلم اور دوات سے آپ کی بھوک مٹانے کا انتظام کیا گیا ہے۔قلم چبا کر روشنائی پی لیجئے۔آپ سب کے گھروں میں بھی تو یہی کھانا ہوتا ہے''
اب ٹھاکر نے مسکرا کر طنز کرتے ہوئے نیائے پنڈت سے مخاطب ہوکر کہا۔''آپ کے نزدیک ثبوت اور انصاف ہی سب کچھ ہے۔ہے نا مہاراج؟...... ترازو سے خالی پیٹ بھی بھرا جاسکتا ہے۔آپ کو ثبوت چاہئے تو میں وہ بھکاری آپ کے روبرو حاضر کرسکتا ہوں۔جسے آپ نے کل یہی کہہ کر اپنے گھر سے خالی لوٹایا تھا۔اب آپ ہی انصاف کریں کہ میں نے آپ کے ساتھ کب بھونڈا مذاق کیا؟ ''
تینوں اپنے ہی کئے کا پھل پا رہے تھے۔وہ ٹھاکر سے زبان کیسے لڑاتے؟
''آج آپ ان ہی چیزوں سے اپنی بھوک مٹالیجئے ......!! ٹھاکر نے فیصلہ کن لہجہ میں کہا۔اب تینوں کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔وہ بہت شرمندہ ہوئے اور ٹھاکر سے اپنی غلطی کی معافی مانگ لی۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:27 PM

## I الفاظ کے معانی اور اشارے:

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|---|---|---|---|
| پنڈت | عالم | عقل مند | ہوشیار |
| دھاک جمانا | اپنا رعب جمانا | صدا | آواز |
| شامت | مصیبت، برائی | پچکا ہوا | دبا ہوا |
| آتما | روح | شانتی | سکون، امن |
| سٹپٹا جانا | پریشان ہوجانا | ٹھاکر | مکھیا۔ پٹیل |
| بھوجن | کھانا | سج دھج | اچھی طرح تیار ہونا |
| لذیذ | عمدہ۔ مزے دار | ڈینگیں مارنا | قابلیت جتانے کے لئے غلط سلط باتیں بگارنا |
| دوات | روشنائی | سبقت لے جانا | ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا |

## II مناسب ترین جواب منتخب کیجئے:

(1) گیانی پنڈت نام پڑنے کی وجہ ..............................

(الف) ہمیشہ تاکید کرنا ''پڑھائی کرو'' (ب) ہمیشہ تاکید کرنا ''سنگیت کرو''

(ج) ہمیشہ تاکید کرنا'' انصاف کرو''

(2) نیائے پنڈت کا پڑوسی .................... تھا

(الف) گیانی پنڈت (ب) سنگیت پنڈت (ج) پریشان پنڈت

(3) چلئے مہاراج! بھوجن تیار ہے۔ یہ ......................... نے کہا

(الف) استاد (ب) فقیر (ج) ٹھاکر

(4) سارے پنڈت لال پیلے ہوکر بگڑ اٹھے کیونکہ..............................................

(الف) دسترخوان پر قلم دوات، سنگیت کا سامان اور ترازو رکھے ہوئے تھے۔

(ب) دسترخوان پر لذیذ کھانے نہیں تھے (ج) بھوک کے وقت ٹھاکر نے مذاق کیا تھا

کیا تم جانتے ہو؟

### اس سبق میں موجود محاورے

| محاورہ | معنی |
|---|---|
| پیٹ میں چوہے دوڑنا | بھوک سے برا حال ہونا |
| رفو چکر ہونا | غائب ہونا۔ بھاگ جانا |
| خوشی سے پھولے نہ سمانا | بہت زیادہ خوش ہونا |
| آنکھیں دکھانا | ڈرانا۔ دھمکانا |
| لال پیلا ہونا | غصہ ہونا |

## III درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

(1) بھکاری سے گیانی پنڈت نے کیا کہا؟

(2) بھکاری نے نیائے پنڈت کو بھوکے ہونے کا کیا ثبوت دکھایا؟

(3) سنگیت پنڈت نام پڑنے کی وجہ کیا ہے؟

(4) کس کے گھر فقیر کو کھانا ملا؟

(5) تینوں پنڈتوں کو اپنی غلطی کا احساس کیسے ہوا؟



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:27 PM

اکائی 8
اردو قواعد

# ضمیر (Pronoun) اور اس کی قسمیں

## سیکھنے کے مقاصد

- طلباء وطالبات اردو کے بنیادی قواعد اسم کی جگہ استعمال ہونے والے حروف کی شناخت کر سکیں گے۔
- ضمیر کا مطلب جان سکیں گے۔
- ضمیر کے اقسام کو سمجھ سکیں گے

## اعادہ

پچھلی اکائیوں میں اسم خاص اور اس کے اقسام سے متعلق معلومات حاصل کر چکے ہیں ۔
اب اسم کی جگہ استعمال ہونے والے ضمائر سے متعلق پڑھیں گے۔

## ضمیر: (Pronoun)

ضمیر وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی جگہ پر بولا جاتا ہے۔یعنی اسم کو بار بار بولنے کے بجائے جو چیز استعمال کئے جاتے ہیں۔انہیں ضمیر کہا جاتا ہے۔
ضمیر یہ ہیں۔ جیسے: میں،ہم، تم، آپ، یہ، وہ، وغیرہ۔

آیئے اب ان کا جملوں میں استعمال دیکھیں:

وہ کتاب مجھے دے دو۔
یہ سب کہاں تھے۔
آپ سب ادھر آیئے۔
تم کہاں جا رہے ہو۔
میں لکھ رہا ہوں۔
ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

پہلی مثال میں ''وہ'' اور ''وہ سب'' ضمیر غائب ہے۔یہاں نام لینے کے بجائے ''وہ'' استعمال کیا گیا ہے
اور جمع کے صیغے میں ''وہ سب'' اسم کی جگہ استعمال کیا گیا ہے۔



6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:27 PM

دوسری مثال میں '' تو، تم،آپ '' وغیرہ مخاطب ہے۔ یہاں اسم استعمال کرنے کے بجائے جولفظ استعمال ہوا ہے وہ ضمیر کہلاتے ہیں۔تم واحد مخاطب،اورتم سب جمع کا صیغہ ہے۔

تیسری مثال میں '' میں '' اور '' ہم '' ضمیر متکلم کہلاتے ہیں۔ میں واحد کے لئے اور''ہم''جمع کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اوپر کی مثالوں میں ہم ضمیر سے متعلق جان چکے ہیں

## ضمیر: (Pronoun) اور اس کی قسمیں

ان میں سے پہلی قسم ضمیر شخصی ہے۔

**ضمیر شخصی:** یہ وہ ضمیریں ہیں جو اشخاص کے لئے استعمال کی جاتی ہیں

### ضمیر شخصی کی تین صورتیں ہیں

(1) غائب (2) مخاطب (3) متکلم

**ضمیر غائب :** یہ وہ ضمیریں ہیں جو کسی غیر موجود شخص کے لئے استعمال کی جاتی ہیں جیسے وہ،اس کا۔

**ضمیر مخاطب :** یہ وہ ضمیریں ہیں جو مخاطب یعنی سامنے والے شخص کیلئے جس سے بات کی جارہی ہے استعمال کی جاتی ہیں
جیسے : تو، تم، تو، آپ، تیرا، تمہارا، وغیرہ۔

**ضمیر متکلم :** وہ ضمیریں ہیں جو اپنی ذات کے لئے استعمال کی جاتی ہیں، جیسے: میں،ہم،میرا،تمہارا وغیرہ

## مشق

(1) ضمیر کسے کہتے ہیں۔مثالوں سے سمجھائیے؟

(2) وہ کرسی اٹھا کر لے آئیے۔ اس میں سے ضمیر الگ کیجئے؟

(3) وہ سبق آپ کہاں لکھے ہیں۔اس جملہ میں ضمیر کی کون سی قسم استعمال کی گئی ہے بتائیے

(4) ضمیر مخاطب کیا ہے مثالوں سے سمجھائیے؟

(5) '' میں بولتا جاؤں گا اور آپ سب لکھتے چلئے'' اس جملہ میں کون کون سی ضمیریں استعمال کی گئیں لکھئے۔

## عملی مشق

ضمیر شخصی کی قسموں کو سمجھاتے ہوئے ہر ایک قسم کی تین مثالیں بنا کر لائیے۔



100
95
75
25
5
0
6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:27 PM

# URDU READER - CLASS 6
## List of Authors and Reviewer


**Executive**
Pon. Kumar,
Joint Director,
J.D. Syllabus,
SCERT, Chennai.

**Reviewer**
Tazeen Jamal,
Assistant Professor, Department of Urdu
Marudhar Kesari Jain College for Women,
Affiliated to Tiruvalluvar University
Vaniyambadi. Tirupattur District.

**Authors**
H. Abrarul Haq
B. T. Assistant, Islamiah Boys' HSS,
Vaniyambadi. Tirupattur District.

Mohamed Jaweed Akram
B. T. Assistant, Islamiah Boys' HSS,
Vaniyambadi. Tirupattur District.

Syed Masood Ahmed
B. T. Assistant, Usmania HSS,
Tirupattur, Tirupattur District.

K. Anwar Basha
B. T. Assistant, Khaderia HSS,
Vaniyambadi. Tirupattur District.

**Co-ordination**
A. Palanivel Raj,
Asst. Professor,
SCERT, Chennai.

**Co-ordination**
Ramesh Munisamy

**Urdu Typing , Layout**
Mohamed Nusrath Sayeed
Urdu Computer, Vaniyambadi.



This book has been printed on 80 G.S.M.
Elegant Maplitho paper.
Printed by offset at:





6 urdu T3 2020
Tuesday, February 11, 2020 9:13:28 PM